مُہروں کے متعلق سوالات اور جوابات

QUESTIONS AND ANSWERS

ON THE SEALS

[ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے۔ جبکہ دوسرا بھائی اُس کا ترجمہ کرتا ہے۔ جماعت بلند آواز میں دُعا کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

ہمارے آسمانی باپ، فی الحقیقت ہم اِس وقت کیلئے شُکر گُزار ہیں، کہ ہم خُدا کے کلام کے گرد اور خُدا کی حضوری میں دوبارہ رفافت کر سکتے ہیں۔ ہم نہایت ہی مشکور ہیں، کہ آج صُبح، تُو ہمارے ساتھ ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہمیں برکت دے۔ ہم اپنے گُناہوں کی معافی مانگتے ہیں، تا کہ ہمارے چراغ تیل سے بھرے رہیں، اور تیار رہیں اور جلتے رہیں، تا کہ تُو ہمیں لے کر اپنے نام کے جلال کیلئے استعمال کر پائے۔ پس ہم یہ خُدا کے پیارے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(2) مَیں ابھی اندر آ رہا تھا جب مَیں نے سُنا کہ پیغام جاری ہے۔ پس مَیں آ گیا...... یہ بالکل سچ ہے کہ ہمیں اپنے چراغوں کو بھرپور رکھنے کی ضرورت ہے، ہمیں خُود کو تیار رکھنے کی ضرورت ہے...... آپ جانتے ہیں، کہ جب آپ...... جیسے جیسے جلتے جاتے ہیں، تو اب، آپ اِسکے متعلق نہیں سوچ پاتے کہ آپ کیا کر چکے ہوتے ہیں، سمجھے؟ کیونکہ، آگ، جو تیل کے سبب سے جلتی ہے، کاربن بناتی ہے۔ پس یہی سبب ہے کہ صفائی کی ضرورت رہتی ہے...... اپنے چراغوں کو صاف سُتھرا رکھیں، کیونکہ چراغوں کی-کی بتی پر کاربن جم جاتا ہے۔ آپ میں سے بہت سارے لوگ جو میری عُمر کے ہیں جانتے ہیں، کہ-کہ ہم کوئلے والا چراغ استعمال کیا کرتے تھے، دیکھیں، وہ...... اور اُس-اُس-اُسکے اُوپر کاربن جم جاتا تھا، جہاں وہ جلتا تھا، وہاں اُس کے سبب سے روشنی متاثر ہوتی تھی۔ پس آپ لازمی سارے کاربن کو صاف کر کے رکھیں، تا کہ ہم ”آگے بڑھیں، یعنی اُس نشان کی جانب جو مسیح میں ہماری اعلیٰ بلاہٹ ہے۔“

(3) اب، یہاں پر-پر اندر اور باہر، ایک شاندار اور خُوبصورت صُبح ہے، جیسا کہ اب ایسٹر کا تہوار بھی آ رہا ہے۔

(4) اور-اور آج شب، ہم خُداوند کے فضل سے، اب آخری مُہر پر پہنچ رہے ہیں۔اور یہ ایک بہت پوشیدہ مُہر ہے، کسی بھی لحاظ سے یہ بہت، بہت پوشیدہ ہے۔اِسکے متعلق کلامِ مُقدس میں-میں کہیں بھی نشاندہی نہیں کی گئی، اور کوئی بھی علامت نہیں ہے، کُچھ ایسا نہیں ہے جس سے اِسے سمجھا جاسکے۔اِسے بالکل سیدھا آسمان سے نازل ہونا ہے۔

(5) اور میرے لیے یہ-یہ ایک-ایک نہایت ہی احتیاط کرنے کا لمحہ ہے۔اور تقریباً اِسی میں، یہ سارا ہفتہ گُزر گیا ہے۔اور اب یہ میرا...... میرا کمرے میں آٹھواں دِن ہے۔اور مَیں نے یہاں پر غور کِیا ہے، کہ بہت سارے، درخواست گُزار موجود ہیں، اور مُجھے ایک قِسم کا انتخاب کرنا تھا۔اِن میں سے بہت سارے تھے جو انٹرویو کرنا چاہتے تھے۔اور مُجھے-مُجھے یہ اچھا لگتا ہے۔اور میں اِسے-اِسے ابھی دینا بھی پسند کرتا ہوں، لیکن دیکھیں، مَیں-مَیں اِسے ابھی دے نہیں سکتا۔اِسکا سبب، آپ سمجھتے ہیں، کہ سب کُچھ جو- جو ہم اِس وقت کرنے کی جُستجو کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم خُداوند کی مرضی کے مُکاشفہ کو معلوم کریں، آپ سمجھ گئے۔اِسکے بعد ہمارے پاس انٹرویو کو کُچھ ہے، ورنہ پھر یہ آپکو، کسی دوسری چیز کی جانب دھکیل دیتا ہے، سمجھ گئے۔

(6) اور، پھر، جیسے کہ بیماروں کیلئے دُعا میں ہوتا ہے، یہ اُس سے بالکل الگ چیز ہے۔آپ...... یہ رویائیں اور دوسری چیزیں ہیں؛ جن کا آپ مختلف طور سے مطالعہ کرتے ہیں، اور آپ-آپ مختلف طور سے مسح ہوئے ہیں۔یہ بالکل اِسطرح ہے جیسے بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ ایک-ایک ایسا درخت جو پانی کی ندیوں کے-کے پاس لگایا گیا ہے۔'' ''پانی کی ندیاں،'' غور کریں، وہی پانی ہے، لیکن ایک راستہ یہاں سے نِکلتا ہے، اِسی طرح ایک وہاں سے، اور پھر ایک دوسری طرف سے۔یہ راستہ پر منحصر ہے۔لیکن رُوح ایک ہی ہے۔

(7) پولُس بھی، پہلا کرنتھیوں 12 ویں باب میں، اِسی چیز کے متعلق، بیان کرتا ہے، ''کہ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں، مگر رُوح ایک ہی ہے۔''

(8) پس، آپ غور کریں، کہ، آپ کِسی ایک چیز پر کام کرتے ہیں، اور پھر آپ اُسے چھوڑ کر کسی دوسری چیز پر کام کرتے ہیں۔آپ سمجھ رہے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔آپ-آپ کِسی حصے پر مطالعہ کرتے ہیں، اور آپ لوگوں کو اکھٹا کرتے ہیں...... اور اب اُنکے دِل ایک جگہ ٹھہر چُکے ہیں، ''کہ یہ مُہریں کیا ہیں؟'' اُن کا دھیان صرف اِسی طرف ہے، ''کہ یہ کیا ہیں؟'' اور رات بہ رات، جب مَیں

یہاں آتا ہُوں ،تو مَیں بے چین ہوتا ہُوں ، کہ کب رُوحُ القُدس آئے؛ اور -اور مُہروں کو بیان کرے،آپ غور کریں، کیونکہ، جب تک وہ اِن کونہیں کھولتا،تب تک مُجھے کِسی اور بات کو بیان کرنا پڑتا ہے تاکہ لوگوں کا دھیان بنا رہے ۔اور پھر- پھر اِسی طرح، مُجھے ہر شب ایسا ہی کرنا پڑتا ہے ۔پھر کبھی کبھار ہمیں اِسے شفائیہ یا دوسری عبادت میں بھی تبدیل کرنا پڑتا ہے،آپ، سمجھے......کیونکہ لوگ اپنا پُورا دھیان کِسی ایک چیز پر لگا چُکے ہوتے ہیں۔اوراُس وقت،آپ بڑی مُشکل سے،اُنکا دھیان کِسی اور چیز کی طرف لگا سکتے ہیں۔

(9)اور-اور پھر، اِسی طرح ، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کے درمیان دُرست چیزیں ہورہی ہیں، دھیان دیں۔، یہ مَیں صرف......مَیں جانتا ہوں۔مَیں جانتا ہوں کہ آپ- آپ اِس بات پر توجہ نہیں کرتے ہیں، سمجھ گئے۔ دیکھیں، مَیں مُثبت ہوں کہ آپ اِس پر توجہ نہیں کرتے ہیں۔اور آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم ، یہ کہنا آپ کیلئے دشوار چیز ہے۔''مَیں جانتا ہوں کہ یہ دشوار چیز ہے۔

(10)پر، دیکھیں، ابھی مُجھے یہ کہہ لینے دیں۔میرا خیال ہے یہ ٹیپیں صرف ہمارے لیے ہیں،اور وغیرہ وغیرہ ۔لیکن مُجھے یہ کہنے دیں،سمجھ گئے۔ کیونکہ، آپ-آپ...... اِسے نہیں پکڑ پا رہے ہیں، دھیان دیں، کیونکہ آپ اِسے پکڑنے کا قیاس ہی نہیں کرنا چاہتے۔لہٰذااِس کی کوئی اور تشریح کرنے کی کوشش مت کریں، سمجھ گئے۔دیکھیں اِس پر اپنی تشریح لاگو کرنے کی کوشش مت کریں؛ کیونکہ اِسطرح آپ صرف اور-صرف اِس سے دُور ہوتے جاتے ہیں۔اوراگر خُدا نے آپ کی نظر میں مُجھ پر مہربانی کی ہے،اوراب اگر آپ مُجھ پر یقین کرتے ہیں،تو صرف میری نصیحت پر- پر عمل کریں۔

(11) کیونکہ،آپ اِن مُکاشفات اور چیزوں کو، جانتے ہیں،اورمَیں یہاں آپ کے ساتھ ایک لمبے عرصے سے ہوں، دیکھیں،اور یہ ہمیشہ سچ ثابت ہوئی ہیں۔اوراب اِسے دوبارہ ثابت کرتے ہیں،ٹھیک ہے، یہ بالکل کلام کے ساتھ جُڑی ہوتی ہیں سمجھے؟پس،آپ جانتے ہیں کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ سچ ہے۔غور کریں، اور یہ آپ پر ثابت بھی ہو چکا ہے۔

(12)اب آپ اپنا بھائی جانتے ہوئے، میری نصیحت پر عمل کریں۔کسی بھی بات میں اپنی تشریح مت ڈالیں۔آپ آگے بڑھتے جائیں اور ایک اچھی مسیحی زندگی گُزاریں۔کیونکہ، جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ اپنے آپ کو حقیقی چیزوں سے دُور کرتے جائیں گے۔سمجھے؟ ورنہ،آپ- آپ اپنی راہ کو دوبارہ اِن باتوں سے دُور کرتے جائیں گے۔

(13) آپ سب باشعور ہیں اور جانتے ہیں کہ کُچھ عجیب واقع ہو رہا ہے۔ اور ایسا حقیقتاً ہو رہا ہے۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ یہ کیا ہے۔ اور اب، مَیں یہ بات کہہ رہا ہوں؛ اور صرف خُدا کا فضل ہے جو مُجھ پر آشکارا کرتا ہے کہ یہ کیا ہے۔ یہ کُچھ ایسا ہے جو نہایت غیر معمولی ہے۔ اور یہ ٹھیک ابھی ہو رہا ہے، اور دُنیا میں آپکے پاس اِس کو سمجھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اور یہ جو...... جو میرے...... لیکن، اِس بائبل کے وسیلے جو میرے ہاتھوں میں ہے، مَیں جانتا ہوں کہ یہ کیا ہے، پس میری مدد کر۔ یہ مَیں پہلے بھی، آپ کو بتا چکا ہوں۔ پس تو پھر- پھر اِس میں کوئی بھی تشریح ڈالنے کی جسارت مت کریں، اور صرف اپنا بھائی سمجھتے ہوئے، مُجھ پر بھروسہ کریں۔ سمجھے؟ ہم عظیم وقت میں رہ رہے ہیں...... ہم اُس گھڑی میں رہ رہے ہیں...... یہ ٹھیک بات ہے، کہ ہم اُسی میں موجود ہیں......

(14) اب، آپ نہایت سچے خاکسار، اور مسیحی بنیں، اور خُدا کیلئے جینے کی کوشش کریں۔ اور اپنے ساتھ رہنے والے لوگوں کے ساتھ ایمانداری سے رہیں، اور جو آپ سے محبت نہیں کرتے ہیں اُن سے بھی محبت کریں۔ اور کُچھ دِکھاوا کرنے کی کوشش مت کریں...... آپ سمجھتے ہیں، جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ اُسکو کُچھ عجیب بنا دیتے ہیں، اور خُدا کے اصل پروگرام کو غلط ملط کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟

(15) کل سہ پہر، میرے کمرے میں کُچھ ہوا، جسے مَیں -مَیں کبھی بھی بھول نہ- نہ پاؤنگا، آپ سمجھ گئے۔ آپ جانتے ہیں...... تقریباً دو ہفتے پہلے، کُچھ واقع ہوا تھا، پس جب تک مَیں اِس زمین پر زندہ رہونگا...... مَیں یہ کبھی نہیں بھول پاؤنگا، مَیں -مَیں کبھی بھی اِس سے پیچھا نہیں چھڑا پاؤنگا، سمجھ گئے۔ اور، چونکہ، اِسے......

(16) کلیسیا کو، یعنی آپ کو اِن چیزوں کو جاننے کی ضرورت نہیں ہے، لہٰذا کسی بھی بات میں اپنی تشریح مت کریں۔ سمجھے؟ آپ صرف آگے بڑھتے جائیں اور صرف وہ یاد رکھیں جو آپ کو بتایا گیا ہے۔ اپنے گرجے میں جائیں۔ اور مسیحی زندگی جئیں۔ جہاں کہیں پر بھی آپ ہوں حقیقی نور بنیں، اور صرف مسیح کیلئے جلیں، اور لوگوں کو بتائیں کہ آپ اُس سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ اور آپکی گواہی لوگوں کے سامنے، ہمیشہ محبت کے ساتھ ہو۔ سمجھے؟ کیونکہ، اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ خُود کو کسی اور چیز میں اُلجھا لیتے ہیں، اور پھر آپ- آپ کسی شکست خوردہ راہ پر چل پڑتے ہیں۔ دیکھیں، ہر دفعہ جب آپ نے ایسا کرنے کی کوشش کی، تو کیا آپ نے ایسا ہی نہ کیا۔ سمجھے؟ لہٰذا تشریح کرنے کی کوشش، مت، مت کریں۔

(17) اور خاص طور سے، آج رات، جب وہ مُہر آپ کے سامنے کھولی جاتی ہے، تو دیکھیں، پھر اُس کی تشریح کرنے کی کوشش مت کریں۔ آپ آگے بڑھتے جائیں اور حلیم بنیں، اور اِس سادہ پیغام کے ساتھ آگے بڑھتے جائیں۔

(18) اب آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، جیسا کہ......ہمیں، زندہ خُدا کی کلیسا ہوتے ہوئے، اُسے سمجھنا نہیں چاہیے......'' خیر جیسے کہ مَیں کوشش کر رہا ہوں، پس یہاں دھیان دیں، کہ مَیں کیا کہنا چاہتا ہوں......آپ کہتے ہیں، ''اچھا، مَیں ایسا کیوں نہیں کر سکتا ہوں؟ مُجھے یہ ضرور معلوم ہونا چاہیے......'' نہیں۔ اب، ایسا مت کریں۔

(19) یاد رکھیں، مَیں یہ آپ کی بھلائی کیلئے کہہ رہا ہوں۔ دیکھیں، مَیں یہ اسلیئے کہہ رہا ہوں تا کہ آپ سمجھ جائیں، اب، اگر آپ مُجھ پر یقین کرتے ہیں، تو پھر سُنیں جو مَیں آپ سے کہتا ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(20) اب، یہاں پر، ایک ڈاک رکھی ہوئی ہے۔ اور، اِسے، ہم سُننے والی ڈاک کہیں گے، سمجھ گئے۔ اور اِس کے اندر، ریڈیو ہے، غور کریں، اور اِس پر احتیاط کے متعلق اور دوسری باتوں کے متعلق سُنا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ آپ کے ہاتھ میں ایک تلوار ہو، دیکھیں، یہ صرف بے جان سی ہے لیکن یہ بدی کیلئے استعمال کی جا سکتی ہے......اور اُس کے ساتھ اُس کا ایک پیغام ہوتا ہے، سمجھ گئے۔

(21) لیکن، اب، مثال کے طور پر، ایک عام آدمی کو لیں، جیسا کہ رُوحُ القُدس کے نزول کے حوالے سے ہی، بہت سارے مذہبی گروہ اور فرقے اُبھر چکے ہیں، یہاں تک کہ یہ لوگ فضول چیزوں کے مجموعے کی طرح تمام کام کرتے اور اکھٹے ہوتے ہیں، اور پھر باہر نکلتے اور کوئی دوسری چھوٹی سی تحریک شروع کر دیتے ہیں، اور، آپ ایسی اور بھی چیزوں کے، بارے میں جانتے ہیں۔ سمجھے؟ اب آپ ویسا کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ سمجھے؟ اب، صرف یاد رکھیں، آپ جیسے ہیں، ویسے ہی رہیں۔

(22) لیکن آپ کہتے ہیں، ''خیر، خُدا ظاہر کرتا ہے......'' جی نہیں۔ اب بہت ہی محتاط رہیں، سمجھ گئے۔

(23) یہاں دیکھیں۔ مَیں آپ کو کوئی چیز دِکھاتا ہوں، توجہ کریں کیا آپ کو معلوم ہے کہ ٹھیک اِس جگہ پر ہزاروں ہزار آوازیں موجود ہیں؟

[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور حقیقی طور پر، لوگوں کی آوازیں جو ریڈیو کی برقی شعاعوں

کے وسیلے آ رہی ہیں! آپ کیوں اُنھیں نہیں سُن پاتے ہیں؟ جبکہ وہ آوازیں ہیں۔ یہ دُرست ہے۔ [''آمین۔''] وہ ٹھیک یہاں پر لہرا رہی ہیں۔ اب ٹھیک یہاں اِس جگہ پر لوگوں کی صورتیں اور اجسام حرکت کر رہے ہیں، کیا دُرست ہے؟ [''آمین۔''] اچھا، تو پھر آپ اُنھیں کیوں نہیں دیکھ پاتے ہیں؟ سمجھے؟ جبکہ وہ یہاں پر ہیں، حقیقی آوازیں جیسی کہ میری ہے۔ اچھا، اب آپ کیوں اُسے نہیں سُن پاتے ہیں؟ دیکھیں؟ پہلے اِس کے ساتھ کوئی چیز ٹکرانی چاہیے، تاکہ اِسے ظاہر کرے۔ سمجھے؟ اب آپ کو سمجھ آ گئی ہے؟ [''آمین۔'']

(24) اب کسی چیز کی تشریح مت کریں۔ اگر خُدا چاہتا ہے کہ آپ جانیں، تو وہ اُسے آپ پر آشکارا کر دے گا۔ سمجھے؟ لہٰذا صرف حقیقی بنیں، یعنی حقیقی حقیقت پسند بنیں۔ اُس وقت تک ٹھہرے رہیں، جب تک کُچھ ہو نہ جائے۔ لہٰذا صرف اور صرف حقیقی بنیں...... آپ سمجھ رہے ہیں میرا کیا مطلب ہے، کیا آپ نہیں سمجھ رہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] صرف حقیقی بنیں...... اپنے آپ کو انوکھا بنانے کی کوشش مت کریں، مسیحی بنیں، کیونکہ آپ-آپ اِس چکر میں خود کو خُدا سے دُور لے جاتے ہیں۔ اور آپ-آپ-آپ......

(25) اگر آپ اِسکو سمجھ سکتے ہیں، تو یہ تیسرا کھچاؤ ہے۔ سمجھے؟ آپ کو کسی دِن، اِسے پکڑ لینا چاہیے۔ سمجھے؟ پس صرف، یاد رکھیں، کہ دوسرے دو کی طرح اِس کی بھی نقل نہیں ہوگی۔ سمجھے؟ لہٰذا، اب آپ جس مقام پر ہیں آپ-آپ کو اِسے سمجھنا چاہیے۔ اِسے صرف-اور صرف یاد رکھیں......

(26) اب، آپ غور کریں، اِس جگہ پر کُچھ واقع ہو رہا ہے، اور وہ کُچھ یہاں پر موجود ہے۔ یہاں پر-پر، یعنی اِس جگہ پر، حقیقت میں، فرشتے، یعنی خُدا کی آواز موجود ہے۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو کیسے معلوم ہوگا...... آپ نہیں سمجھ سکتے...... اگر آپ جسمانی آواز نہیں سُن سکتے، سوائے کسی چیز کہ اُسے باہر نکالے، تو پھر آپ کیونکر روحانی آواز کو سُن پائینگے؟

(27) اب شاید آپ بناوٹی ایمان دِکھائیں کہ کوئی یہ خاص گیت گا رہا ہے۔ اور وہ شاید وہاں پر موجود ہی نہ ہو، سمجھ گئے۔ لیکن جب یہ حقیقت میں نمودار ہوتا ہے جیسے کہ اُسے ہونا چاہیے، تو پھر یہ حقیقی تشریح دیتا ہے، اور ظاہر کرتا ہے، اور تصویر دِکھا کر اُسے ثابت کرتا ہے۔ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(28) اب، جب خُدا کی رُوح، سچے کلام کے وسیلے بولتی ہے، تو وہ اپنے آپ کو ثابت کرتی

ہے، اپنے آپ کو دِکھاتی ہے، کہ یہ درُست ہے۔ اب آپ سمجھ گئے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

آئیں اب دوبارہ، دُعا کریں۔

(29) آسمانی باپ، جیسا کہ اب ہم...... اِس کتاب کے صفحوں کو کھولنے والے ہیں، اور جسمانی حصے کے طور پر- پر جو کُچھ تُو نے ہم پر رُوحانی مقاموں میں کھولا ہے اُسے تُجھے واپس دینے کی سعی کررہے ہیں۔ اور اب مَیں دُعا کرتا ہوں، کہ اے خُدا، تُو میری مدد کرنا تا کہ اِن سوالوں کے درُست جواب دے سکوں۔ اور ہوسکتا ہے کہ جو- جو کُچھ کہا جائے......تو یہ لوگوں کیلئے مُفید ہو۔ اور یہ اِن لوگوں کو سمجھ بخشے۔ اور مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو مُجھے حکمت بخش، کہ مَیں اِسے تیرے لوگوں کو مُہیا کر پاؤں، کہ وہ بھی حکمت پائیں، تا کہ ہم اکھٹے خُدا کے جلال اور عزت کیلئے زندہ رہیں، یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے۔ آمین۔

(30) اب، مَیں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں۔

(31) اور میرا خیال ہے کہ یہ چیز یہاں ہے کہ ٹیپ کی نگرانی کی جائے، لیکن ایسا نہیں ہے، سمجھ گئے۔ اور یہ ایک- ایک میزی روشنی ہے۔ اور میرا خیال تھا کہ ٹیپ کی نگرانی کرنے والے یہاں ہونے چاہیے تھے۔ لیکن مُجھے کہا گیا ہے کہ مَیں بھائیوں کو جو اِس کمرے میں- میں، ریکارڈنگ کررہے ہیں، اشارہ کردوں اور وہ سمجھ جائینگے کہ کہاں پر ٹیپ کو روکنا ہے، اور کہاں پر نہیں روکنا۔

(32) غور کریں، ٹیپ ہر جگہ پر عالمی خدمت ہے، دیکھیں، ہر جگہ پر یہ ایک خدمت ہے۔ یہ ہر قِسم کی زبانوں اور سب جگہوں پر پہنچ جاتی ہے۔ لہٰذا کُچھ باتیں ایسی ہیں ٹھیک اِس جگہ پر کہیں گے، اور کہیں، ہم نہیں کہیں گے، آپ سمجھتے ہیں، اور یہی سبب ہے کہ ہم اِسے روکتے ہیں۔

(33) اب، سوالوں کے جواب دینا سراسر مختلف چیز ہے۔ لہٰذا مَیں- مَیں اب...... اِن- اِن- اِن کا جواب دونگا، اِن میں سے زیادہ تر، یعنی زیادہ تر سوال، وہ ہیں جو باہر سے ہیں......اب، ہر ایک...... بلکہ اُن میں سے کُچھ جو پیغام سے، کسی بھی طور پر تعلق نہیں رکھتے ہیں، پر مَیں اُنکے بھی جواب دونگا...... یا کسی بھی طرح مُہروں کے متعلق نہیں ہیں، لیکن میں پھر بھی اُنکے جواب دینے کی کوشش کرونگا۔ اور جو مُجھے دیئے گئے تھے، اور جیسے ہی مُجھے بتائے گے تھے۔ مَیں نے اُن میں سے زیادہ تر بتا دیئے تھے۔ اور، اُن میں سے ایک عظیم کام دُعا کی درخواست تھی، جو بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں

کیلئے کئی گئی تھی۔اور–اور اِسی طرح کی اور مختلف چیزیں بھی تھیں، جو آگے بڑھتی گئیں،اور جو کسی بھی طرح کا سوال نہ تھا کہ اُسکا جواب دیا جاتا۔اور پھر اُنھوں نے......مُجھے بہت زیادہ سوال دے دیئے جو مختلف چیزوں کے–کے متعلق تھے،یعنی کلام اور دوسری چیزوں کے متعلق؛اور اگر ہو سکا، اور اگر ہمارے پاس وقت ہوا،اور ممکن ہوا تو ہم اُنکے بہترین جواب دینے کی کوشش کرینگے۔اب، یادرکھیں، کیونکہ، ہوسکتا ہے کہ مَیں کوئی غلطی کر جاؤں، یہ بات نہیں ہے کہ میرا غلطی کرنے کا ارادہ ہے۔

(34) پس کیا سب کو اچھا لگ رہا ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آمین۔کیا یہ ایسا نہیں ہے......جیسے کہ آسمانی مقاموں میں یسُوع مسیح کے متعلق بات چیت کرنا ہے،کیسی عظیم جگہ ہے،اور کیسا عظیم سماں ہے!

(35) اُس تمام تر وقت میں جو مَیں اِس ٹیبرنیکل میں اِس منبر کے پیچھے رہا ہوں، میری خدمت کے کسی وقت میں بھی، جو مَیں نے خُدا کی بادشاہت میں اور روحانی بادشاہت میں خدمت کی، ایسا وقت کبھی بھی نہیں آیا؛ ایسا کبھی نہیں ہوا جیسا کہ یہ وقت ہے؛ ماضی کے دوران کوئی بھی چیز جو مَیں نے کسی بھی وقت اپنی خدمت کے دوران کی، کہیں بھی کسی بھی عبادت میں، اِس طرح نہیں ہوا۔ یہ زیادہ تر، شفا کے متعلق رہی ہیں۔لیکن تو بھی یہ اُسی،ایک رُوح کے وسیلے،سچائیوں کو آشکارا کرنا ہے۔

(36) اور مَیں–مَیں زیادہ تر، تنہا رہا ہوں، کسی بھی جگہ پر رہتے ہوئے، یا کسی جگہ کھانا کھانے جاتے ہوئے۔مَیں تنہا ہی رہا ہوں، پس یہ وقت واقع ہی شاندار رہا ہے۔

(37) اور اب دیکھیں، بالکل اب، یا پھر صُبح میں، یا پھر اِس سے اگلی صُبح، میں......ممکن ہوا، اور اگر ہم وقت نکال پائے،تو مَیں اُس صُبح صرف بیماروں کیلئے دُعا کرونگا،اگرچہ یہ سوالات طویل نہ ہوئے تو مَیں کوشش کرونگا۔

(38) لہٰذا مُجھے–مُجھے تھوڑی دیر میں خود کو تیار کرنا لازم ہے،سمجھ گئے۔انسانی دماغ ایک حد تک قائم رہ پاتا ہے۔سمجھے؟اور جب آپ ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں آپ ایک گھنٹہ بیٹھ جاتے ہیں،اور خُدا کی حضوری میں گُم ہو جاتے ہیں،اور وہاں آپکے سامنے آگ کا ستوُن لٹک رہا ہوتا ہے،تو آپ–آپ اُس کے ساتھ زیادہ دیر تک ٹھہر نہیں سکتے، آپ سمجھ گئے۔ پھر انسان اُسکے ساتھ، ٹھہر نہیں سکتا۔

(39) پس،اب، یہ سوالات واقعی دِلچسپ ہیں۔مَیں اِن لوگوں کی دانشمندی اور کاوش کو جو اِنھوں

نے کی ہے، سراہتا ہوں۔ اب، پہلے سوال کی طرف آتے ہیں۔ اور مَیں کوشش کرونگا کہ اِنھیں جواب دوں۔ اور پھر اگر مَیں ۔مَیں اِسے درُست بیان نہ کر پایا، تو خیر، آپ ۔آپ مُجھے درگُزر کر دینا۔

(40) اور اگر آپ کے پاس کوئی مختلف تفسیر ہو، اور آپکو یقین ہو کہ آپ کا خیال اُس کے متعلق درُست ہے، تو ٹھیک، پھر آگے بڑھتے جائیں۔ یہ نُقصان نہیں دے گی، کیونکہ ہوسکتا ہے یہ ایک یا دو سے مُطابقت رکھتی ہو مگر اِسکا نجات سے کوئی واسطہ نہیں۔ یہ صرف......

(41) زیادہ تر جو سوالات، پوچھے گئے ہیں، وہ دوسری طرف سے ہیں...... یا کلیسا کے اُٹھائے جانے کے متعلق ہیں۔ پس، اب توجہ دیں، یہاں پر ان دوسرے حصوں پر، سوالات ہیں، اور وہ جنھیں آنا ہے اور وہ ابھی ہونگے۔ کیونکہ اب ہم اپنے کتاب کے سیکھنے کے حساب سے، کلیسیائی زمانے سے دوسری طرف ۔طرف ہیں۔ ہم پار ہیں، یعنی اُس وقت میں جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے بُلائے جانے کا وقت ہے۔ اب پہلا سوال یہ ہے:

173۔ متی 25 کی، پانچ عقلمند کنواریاں، کیا یہ دُلہن کی ۔کی خدمت گُزار ہیں یا کیا یہ دُلہن ہیں؟ سمجھے؟ اگر عقلمند کنواریاں دُلہن کی خدمت گُزار ہیں، تو دُلہن کہاں ہے؟

(42) اب، دیکھیں، میری بہترین سمجھ کے مطابق، یہ پانچ عقلمند کنواریاں...... بلکہ جو نکلی تھیں، یہ دس تھیں، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں، سمجھ گئے۔ اور یہ یہاں پر ایک علامت، یا ایک تمثیل ہے، توجہ دیں، جیسا کہ ۔کہ مَیں آپ کو بتانے لگا ہوں۔ دیکھیں، وہاں اُن میں سے دس تھیں۔ بلا شبہ، وہ دس سے زیادہ تھیں۔ یہ صرف ایک عدد بتایا گیا تھا۔ لیکن، تب، اُن ۔اُن عقلمند کنواریوں کے چراغوں میں تیل موجود تھا۔ اور اُن بیوقوف کنواریوں کے چراغوں میں تیل موجود نہ تھا۔

(43) ''پس اگر متی کی، وہ دس کنواریاں، اگر......'' یہ کسی ۔کسی شخص کا سوال ہے۔ ''اگر وہ دس، جو وہاں ہیں، کیا اِس کا مطلب ہے کہ وہ وہی ہونگی...... بلکہ، وہ پانچ، کیا وہ صرف پانچ ہی وہاں ہونگی، غور کریں، کہ صرف پانچ لوگ ہونگے؟'' نہیں، اِس کا مطلب یہ نہیں ہے۔

(44) یہ کنواریوں کی، ایک تمثیل ہے، آپ دیکھیں، جو کنواریاں اپنے چراغوں میں تیل لے کر اندر گئیں۔ وہ دُلہن کا حصہ ہیں۔ اور میری سمجھ کے مطابق......

(45) آپ پھر غور کریں، اب، وہ اُس آخری گھڑی کی کنواریاں تھیں۔ جو زمانوں سے نکل کر آئیں تھیں، اور سات زمانے گزرے ہیں، اور ساتویں زمانے میں، اور آدھی رات کے وقت میں،

جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، سمجھ گئے۔ اب، اُس آدھی رات کی گھڑی میں، وہ کنواریاں اُٹھیں اور اپنے چراغوں کو جلایا، اور اندر داخل ہوئیں؛ جبکہ کنواریاں سو رہی تھیں......

(46) ''اب یہاں اِس حصے میں، وہ پانچ ہیں،'' اگر سوال کا مطلب یہی ہے، یعنی یہی مطلب ہے، ''کہ کیا وہاں صرف پانچ تھیں؟'' ہمارے پاس یہاں بہت سارے سوال ہیں، تقریباً-تقریبا ًسات ہزار، یا ایسے ہی کُچھ ہے۔ اب، وہ، وہ صرف ایک تمثیل تھی، یعنی اُن کا ایک حصہ تھا۔ اور تمام جو اِس آخری زمانے میں جگائے گئے ہیں، ساتویں زمانے میں، جیسا کہ...... ''اگر وہ وہاں نہیں تھے لیکن-لیکن پانچ جو اُس وقت جاگے تھے، وہ اُٹھا لیئے گئے تھے، دُلہن کے ساتھ اندر داخل ہو گئے، بلکہ، وہ دُلہے کے ساتھ چلے گئے؟ پس اگر وہ وہی ہیں......''

(47) اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ صرف پانچ ہی ہونگے۔ کیونکہ، وہ سارے زمانوں سے، سو رہے ہیں؛ جیسے کہ ہم اِس ہفتے میں آ پہنچے ہیں، سمجھ گئے۔

(48) پولُس کے-کے زمانے میں، جو افسس کی کلیسیا کا پیامبر تھا؛ اور پولُس ہی، اُس کلیسیا کی بنیاد رکھنے میں، پیامبر نظر آتا ہے۔ یاد رکھیں، پولُس نے، افسس میں کلیسیا کی بنیاد رکھی، اور اُس کلیسیا کا پیامبر بن گیا۔ اور اُس وقت جو رُوح، زمین پر تھی، وہ ببر کی رُوح تھی۔ اور وہ ببر یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے، اور وہ مسیح ہے، اور مسیح کلام ہے۔ پولُس کے پاس، اُس زمانے کا کلام تھا! ہزاروں اُس زمانے میں سو گئے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(49) پھر اگلا زمانہ آتا ہے، اور اُس وقت تک کلیسیا تاریک زمانے میں-میں پہنچ چکی تھی، وہاں بیل کی رُوح نظر آتی ہے؛ یعنی کام، محنت، اور قُربانی، اور اپنی زندگیوں کو دے دینا۔ اور وہاں ہزاروں ہزار، شہادت تلے سو گئے۔ وہ انتظار کر رہے ہیں، سمجھ گئے۔

(50) اور پھر، اُس سے اگلا زمانہ آتا ہے، لوتھرن، یعنی اصلاح کا زمانہ۔ اِس میں عقلمند ترین لوگ تھے، اور انسان کی چالاکی موجود تھی۔ اگر آپ غور کریں، تو انسان اِسکے ساتھ آگے بڑھا، اور، جب اُس نے یہ کِیا، تو اُس نے اپنی چالاکی کو شامل کر دیا۔ یہی ہے جس نے اِس کو دوسرے حصے میں مخلوط کر دیا تھا، سمجھے۔ دیکھیں؟ اگر وہ صرف خُدا کی حکمت کے ساتھ قائم رہتا، تو صرف تبدیلی آتی اور آگے بڑھتی......لیکن اُس نے کیا کِیا؟ اُس شخص لوتھر کے بعد، جسکے پاس پیغام تھا؛ لوتھر کی موت کے بعد، اُنھوں نے لوتھرن تنظیم بنالی تھی۔

(51) ویسلی کی موت کے بعد، اُنھوں نے میتھوڈسٹ تنظیم بنالی تھی۔ سمجھے؟ آپ، اِسی طرح چلتے جارہے ہیں۔ یہ۔ یہ صرف...... یہ تو اِسی طرح ہوتا آیا ہے۔ اب مَیں چاہتا ہوں کہ۔ کہ۔ کہ آپ اِس پر غور کریں، سمجھ گئے۔ اب شاید کوئی پنتی کاسٹل کے متعلق سوال پوچھے، جو کہ۔ کہ تیسرا مرحلہ ہے۔

(52) آپ غور کریں، کہ اِن زمانوں میں سے ہر کسی نے رُوح القُدس میں ایک ڈُبکی ضرور لگائی تھی۔ راستبازی ایک رُوح القُدس ہی کا کام ہے؛ پاکیزگی بھی ایک رُوح القُدس ہی کا کام ہے؛ لیکن رُوح القُدس کا بپتسمہ بھی ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُس نبوتی نبی کو زمین پر آنا پڑا۔ اِس زمانے میں کوئی پیامبر نہیں، کیونکہ بپتسمہ کی صورت میں، اور اپنی معموری میں، رُوح القُدس خُود ہی آ گیا۔

(53) لیکن زمانے کے اختتام پر، جیسا کہ دوسرے زمانوں کے اختتام پر ہمیشہ ہوتا آیا ہے، اور ہم اِس بات کو پاتے ہیں، پھر، پیامبر کو بھیجا گیا۔ تاکہ اُن تمام اخلاقیات اور چیزوں کو اُن کی دُرست جگہ پر رکھا جائے جیسے وہ تھیں، پھر کلیسیا کا اُٹھایا جانا ہے۔

(54) جیسے کہ بہت سارے اِن چیزوں کا انبار لگا رہے ہیں۔ ''سورج تاریک ہو رہا ہے، چاند......'' اور لوگوں نے پچھلی باتوں کو ہی اِس مسیحی زمانے میں قائم رکھا۔ جیسے وہ اُنھیں پہچاننے میں ناکام ہو گئے تھے، اور وہاں تین سوال ہمارے خُداوند سے پوچھے گئے تھے، دیکھیں، جبکہ اُس نے اُنھیں جواب دیا تھا۔

(55) اب، گُزری رات، میرا خیال ہے کہ کوئی بھی سوال نہ تھا۔ ہم نے اُن تمام سوالوں کو لیکر اُنھیں مُہروں کے تلے رکھ دیا تھا۔ اور مُہریں بذاتِ خُود، یہ ساری کتاب ہے۔

ڈاکٹر صاحب، کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں۔'' -ایڈیٹر-]

(56) دیکھیں، ساری چیزیں اکھٹی لپٹی پڑی ہیں۔ اور ہم نے اُسے پالیا ہے جو یسُوع نے یہاں کہا ہے۔ غور کریں، اُنھوں نے تین سوالات پوچھے تھے، ''یہ باتیں کب واقع ہونگی؟ اور تیرے آنے کا نشان کیا ہوگا؟ اور دُنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا؟'' اور پھر وہ آگے بڑھتا ہے...... اور ہم نے اُنھیں لیا، اور ہر ایک کو، اُسکے تلے جانچا، لیکن ایک تھی۔ وہ کیا تھی؟ ساتویں مُہر۔ کیوں؟ غور کریں، وہ نہیں کھولی گئی۔ ایسا ہی ہے۔ اُن میں سے ہر ایک کو بیان کیا گیا ہے۔ مَیں نے مکمل طور پر، آگے اور پیچھے سے، اِنکی مماثلت کی۔

(57) اور، پھر مَیں نے، پچھلی رات، جو تحریر کِیا تھا، مَیں اُسے پیش کرنے کیلئے یہاں لایا تھا مگر ......مَیں واپس گیا اور اپنے پُرانے نوٹس کو دیکھا اور پھر اُسے وہیں رکھ- رکھ دِیا۔ خیر، پھر مَیں نے غور کِیا، کہ، مَیں نے اُس ایک نوٹ کی جگہ دوسرا نوٹ رکھ دِیا تھا۔ مَیں نے اُنکو غلطی سے، آگے پیچھے کر دِیا تھا۔ اور مَیں نے یہ سب غلطی سے کِیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔ کیا، آپ سمجھے؟ سمجھے؟

(58) جو مَیں نے اُس دوسری جانب لکھنا تھا وہ مَیں نے یہاں نیچے لکھ لیا تھا، اور یہ یہاں پر لکھا ہوا ہے۔ بلکہ دونوں کو- کو لکھ لیا، 9، 11، یا 9، 6، یا کونسا...... یا 6 اور 11، اور- اور- 9 اور 11، اِن میں سے کونسا نہیں تھا۔ یا یہ اِس کے برعکس تھا، اِس کے نیچے اگلی آیت ہے۔ سمجھے؟ اور یہی تو، بیماریوں آفتوں اور- اور جنگ کے درمیان ہوا تھا، اور یہی جواب تھا، آپ سمجھ گئے۔ یہ یہیں پر تھا۔

(59) پس مَیں نہایت خوش تھا! اور- اور مَیں اِسطرح محسوس کر رہا تھا جیسے کہ- کہ...... مَیں مُکاشفہ کے کُھلنے سے لُطف اندوز ہو رہا تھا۔ لہٰذا، مَیں- مَیں نے، اِسے یہاں پر لکھ لیا تھا۔ وہاں پر پنسل، اور پین کے ساتھ بیٹھے ہوئے، مَیں نے دونوں جگہوں پر 11 تحریر کر دیا تھا، حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، میرا خیال ہے کہ یہ دوسری جانب کیلئے 11 کی بجائے 9 تھا۔

(60) لیکن کیا اب آپ نے غور کیا ہے کہ کس طرح کامل طور سے وہ متوازی ہیں؟ اب، اِس کو مت بھولیں۔ وہ چھٹی مُہر تک متوازی ہیں، اور پھر ٹھہر گئی ہیں، سمجھ گئے۔ اور مُہروں کے کُھلنے پر- پر غور کریں؛ یہ چھٹی مُہر تک آتی ہیں، اور ٹھہر جاتی ہیں۔ اور پھر، صرف یہی بیان کیا گیا ہے، ''کہ آسمان پر،'' ''آدھے گھنٹے کے قریب خاموشی چھائی رہی۔''

(61) اب- اب، اِن چیزوں پر، غور کریں، مُجھے...... مُجھے ذرا جلدی کرنا پڑے گا کیونکہ اِنکے جواب دینے ہیں۔ توجہ کریں، کیونکہ، اِن میں سے ہر ایک پورا پیغام ہے، کیونکہ یہ چار ہفتوں پر مشتمل ہے، آپ سمجھ رہے ہیں، ہر ایک- ایک پر پیغام ہے، لیکن آپ جلد ہی کسی اور چیز کو بیان کرنے لگ جاتے ہیں۔ لیکن میرا- میرا ایسا کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، کیونکہ جہاں تک مُجھ سے ممکن ہوسکا، مَیں ہر کسی کے سوال کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

(62) وہ کنواریاں، غور کریں، وہ اِسی مقصد کیلئے بنی تھیں...... اُس زمانے میں، یہ اُنکا حصہ تھا، سمجھ گئے۔ ہر زمانے میں کنواریاں رہی ہیں۔ سمجھے؟ ایک- ایک مُہر ......

بلکہ ایک فرشتہ کلیسیا کے پاس آتا ہے۔ ''افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ۔'' سمجھے؟

(63) پھر یہاں پر پہنچ کر، پھر افسس کی کلیسیا کو لکھنے کے بعد، اِسکا واپس موازنہ کریں، ایک مُہر کھولی گئی۔ یہی طریقہ ہے جیسے ہم اِسے کھول رہے ہیں، اور اگر خُدا کی مرضی ہوئی، (دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟)، تو اِسکو آپ پورے طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔

(64) اُن کے پاس پہلے کیا تھا؟ کلیسیائی زمانے۔ یہ دُرست ہے؟ اگلی چیز، کلیسیائی زمانوں کیلئے پیغام۔ کیا ہر کسی کو اب اِس کی سمجھ آ گئی ہے؟ سمجھے؟

(65) پہلی بات، ہمارے پاس کلیسیائی زمانے ہیں، اور تاریخ ہے، نائسیا کونسل کے بعد اور نائسیا کونسل سے پہلے کی، اور جو کُچھ ہم تاریخ سے معلوم کر پائے ہیں، اور اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ کلام کی دُرست تشریح تاریخ کے ساتھ مِلتی ہے۔ اور یہ اِسے یہاں آج کے دِن تک، یعنی لودیکیائی زمانہ میں لاتی ہے۔ اور کیا آپ–آپ کے پاس وہ تاریخ ہونا ضروری نہیں ہے؛ دیکھیں، یہ اب ایک تاریخ بن رہی ہے۔ یہ ابھی ہی ہے۔ اور، پھر، ظاہر ہوا کہ اِس زمانے میں کیا ہوگا۔

(66) اب ہم واپس مُہر کی طرف آتے ہیں، اور اُس مُہر کو کھولتے ہیں۔ خُدا اُس مُہر کو ہمارے لیے کھولتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ پہلی چیز، پیامبر ہے، کلیسیائی زمانہ ہے؛ اور اگلی چیز سات مُہریں ہیں۔

(67) اب، ہم ایک خرابی پاتے ہیں جو ساتویں کلیسیائی زمانے میں نظر آتی ہے۔ لیکن ساتویں مُہر کسی چیز کو آشکارا نہیں کرتی ہے، کہ اِسکے متعلق کیا ہونے والا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ، اِس کلیسیائی زمانے کے اختتام پر اِن چیزوں کو آشکارا کرنے کیلئے ایک نبوتی نعمت کو ظاہر ہونا ہے۔ سمجھے؟ کیا آپ اِسے سمجھ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''–ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب غور کریں کیسے اِن مُہروں میں سے ہر ایک......

(68) پھر مَیں اِس بات پر آتا ہوں، یعنی وہ تین سوال جو یسُوع مسیح سے پوچھے گئے۔ ''کہ، یہ باتیں کب ہونگی، 'یعنی جب پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا'؟ یہ دُنیا کی مذہبی درسگاہ، کب برباد ہوگی، اور دوسری کب تعمیر کی جائیگی؟ غور کریں، یہ کب ہوگا؟'' اور مخالفِ مسیح کا سوار ہونا! سمجھے؟ اور اِسکا مقابلہ کس سے کرنا ہے؟ حقیقی کلام سے، کیونکہ حقیقی کلام جھوٹے کلام کے خلاف ہے۔

(69) پھر اُسے سیاست اور دوسری چیزوں کے مسئلے کو حل کرنا ہے، اور وہاں سے بیل کی محنت جاری ہوئی۔ سمجھے؟ اور یہ دُرست طور سے یہاں دوسری بات ہے۔ اور دیکھیں، یسُوع نے ایسا ہی، متی 24 میں کہا ہے۔ تب وہاں سے ہم اصلاح کاروں کی چالاکیوں کے، وقت میں داخل ہو جاتے

ہیں، اور وہ حیوانی شخص اِسی وقت میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہی کُچھ وارد ہو چکا ہے۔ پھر ہم مزید، آگے کی طرف بڑھتے ہیں، یعنی چوتھی مُہر پر، جب مخالفِ مسیح ایک آمیزش زدہ بن جاتا ہے اور اُس کا نام ''موت'' پُکارا جاتا ہے۔

(70) اب غور کریں یسُوع نے کیا کہا، ''اور وہ اُسے آگ میں ڈالے گا، بلکہ اُسکے بچوں کو ہلاک کریگا۔'' یعنی اُسی موت کے، سوار کو۔ یہ پروٹسٹنٹ اور کیتھولک دونوں کے متعلق ہے، اِن میں سے ہر ایک پر موت کا نشان ہے۔ دیکھیں، ''وہ اور اُس کے بچے بھسم کیئے جائینگے۔'' پس اگر آپ اپنی تنظیم پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں، تو آپ کیلئے بہتر ہے کہ ابھی ہی اُس سے کنارہ کشی کر لیں۔

(71) اور جب ساتویں مُہر پر پہنچتا ہے، تو یسُوع ٹھیک وہاں پر رُک جاتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے اُس نے چھٹی مُہر کھول دی تھی، ''کہ چاند خون میں تبدیل ہو جائیگا، اور اندھیرا اور باقی سب کُچھ واقع ہوگا۔'' یعنی یہ باتیں واقع ہونگی۔ اور ہم ٹھیک اُسی مقام پر آتے ہیں اور چھٹی مُہر کو کھولتے ہیں۔ چھٹی مُہر کے کُھل جانے کے بعد، پھر ٹھیک واپس مُڑتے ہیں اور وہی چیز بیان کی جاتی ہے۔

(72) آپ یہاں پر، کلام میں تین مختلف مقاموں کیساتھ، اِنھیں مُکاشفہ کیساتھ اکھٹے باندھے کھڑے ہیں۔ سمجھے؟ دھیان دیں۔ وہ مقام جہاں پر یسُوع نے ایسا کہا؛ وہ مقام جہاں پر اُس نے کتاب کو کھولا، یہ بنائے عالم سے ہی راز رکھی گئی تھی؛ اور پھر یہاں پر آج کے دِن کا مُکاشفہ، جسے ٹھیک یہاں پر بیان کیا گیا ہے، اِن تینوں کو اکھٹا کرتا ہے۔ اور یہ تین گواہ ہیں۔ پس، یہ سچ ہے، بلکہ یہ بالکل سچ ہے۔

(73) اب، یہاں پر یہ کنواریاں ہیں جو ساتھ آتی ہیں، یہ وہی تھیں جو سو گئیں تھیں، اور پھر یہ سارا بدن اُس گروہ سے مِل کر بنا ہے۔ اُسکو بننا ہے...... دیکھیں، اُنھیں عقلمند کنواریاں بننا - بننا ہے۔ اور پھر اُن بیوقوف کنواریوں نے بھی اُسی وقت تیاری شروع کی جب عقلمند کنواریوں نے کی، اور پھر مخالفِ مسیح ظاہر ہوتا ہے، اور یہی وہ ہیں جو تیل خریدنے کی کوشش کرتی ہیں۔

(74) اب ذرا یہاں دھیان دیں اور دیکھیں، کہ آپ جہاں کہیں جاتے ہیں یہ کیسا کامل ہے۔ اگر مَیں یہاں پر ٹھہرا رہوں اور اُن چیزوں کے متعلق بیان کرتا رہا جو اِس جگہ پر آشکارا کئی گئی ہیں، تو مَیں آپ کو بتاتا ہوں، کہ یہ آپ کے سر کو چکرا دیں گی۔ لیکن آپ اُس کو کیسے کرنے والے ہیں، جبکہ آپ کو یہاں مکمل چیز ملنے کو ہے؟

(75) اور پھر جب آپ، کسی طرح سے دوسری طرف ہوتے ہیں، اور لوگوں سے جُدا ہوتے ہیں، تو تب یہ آپ پر بھیدوں کو کھولنا شروع کرتا ہے۔ پھر آپ اُن چیزوں کو دیکھتے ہیں جنھیں آپ لوگوں سے بیان کرنے کی بھی، جُرات نہیں کر سکتے۔ کیونکہ، آپ محسوس کرتے ہیں، کہ اگر ایسا ہو گیا، تو وہ لوگ کوئی نہ کوئی اِزم بنانا شروع کر دینگے۔

(76) اور آئیں ذرا دیکھیں کہ یہ چھوٹی سی شفا کی نعمت کیا کر چکی ہے، کس طرح اِس نے کلیسیا کو اُلجھا کر رکھا ہوا ہے۔ ہر کسی کو جوش تھا، ہر کسی کو ایسا تھا؛ اور میرے بھی دِل میں ایسا تھا، (خُدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے)، مَیں جانتا تھا کہ یہ درُست نہیں تھا، کیونکہ اُس نے مُجھے ایسا بتایا تھا۔ سمجھے؟ لیکن یہ اصلی چہرہ نہ تھا، اُس سے صرف لوگ چھوڑ کر چلے جاتے۔ اب، یہ درُست ہے۔ لیکن، اب، آپ سمجھتے ہیں، آپ اُن چیزوں کو بیان نہیں کر سکتے۔ بہترین حل یہ ہے کہ آپ اُنھیں اکیلا ہی چھوڑ دیں۔

(77) اور آپکو وہ تیسرا کھچاؤ یاد ہے؟ اُس نے کہا، ''کسی کو مت بتانا۔'' مَیں نے کیا کہا تھا وہ کیا تھا؟ کتنوں کو وہ یاد ہے؟ یقیناً۔ یاد رکھیں، مَیں رویا میں، وہاں کھڑا ہوا تھا، اور جوتے کے سوراخ میں ڈوری ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا؟ اور اُس نے کہا تھا، ''تُو اِن پنتی کاسٹل بچوں کو مافوق اُلفطرت چیزیں نہیں سِکھا سکتا۔''

(78) مَیں نے کہا، ''کہ یہ تیسرا کھچاؤ ہوگا، اور اِسے سمجھا نہیں جائے گا، پس خُدا کا فضل، میری مدد کرے۔

کیونکہ اب- اب، ہم ٹھیک وقت کے- کے خاتمے پر کھڑے ہیں۔ اِسے اب زیادہ دیر نہیں لگے گی جب رحم کی جگہ پر عدالت کی جگہ ہو جائیگی۔ جبکہ آپ اِن چیزوں کو ہوتے دیکھتے ہیں، اور لوگوں کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو بہتر ہے کہ آپ جو پہلے داخل نہیں ہوئے ہیں، آپ بھی، اندر داخل ہو جائیں۔ سمجھے؟

(79) اب، ''آسمانی مقاموں میں کھڑے ہو جائیں،'' دیکھیں، اِس کا مطلب یہ ہے کہ شادمانی سے بڑھ کر ہونا۔ ''یعنی آسمانی مقاموں میں کھڑے ہونا،'' اگر آپ واقعی مسیح میں بنے ہوئے ہیں، تو یہی حالتِ خُوف ہے۔

(80) خُداوند کے فرشتے کیسا تھ...... کھڑے ہوں، آپ صرف یہ سوچتے ہیں کہ آپ نعرے مارتے اور چلاتے رہیں گے۔ تو، یہ سب کُچھ نہیں ہے۔ یہ آپ کو تقریباً، موت کی طرح خوفزدہ کر دیتا

ہے۔سمجھے؟ لہٰذا، آپ یہ سمجھتے ہیں، کہ-کہ شادمان ہونے اور لبھانے والے رقص میں فرق ہے، جو کہ ٹھیک بات ہے، تو پھر حقیقی چیز کی طرف آئیں۔سمجھے؟ دیکھیں؟ یہ وہ جگہ ہے جہاں خُوف ہے۔یہ حالتِ خُوف ہے۔اس بات کا خوف نہیں کہ آپ برگشتہ ہورہے ہیں؛ بلکہ حقیقی طور پر آسمانی مخلوق اور پاک رُوح کے یہاں خود موجود ہونے کا خوف ہے۔

(81) اب، وہ دُلہن کا حصہ ہونگے۔وہ وہ ہے جو اُسے مکمل کریگا، دھیان دیں، وہ تمام جو سوتے ہیں۔کیا ہم اِسے درُست طور پر نہیں دیکھ پاتے ......

[ٹیپ ریکارڈ سسٹم کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......اب دُعا کرتے ہیں کہ تُو اِن رومالوں کے وسیلے، جو یہاں پڑے ہوئے ہیں، لوگوں کو شفا بخشے گا۔یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

اب دیکھیں، کیا اب یہ ٹھیک ہے؟ [بھائی کہتے ہیں،"آمین۔"-ایڈیٹر۔] آپکا شُکریہ۔ کس کو کس چیز پر آگے بڑھنا ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے،"اُس قطار میں بہت سے ریکارڈر رکھے ہوئے ہیں۔"] بہت سارے ریکارڈر تو اُس پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں۔سمجھے؟ ٹھیک ہے، آپ تبدیل کر لیں۔صرف ایک ٹیپ لیں اور دوسری ٹیپ سے تبدیل کر دیں، اُس میں سے اِسے بند کر دیں۔اور اب، آئیں اگلے سوال پر غور کریں۔

174۔کیا مُبشروں کو منادی جاری رکھنی چاہیے؟

(82) "اِس گھڑی میں،" بِلا شبہ جاری رکھنی چاہیے، کیونکہ یہی اِن کا مقصد ہے۔یقیناً، ہر طرح سے جاری رکھنی چاہیے۔کسی چیز کو تبدیل مت کریں۔اگر یسُوع صُبح کو آنے والا ہے، تو آج منادی اِس طرح کریں جیسے کہ یہ آج سے دس سالوں کے بعد ہونے والا تھا، لیکن تیار ایسے رہیں کہ جیسے یہ اِسی گھڑی ہونے کو ہے۔

(83) اب شکی یا وہمی مت-مت بنیں۔دیکھیں، جسکے متعلق مَیں آپ کو انتباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔خاص کر، کوئی عجیب قِسم کا شخص مت بنیں۔کُچھ بھی تبدیل نہ کریں۔اور اگر آپ کُچھ غلط یا بدکاری کر رہے ہیں، تو توبہ کریں، توجہ کریں، خُدا کے پاس واپس لوٹیں۔اپنی مُبشرانہ خدمت کو جاری رکھیں بالکل ویسے ہی جیسے آپ ہمیشہ کرتے رہے ہیں۔

(84) اگر آپ گھر تعمیر کر رہے ہیں، تو اُسے جاری رکھیں۔اگر یسُوع کل آجاتا ہے، تو آپ اپنی

خدمت میں تو دیانتدار ٹھہرتے ہیں۔ اگر آپ گرجا بنا رہے ہیں، تو اُسے جاری رکھیں، اُسے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ اِسی طرح کے کسی کام میں سے پیسے نکالنے کی بجائے مَیں چاہونگا کہ صرف میرا حصہ میری جیب میں جائے۔ سمجھے؟

(85) لہٰذا آپ صرف – اور صرف جاری رکھیں، جیسا آپ کر رہے ہیں اُسے جاری رکھیں۔ اب سب کو سمجھ آ گئی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' – ایڈیٹر۔] پورے طور سے جاری رکھیں، اور جیسے آپ کر رہے ہیں اُسے جاری رکھیں۔ اب، اُسے ہرگز – ہرگز مت روکیں۔ کُچھ بھی نہ روکیں...... اور جو کُچھ آپ کر رہے ہیں اُسے جاری رکھیں۔ خُداوند کی خدمت کرنا جاری رکھیں۔

(86) اب، مثال کے طور پر، اگر آپ – آپ کسی شخص کیلئے کام کر رہے ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ کام کے ختم ہونے میں پندرہ منٹ باقی رہتے ہیں۔ ''ٹھیک ہے،'' اور آپ کہتے ہیں، ''اوہ، ابھی تو پندرہ منٹ باقی بچے ہیں، لہٰذا مَیں وہاں چلا جاتا ہوں اور وہاں بیٹھ جاتا ہوں۔'' تو آپکو اُن پندرہ منٹ کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

(87) اور اگر آپ گندم بو رہے ہیں؛ تو اپنی گندم کو بوئیں۔ اگر آپ آلو کھود رہے ہیں؛ تو کھودنا جاری رکھیں، اور اُنھیں کھود کر باہر نکالیں۔ شاید کوئی کہے، ''ٹھیک ہے، مگر اُنھیں کھانے والا کوئی نہ ہو گا''؟ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کسی بھی طرح، اُنھیں کھود کر باہر نکالیں۔ سمجھے؟ جی ہاں۔ جو کُچھ آپ کر رہے ہیں آپ اُسے جاری رکھیں۔

(88) ایک دِن مُجھے کسی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا۔ کسی نے اُس میں لکھا تھا، ''ٹھیک ہے، وقت بہت نزدیک ہے۔ اپنے کھیت کھلیان بیچ ڈالیں۔ کیونکہ اب آپکو اِس خوراک کی ضرورت نہیں ہے، جو آپ اُگاتے ہیں،'' مزید اُس میں لکھا گیا، ''کیونکہ ملینیم شروع ہونے والا ہے، اور آپ کو اِسکی ضرورت نہ رہیگی۔ لہٰذا آپ آگے بڑھیں...... کیونکہ یہ مصائب کا عرصہ چل رہا ہے، اور آپکے بچے جو نجات یافتہ نہیں ہیں، لہٰذا آپ اُنھیں...... اُنھیں کھیت کھلیان دے – دے دیں، تاکہ وہ اُن کی پیداوار کھا سکیں، لیکن آپ اپنے سارے کھیت کھلیان بیچ دیں،'' اور – اور، وغیرہ وغیرہ لکھا ہوا تھا۔ اور، اوہ، اُنھوں نے اُسے......

(89) مَیں نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا!'' اگر مُجھے معلوم ہوتا کہ وہ کل آ رہا ہے، اور مَیں ایک کسان ہوتا، تو مَیں ضرور اپنی فصل کو آج ہی بوتا۔ یقیناً۔ اگر اُس نے مُجھے ایک کسان بنایا ہوتا، تو مَیں

ضرور ہی اپنے کام پر ٹھہرتا اور اُسے سرانجام دیتا۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر اُس نے مُجھے مکینک بنایا ہوتا، اور جو وہ کہتا......

(90) کسی دِن، کسی نے بتایا، اُس نے کہا، ''کوئی شخص اندر آیا اور، 'کہا، بھائی آپ جانتے ہیں کہ کیا بات ہے؟' اُس نے کہا، 'اب مَیں آپ کو چابیوں کا دوسرا سیٹ بھی دینے والا ہوں۔ کیونکہ مَیں نے نئی گاڑی خرید لی ہے۔' اُس نے کہا، 'مَیں آپکو چابیوں کا دوسرا سیٹ دینے والا ہوں،' اُس نے اپنے پادری صاحب کو بتایا۔ اور پھر کہا، 'مَیں آپ کو چابیوں کا دوسرا سیٹ دینے والا ہوں، کیونکہ آپ کو معلوم ہے، کہ شاید آمدِ ثانی ہو جائے، اور، پھر کہا، کیونکہ مُجھے مزید اِس کی ضرورت نہ رہے گی۔'''
دیکھیں، پادری اِس موقع کو کھو دینے والا ہے۔ اوہ! یہ تیاری کرنا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔ یہ اِس طریقے سے ہے، لیکن دیکھیں، ہمیں اِس طریقے سے نہیں کرنا چاہیے۔

(91) ہمیں ضرور ہی ایک-ایک دانا، اور مضبوط مسیحی ہونا چاہیے، دھیان کریں، مُجھے یہاں اسلیئے رکھا گیا ہے کہ مَیں آخری لمحے تک کام کروں۔ مُجھے ایک ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ اُسے نبھاؤں، اور اپنے کام کی ذمہ داری میں ٹھیک طور پر دیانت دار ثابت ہوسکوں۔ اگر وہ اِس صُبح آجاتا ہے، تو مَیں چاہتا ہوں کہ مَیں یہاں اِس منبر پر کھڑا ہوا پایا جاؤں۔

(92) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، اگر وہ آج صُبح آجاتا ہے، تو کیا آپ کو وہاں باہر نہیں ہونا چاہیے؟'' نہیں، جناب!

(93) یہ میری ڈیوٹی کی جگہ ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ مَیں ٹھیک یہاں پر کھڑا ہوا، منادی کر رہا ہوں، اور جب وہ آئے، تو مَیں وہی چیزیں بتا رہا ہوں جو مَیں بتاتا ہوں۔ اور پھر، جب وہ آئے، تو مَیں چاہونگا کہ اُس کے ساتھ اُٹھا لیا جاؤں، سمجھے۔

(94) اور اگر مَیں آلوؤں کو کھود رہا ہوا، تو جتنی محنت سے مَیں کھود پایا، مَیں کھودتا چلا جاؤنگا۔ اور جیسے ہی وہ آئے، تو مَیں کدال کو چھوڑ کر اُس کے ساتھ اُڑ جاؤنگا۔

یاد رکھیں سالِ جوبلی میں کیا ہوتا تھا؟ اگر وہ کدال کیساتھ-ساتھ کھدائی کرتے ہوتے تھے، تو وہ کھدائی کرنا جاری رکھتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ سالِ جوبلی میں صرف دس منٹ باقی ہیں، اور نرسنگے کی آواز سالِ جوبلی کا اعلان کر دیگی۔ وہ چارہ اکھٹا کرنا جاری رکھتے تھے، یعنی جو کُچھ بھی وہ کر رہے ہوتے تھے وہ جاری رکھتے تھے۔ لیکن جیسے ہی نرسنگے کی آواز سُنائی دیتی تھی، تو پھر وہ دوشاخہ

چھوڑ دیتے، اور آزاد ہو جاتے تھے۔ توجہ کریں، یہی اصل بات ہے، اسلیئے صرف چارے کو اکھٹا کرتے رہیں جب تک نرسنگے کی آواز سُنائی نہیں دیتی۔ ٹھیک ہے۔

[قریب ہی کسی چیز کی شور کی آواز سُنائی دیتی ہے۔ ایڈیٹر۔] مُہروں کے کھولے جانے کے متعلق سوال کریں......'' کیا ہوا...... کُچھ ہوا ہے؟ اوہ ہو؟ یہ- یہ یہاں شور ہوا ہے۔ اگلا سوال:

175 پانچویں- پانچویں مُہر کے کھولے جانے کے مطابق، موسیٰ اور ایلیاہ کو- کو مرنا ہے۔ تو حنوک کے متعلق کیا خیال ہے؟

(95) مجھے نہیں معلوم۔ سمجھے؟ مُجھے- مجھے...... اگر مجھے معلوم نہیں ہے، تو مَیں صرف یہی کہونگا کہ مُجھے معلوم نہیں ہے۔ سمجھے؟ عزیزو، مُجھے- مُجھے تمام جوابات معلوم نہیں- نہیں ہیں۔ مجھے- مُجھے نہیں معلوم۔ اور اگرچہ مُجھے معلوم نہیں ہے، تو مَیں آپ کو یہی بتا رہا ہوں کہ مُجھے معلوم نہیں ہے۔ اور اگر مَیں جانتا ہوں...... کیونکہ مَیں اُس وقت تک آپ کو نہیں بتا سکتا جب تک مَیں خُود نہیں جانتا، سمجھ گئے۔ اسلیئے- اسلیئے مُجھے یہ معلوم نہیں ہے۔

(96) مَیں خُود بھی، اکثر اِس کے متعلق حیران ہوتا ہوں۔ کہ حنوک بھی...... مَیں غور کرتا ہوں کہ موسیٰ، اور ایلیاہ واپس آتے ہیں، اور وہ مارے جاتے ہیں، لیکن دیکھیں، اب حنوک بھی وقت سے پہلے اُٹھا لیا گیا تھا۔ مَیں اکثر اِسکے متعلق غور کر چُکا ہوں، اور مَیں خُود بھی، حیران ہوتا ہوں، ''اچھا، تو پھر، اِس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

(97) لیکن، یہاں پر، صرف ایک ہی تسلی کی بات ہے جو مَیں کہہ سکتا ہوں، اور وہ یہ ہے۔ اب غور کریں، کہ موسیٰ نے صرف چالیس سال خُدا کی خدمت کی۔ سمجھے؟ اور وہ- وہ ایک سو بیس سال کا ہوا تھا۔ لیکن بیس سال...... بلکہ پہلے چالیس سال، میرا مطلب ہے، کہ وہ اپنی تعلیم حاصل کرتا رہا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور دوسرے چالیس سال میں، خُدا اُس میں سے اُس تعلیم کو نکالتا رہا۔ اور تیسرے چالیس سال، اُس نے خُدا کی خدمت کی۔ سمجھے؟ لیکن حنوک شاید پانچ سو سال خُدا کے ساتھ چلتا رہا، اور وہ بے الزام تھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ لہٰذا، موسیٰ واپس آتا ہے تاکہ مزید خدمت کر سکے؛ یعنی وہ اور ایلیاہ۔

(98) اب، جیسا کہ، مَیں یہ نہیں کہتا کہ یہ دُرست ہے، سمجھ گئے۔ دیکھیں، یہ مَیں نے آپ کیلیئے ایک سوچ ظاہر کی ہے۔ لیکن اگر صرف یہ کہیں کہ اصل کیا ہے، تو مجھے معلوم نہیں ہے۔ کیونکہ مَیں حقیقت میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ وہاں- وہاں کیا ہوا تھا، یا خُدا کیا کریگا۔

176۔مُکاشفہ 12:3 کے۔کے لوگوں کا نام کیا ہے......جو اُنھیں مِلے گا؟

(99)مُجھے۔مُجھے نہیں معلوم۔جی ہاں۔"لیکن اُس نے کہا کہ اُنھیں ایک نیا نام دیا جائیگا۔" لیکن مَیں۔مَیں۔مَیں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے، سمجھ گئے۔دیکھیں یہ غالبًا اُس وقت ظاہر ہوگا جب ہم وہاں اکھٹے ہونگے، لیکن اب مَیں۔مَیں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے، سمجھ گئے۔دیکھیں، وہ یہ کام کرنے والا ہے۔سمجھے؟ وہ اُنھیں نیا نام دینے والا ہے۔جسے۔جسے صرف، وہی جانتے ہونگے۔سمجھے؟

177 اب، بھائی برینہم، کیا کلام میں کوئی ایسا حوالہ موجود ہے جو طلاق کے بعد شادی کی اجازت دیتا ہو؟ یہ بہت ہی اہم سوال ہے:

(100)یہ بیان بڑا ہی، "اہم ہے۔" خیر، یہی سبب ہے...... یہ اِس سے نسبت نہیں رکھتا۔میرے بھائیو، اور بہنوں، جہاں تک مُجھے علم ہے، اور یہ جو کُچھ بھی ہے، ایسا کوئی بھی حوالہ موجود نہیں ہے، ہاں جب تک آپ کا ساتھی مر نہیں جاتا۔کیونکہ بائبل کہتی ہے، "جب تک وہ زندہ رہتے ہیں وہ ایک ساتھ بندھے رہتے ہیں۔" سمجھے؟

(101)لہٰذا، جہاں۔جہاں تک، "کسی حوالے کی بات ہے؟" کیونکہ یہاں پر یہی پوچھا گیا تھا، "کہ کیا کوئی حوالہ موجود ہے؟" سمجھے؟ "کیا کوئی حوالہ ہے؟" "نہیں مُجھے ایسا کوئی حوالہ نہیں مِلا، دیکھیں، مُجھے ایسا کوئی بھی حوالہ نہیں مِلا ہے۔

کیونکہ، پوُلس نے شادی شُدہ جوڑے کے۔کے متعلق بتایا ہے، "کہ اگر ساتھی مر جاتا ہے، تو پھر وہ آزاد ہیں کہ جس کے ساتھ وہ چاہیں وہ بھی خُداوند میں شادی کر لیں۔" لیکن، تب تک، دھیان دیں، آپ اِس بات کو تھام لیں، "یعنی جب تک موت ہمیں جدا نہیں کرتی۔" اور یہی اصل بات ہے۔کیونکہ آپ نے اِس بات کا حلف دیا تھا، آپ سمجھ گئے۔

(102)پس، میرا خیال نہیں ہے کہ ایسا کوئی حوالہ موجود ہو۔اب، اگر کوئی ہو...... یا اگر کوئی آپ کو مِلے، اور شاید وہ دُرست ہو، تو، پھر۔پھر ٹھیک ہے۔مگر، جہاں تک میری اپنی بات ہے، تو مُجھے۔مُجھے تو کوئی بھی ایسا حوالہ نہیں مِلا ہے۔

178۔مُکاشفہ 6:6 میں، "دیکھ تو تیل اور مے کا نقصان نہ کر" سے کیا مُراد ہے؟

(103)یہ رُوح القُدس ہے۔سمجھے؟ ہم نے اِسکے متعلق بات کی تھی۔آپ جانتے ہیں، غالبًا آپ میں سے کوئی، پیغام کیلئے تھوڑی دیر سے اندر آیا تھا، وہ...... اچھا، دوسری ٹیپ کیلئے،

آپ سمجھ گئے۔

''تیل اور مے کا نقصان نہ کر۔'' تیل اور مے کا کیا مطلب ہے؟

(104) تیل کو، ہم علامت کے طور پر لیتے ہیں، تو اِسکا مطلب ہے رُوحُ القُدس۔ سمجھے؟ اور پھر مے......اور تیل، بائبل میں، عبادت کے وسیلے، ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر مے، جسے ہم رکھتے ہیں، وہیں سے مُجھے یہ خیال مِلا ہے، ''تحریک دینا۔'' مے تحریک دیتی ہے۔ اور اُبھارتی ہے۔ فطرتی مے، علامت ہے، علامت– علامت ہے، اُس تحریک کی، جو مُکاشفہ سے ملتی ہے۔

(105) اب ذرا سوچیں۔ کہ کیا چیز کلیسیا کو تحریک دیتی ہے؟ مُکاشفہ۔ سمجھے؟ لہٰذا، مے، نئی مے، ہو گی......اب غور کریں۔ مے اور تیل، قُربانی میں اکھٹے استعمال ہوتے ہیں؛ اور کلیسیا کی عبادت میں بھی، ایک ساتھ– ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ اب غور کریں، اکھٹے بنائے جاتے تھے، اور ایک دوسرے سے جُڑے ہوتے تھے۔

(106) اگر آپ کے پاس ہم آہنگی ہے، اور آپ دیکھتے ہیں تو سمجھ جاتے ہیں جہاں پر تیل اور مے عبادت میں اکھٹے مِل جاتے ہیں تو یہ ایک مکمل رشتہ ہے۔ اور اگر آپ کے– کے پاس ہم آہنگی نہیں ہے، تو، یہ پھر وہیں ٹھہر جاتی ہے۔

(107) اب اِس پر غور کریں۔ کیونکہ اب، آپ سمجھتے ہیں، کہ تیل ہمیشہ رُوحُ القُدس ہی ہے۔ ہم اِسے حزقی ایل کی کتاب میں پاتے ہیں۔ اور ہم اِسے پُرانے عہد نامے میں پاتے ہیں۔ اور ہم اِسے پورے نئے عہد نامے میں بھی پاتے ہیں۔

(108) کیوں ہم بیماروں کو تیل سے مسح کرتے ہیں؟ ہم بیماروں کو تیل سے اسلیئے مسح کرتے ہیں کیونکہ یہ اِس بات کی علامت ہوتا ہے کہ رُوحُ القُدس اُن پر نازل ہو رہا ہے۔ سمجھے؟ اِسی لیے، اُن عقلمند کنواریوں کے پاس تیل تھا؛ مگر اُن بیوقوفوں کے پاس مزید تیل نہ تھا، یعنی رُوح، اب سمجھ گئے۔ اب، یہی تیل ہے۔ اور پھر مے ہے، اور یہ– یہ......اگرچہ تیل خُدا کی علامت ہے، اور خُدا کو ظاہر کرتا ہے۔ اور خُدا رُوح ہے۔ سمجھے؟

(109) خُدا کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا؛ کلام خُدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام مُجسم ہوا، اور یہی خُدا ہے۔'' اب دیکھیں، اب، اگر کلام یہاں ہے......اب یہاں پر قُدرتی حالت میں ہے، اور مے پانی کی طرح ہے، جیسا کہ، وہ مُکاشفہ جو کلام کی تشریح کو عیاں کرتا ہے، اور جو ایماندار کو تحریک دیتا

ہے،آپ سمجھ گئے۔ میرے خُدایا، اب جیسے لوگ کہتے ہیں،'' کہ مَیں نے اِسے پہلے کبھی نہیں سمجھا! میرے خُدایا! خُداکو جلال مِلے!'' وہ کیا ہے؟ غور کریں، تحریک دینے والا، دیکھیں، مُکاشفہ کو عیاں کرنے والا۔

(110) مُجھے نہیں معلوم تھا،کسی روز ہم کہیں پر، ایسے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔سمجھے؟ اب، جیسا کہ، ''تیل اور مے سے کیامُراد ہے......'' اورتُو ''دیکھ اُن کا نقصان نہ کر۔'' وہ کالے گھوڑے کا سوار تھا۔اور وہ تاریک زمانے کے عرصے کی بابت تھا، یعنی تیسرا-تیسرا کلیسیائی زمانہ۔غور کریں۔اور، وہاں پر، ''یہ تیل اور مے صرف تھوڑا سا بچا ہوا تھا،صرف تھورا سا تھا،اور کہا گیا کہ اُن کا نقصان نہ کر۔''

(111) اور میرا ایمان ہے، کہ-کہ اگر آپ اِس تیسری مُہر کو،ٹیپ پر حاصل کرلیں،تو یہ باتیں آپکو......آپکو وہاں ملیں گی، جہاں ہم نے اِسے تفصیل میں، بلکہ،بھرپور تفصیل میں بیان کیا تھا۔

179۔ بھائی برنہم ،کیابرّے کی کتابِ حیات،اور کتابِ حیات، یکساں کتاب ہے؟

(112) یقیناً، دیکھیں، یہیں پر اِس کتاب میں، ساری نجات تحریر کی گئی ہے۔سمجھے؟ اُن کے نام اِس میں لکھے ہیں۔آپ کہتے ہیں،''اچھا، بھائی برنہم، ہمارے نام تو برّہ کی کتاب حیات میں لکھے ہیں۔کیونکہ مَیں-مَیں نے، کسی رات اِسے لکھوایا تھا۔''نہیں، آپ نے ایسا نہیں کیا تھا۔نہیں، آپ نے ایسا ہرگز نہیں کیا۔ بلکہ آپ نے کسی رات، اِس بات کو پایا، کہ یہ وہاں پر لکھا ہوا تھا،غور کریں، کیونکہ اُن کے نام بنائے عالم سے پیشتر ہی لکھے ہوئے ہیں۔سمجھے؟ یہی بات ہے، اور یہ ایک ہی کتاب ہے،سمجھے۔

180۔اب، بھائی برنہم، کیا یہ سچ ہے کہ-کہ ہر یہودی، جو مسیح کے آنے کے بعد پیدا ہوا، نجات پائیگا؟ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کون ہیں؟ کیا وہ مقرر شُدہ ہیں کہ اُن پر رُوح القُدس کی مُہر ہو؟ اور اُن کا مشن کیا ہے؟

(113) اب یہاں، ایک میں تین سوال ہیں۔لیکن، یہاں، پہلا یہ ہے:

کیا-کیا یہ سچ ہے کہ ہر یہودی، جو مسیح کے آنے کے بعد اِس دُنیا میں پیدا ہوا، نجات پائیگا؟

(114) نہیں۔ کُچھ بھی بچ نہیں پائیگا،صرف وہی جنکے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں، وہ چاہے یہودی ہوں یا غیراقوام۔سمجھے؟ یہی اصل بات ہے۔وہ کتاب بھید سے بھری ہوئی ہے،اوراب وہ کتاب کھولی جارہی ہے؛ ہر کسی کا نام نہیں،لیکن وہی جو اِس بھید کی

کتاب میں ہے، اور اب یہ اُنکے نام پُکار رہی ہے۔ آخر کار اب آپ اِس بات کو سمجھتے ہیں؟ سمجھے؟

(115) اب دیکھیں، وہ کتاب ایسا نہیں کہتی، ”کہ اب، لی ویل کو اِس کلیسیائی زمانے کے وقت میں بچنا ہے، یا ـ یا اورمن نیول کو،“ یا ـ یا کسی اور کو۔ نہیں، یہ ہرگز ایسا نہیں کہتی۔ یہ صرف بھید ظاہر کرتی ہے، اور بھید کو کھولتی ہے کہ وہ کیا چیز ہے۔ لیکن ہم، خُود، ایمان کے وسیلے اِس پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور یہی وہ بات ہے جو مَیں نے کسی رات کہی تھی۔

(116) کسی نے کہا، ”خیر، مُجھے ضرورت نہیں ہے کہ مَیں اِیسی کوشش کروں۔ بلکہ کسی نے کہا کہ بھائی برنہم نے کہا تھا کہ جیفرسن ویل سے صرف ایک بچ پائیگا۔“ سمجھے؟ اب، غور کریں، یہ ایک تمثیل کو ظاہر کر رہی ہے۔ پر ایسا ـ ایسا نہیں ہے، ایسا ـ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ شاید وہاں ہزاروں بچ جائیں۔ مگر مَیں نہیں جانتا۔ لیکن مَیں اُمید کرتا ہوں کہ اُن میں سے ہر ایک بچ جائے، دیکھیں، لیکن مَیں نہیں جانتا۔

لیکن یہاں وہ طریقہ ہے جس طور پر مَیں اِس پر یقین کرنا چاہتا ہوں، ”کہ مَیں اُن ہی میں سے ایک ہوں۔“ آپ بھی اپنے لیے ایسا ہی ایمان رکھیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو پھر آپ کے ایمان کے ساتھ کوئی گڑ بڑ ہے؛ اور آپ جو کر رہے ہیں اُس پر پُر یقین نہیں ہیں۔

(117) آپ کس طرح سے ـ سے وہاں چل کر موت کا سامنا کر سکتے ہیں، جبکہ آپ کو یقین ہی نہیں ہے کہ آپ نجات یافتہ ہیں یا کہ نہیں؟ سمجھے؟ آپ کیسے یہاں سے نیچے جا کر اُس معذور شخص سے جو وہاں پڑا ہوا ہے، جو اندھا اور مرا ہوا ہے یہ کہہ سکتے ہیں، ”خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اُٹھ کھڑا ہو! یسُوع مسیح تُجھے شفا دیتا ہے“؟

(118) آپ کیسے اُس بوسیدہ، اکڑے ہوئے جسم سے جو وہاں پڑا ہوا ہے، اور جو مُردہ ہے، اور گھنٹوں گھنٹے سے بے جان ہے، اور وہاں پڑا ہوا ہے، کیسے اُس سرد اور اکڑے ہوئے بدن سے؛ یہ کہہ سکتے ہیں، ”خُداوند یوں فرماتا ہے، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جا“؟ آپ کیلئے بہتر ہے، کہ آپ اُسے جانیں جسکے متعلق آپ بات کر رہے ہیں۔ سمجھے؟

(119) خیر، آپ کہتے ہیں، ”موت تو ہر چیز پر غالب ہے۔ یہ سب کُچھ ختم کر دیتی ہے۔“ جی ہاں، لیکن جب خُدا کا کلام آشکارا ہوتا ہے، تو پھر آپ جانتے ہیں کہ یہ خُدا ہے، جو چیزوں کو تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ دُرست بات ہے۔

(120) اب دیکھیں، جی ہاں، سب یہودی نہیں......سب یہودی نجات نہیں پائینگے۔نہیں۔ جناب۔سب نجات نہیں پائینگے ؛صرف وہی جو......جب وہ یہودی کی-کی بات کر رہا ہے،''تو یہودی،''صرف ایک نام ہے جو اُنھیں دیا گیا تھا جب وہ نکلے تھے......میرا خیال ہے، کہ نبوکدنضر کے، وقت میں،اُنھیں''یہودی'' کہنا شروع کیا گیا تھا، کیونکہ پہلے، یہوداہ کے قبیلے کو وہاں لے جایا گیا تھا۔ اور اُنھیں''یہودی'' کا نام دیا گیا تھا،اب دیکھیں، کیونکہ وہ یہوداہ سے آئے تھے،اور اُنھیں یہودی کا نام دیا گیا تھا۔

(121) لیکن،اب دیکھیں، اسرائیل مختلف ہے۔اسرائیل،اور یہودی،کُلی طور پر مختلف ہے۔ ہر یہودی-ہر یہودی اسرائیلی نہیں ہے،سمجھ گئے۔ ہرگز نہیں ہے، بلکہ وہ صرف ایک یہودی ہے۔لیکن، پھر،اسرائیل......پولُس نے ایسا کبھی نہیں کہا کہ سارے یہودی بچ جائینگے۔ بلکہ اُس نے کہا،''تمام اسرائیلی بچ جائینگے۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ اسرائیل نام، یہ-یہ مخلصی کا نام ہے، جو پچھلے وقتوں میں دیا گیا تھا۔سمجھے؟ اور تمام اسرائیلی بچ جائینگے ،لیکن ساری یہودیت-یہودیت نہیں بچ پائیگی۔سمجھے؟

(122) شاید وہاں پر،غیر اقوام کی طرح ہوں......اب ہزاروں ہزار لوگ-لوگ ہیں، جی ہاں، اصل میں لاکھوں لوگ ہیں، جو اِن تنظیموں میں ہیں،اور وہ خُود کو''مسیحی ،یعنی مسیح کی کلیسیا کہتے ہیں،'' اور تمام ایسے ہی ناموں سے کہلاتے ہیں۔ اِس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہرگز نہیں...... اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ نجات پا جائینگے۔

لوگ کہتے ہیں،''اب، آپکا اِس یا اُس تنظیم سے، یا فلاں فلاں تنظیم سے،تعلق ہونا ضروری ہے۔اگر آپ کا نام ہماری کتاب میں نہیں ہے،تو آپ غیر نجات یافتہ ہیں۔''اب، یہ مذہبی خیالات ہیں۔سمجھے؟ یہ مذہبی سوچ ہے۔سمجھے؟

(123) صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ نجات پا سکتے ہیں ،اور، وہ یہ ہے،''یہ اُسکی مرضی نہیں جو چاہتا ہے، یا وہ جو دوڑ دھوپ کرتا ہے، بلکہ یہ...... یہ تو، خُدا ہے جو رحم کرتا ہے۔''اور خُدا نے، اپنے قبل از وقوع علم سے، اپنے جلال کیلیئے ایک کلیسیا کو مقرر کیا ہے،اور یہی وہ ہے جو نجات پائیگی۔ٹھیک ہے۔اب، آپ کا ایمان وہیں لنگرانداز ہونا چاہیے!

(124) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، میرا ایمان وہیں لنگرانداز ہے۔''لیکن غور کریں کہ آپ کس قسم کی زندگی جی رہے ہیں۔اگر آپ غور کریں تو یہ آپ کیلیئے مناسب ہی نہیں ہے۔آپکا لنگر

درُست نہیں ہے۔آپ نے اُسے چٹان کی بجائے ریت پر رکھا ہوا ہے۔ اسلئے پہلی ہی چھوٹی سی لہر اُسے اُکھاڑ پھینکے گی۔۔جی ہاں۔

(125) کسی چیز میں کلام کو آشکارا ہونے دیں۔'' پھر دیکھیں کہیں گے میری کلیسیا ایسا نہیں مانتی!'' یہی بات درُست طریقے سے ظاہر کرتی ہے کہ آپ کا لنگر چٹان پر نہیں ہے۔ بلکہ آپ کا لنگر ریت پر ہے۔۔جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔لہٰذا، اب دیکھیں، اب آپ غور کریں۔

اور یہ جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، کیا یہ پہلے سے مقرر شُدہ ہیں؟

(126) جی ہاں، جناب۔ یہ اسرائیل، بلکہ روحانی اسرائیل ہے۔

(127) ذرا سوچیں، اُن میں سے وہاں لاکھوں ہونگے۔ مُجھے نہیں معلوم اب وہ کتنے ہیں؛ میرا خیال ہے کہ یہ ایک پورا گروہ ہوگا،لیکن وہ سارے نہیں بچائے جائینگے کیونکہ وہ یہودیت میں ہیں۔ سمجھے؟

کیا آپ کو ذرا بھی معلوم ہے کہ وہاں پر کتنے ہونگے؟ مُجھے معلوم نہیں ہے۔لیکن شاید وہ...... اُس پہلے مصائب کے شروع ہونے کے بعد ہی......وہ اکھٹے ہونے لگیں ہوں......آپ جانتے ہیں، میرے پاس اِن پر ایک ٹیپ موجود ہے،اور اُسے مَیں ایک-ایک کووننیٹ کلیسیا میں- میں اپنے ساتھ لے کر جارہا ہوں،اور جیسا کہ......

(128) یہ ذرا پُرانی ہے......اوہ،مَیں بھول گیا ہوں۔لیکن یہ آغاز ہی میں ہوئی تھی......اُن کے پاس افریقہ میں یہ موجود تھی، ڈچ ریفارم۔ یہ ڈچ ریفارم ہی کا ایک چرچ ہے، جو کہ کووننیٹ کہلاتا ہے۔اب، کیا آپ میں سے کوئی یہاں بیٹھا ہوا ہے،تو مَیں آپ کو بتاؤنگا کہ کیوں ایسا ہے۔آپ ابھی تک اِس بوسیدہ ہیڈلبرگ سقراطی طریقے کو پکڑے ہوئے ہیں، اور یہی اِس کی اصل وجہ ہے کہ آپ ابھی تک اِس میں ہیں......ابھی تک ڈچ ریفارم ہیں۔لہٰذا، شاید آپ نے اِسے ایک امریکن نام سے مہذب بنا لیا ہے۔لیکن یہی- یہی چیز ہے جو اِسکے پیچھے ہے، کیونکہ آپ اُسے سُقراطی طریقے سے سِکھا رہے ہیں،یعنی اُسی بوسید ہیڈلبرگ طریقے سے۔آپ اپنے پادری سے پوچھیں کہ آیا یہ بات درُست ہے کہ نہیں۔سمجھے؟ پس، اب، آپ اِس پر غور کریں۔

کہ کیا ایک لاکھ چوالیس ہزار، پہلے سے مقرر شُدہ ہیں کہ اُن پر رُوح القُدس کی مُہر ہوئی ہے؟

(129) جی ہاں، جناب۔ یہ بالکل درُست ہے۔ یہ سچ ہے۔اب اگر کوئی یہاں ہے......

اب اگرمَیں ......

اگرمَیں ایسا جواب نہ دوں، جو آپ کو مناسب نہ لگے، کیونکہ، شاید مُجھ سے...... مُجھ سے بھی غلطی ہوسکتی ہے، سمجھ گئے۔لیکن یہ، یہ میری بہترین سمجھ کے مطابق ہے، آپ سمجھ گئے۔ یہ میری بہترین سمجھ کے مطابق ہے۔

181۔ بھائی برینہم، جیسے کہ آپ نے بڑی جانفشانی سے...... اِس ہفتے سانپ کی نسل......(اوہ ہو، مَیں نے کبھی اِس پرغور نہیں کیا تھا۔مگر یہ تو مُجھ پر آپڑا۔)......سانپ کی نسل کو بیان کیا ہے، کیا یہ مناسب رہے گا کہ یہ سوال پوچھ لیا جائے؟ میرے دوستوں نے مُجھ سے کہا کہ پیدائش 1:4 کی تشریح کروں، پرمَیں بیان نہ کرسکا۔کیا آپ میری مدد کرینگے؟

(130) یہ-یہ مضمون سے ہٹ کر ہے۔لیکن، کسی بھی طرح، مَیں-مَیں-مَیں خُدا کی مدد کے وسیلے، اپنی پوری کوشش کرونگا۔آئیں اب دیکھیں۔ مُجھے ذرا اِس بات پر، تھوڑی دیر غور کرنے دیں۔میرا خیال ہے یہ وہ بات ہے جہاں حوّا نے کہا،"کہ مُجھے خُداوند سے ایک مرد مِلا۔" میرا-میرا خیال ہے یہی بات ہے۔میرا خیال ہے کہ حوّا نے وہاں یہی بات کہی تھی۔مَیں اِسے چیک کرنے لگا ہوں، تاکہ یقینی بنالیں۔

(131) کیونکہ مَیں نے، کسی رات، سات...... بلکہ......سات ہزار کی بجائے سات سو کہہ دیا تھا۔لہٰذا ایسی چیز مُجھے بےچین کر دیتی ہے، دیکھیں، اسلیئے آپ کو اِس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسلیئے کہ دشمن ہر طرف موجود ہے۔اور آپ-آپ اِس سے واقف ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ جی ہاں، کیونکہ یہی اصل بات ہے۔

اور آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا؛ اور وہ حاملہ ہوئی، اور اُسکے قائن پیدا ہوا، تب اُس نے کہا، مُجھے خُداوند سے ایک مرد مِلا۔

(132) اب، میرے بھائی، یا بہن، مَیں آپ کے سوال کا جواب دینے لگا ہوں۔ اور اب، یاد رکھیں، یہ مَیں آپ پر نہیں ڈال رہا، ہرگز نہیں۔ دیکھیں، بلکہ مَیں آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔مَیں آپ سے پیار کرتا ہوں، اور اُس شخص سے بھی پیار کرتا ہوں جس نے شاید اِس بات پر تنقید کی ہے۔لیکن میرا خیال نہیں ہے کہ وہ شخص تنقیدی ہے۔ اُنھوں نے کہا،"کہ میری مدد کریں،" دیکھیں، کیونکہ لوگ اِس بات پر یقین رکھتے ہیں، لیکن اُنھیں مناسب طور سے، رُوح القُدس کے وسیلے

سمجھایا نہیں گیا ہے، تا کہ جانیں کہ اُس شخص سے کیا کہنا ہے جس نے اُن سے پوچھا ہے۔

(133) اب، کوئی شک نہیں، اب یہاں وہ وہی بات کہہ رہی ہے جو کہ سوال ہے، اور وہ یہ پوچھ رہے ہیں، ''کہ حوّا نے کہا کہ مجھے خُداوند سے ایک مرد مِلا۔''

(134) آپ کیسے سوچتے ہیں اگر زندگی خُداوند کی طرف سے نہیں آئی تو یہ کیسے آسکتی تھی، کیا یہ دُرست ہے یا غلط ہے؟ کس-کس نے یہوداہ اسکریوتی کو دُنیا میں بھیجا تھا؟ مُجھے یہ بتائیں۔ بائبل نے کہا ''کہ وہ ہلاکت کا فرزند پیدا ہوا تھا۔'' اب صرف اُن سے یہ پوچھ لیں؛ یہ ایسے ہی ہے جیسے لیموں میں کیڑے کا ہونا، سمجھ گئے۔ سمجھے؟ اب، آپ غور کریں۔ وہ نہیں-نہیں بتا سکتے...... یہ بات ہے۔

(135) غور کریں، پھر، اگر آپ اِسے اور طریقہ کار سے لینا چاہتے ہیں۔ تو دیکھیں۔ اگر آپ اِسے اُسی زبان سے جو یہاں ہے لینا چاہتے ہیں، جو حوّا نے بات کی ہے، اور جو تحریر کی گئی ہے، اُسے داناؤں اور عقلمندوں کی آنکھوں سے چھپایا گیا ہے۔ یہاں پر، جیسا کہ حوّا کو یہ سِکھایا گیا ہے، کہ خُدا ہی وہ تھا جس نے اُسے یہ بیٹا دیا تھا۔ اور خُدا رُوح ہے، اور کیا وہ یہ نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ اب یہاں پر دھیان دیں، اگر آپ اِس پر غور کرنا چاہتے ہیں۔ ''کہ مُجھے خُداوند سے ایک-ایک مرد مِلا۔'' دیکھیں، آپ اِس پر کُچھ اور بیان نہیں کر سکتے......لیکن اِس کو اِس کی دُرست تشریح مِلنی چاہیے، سمجھ گئے۔ جی، جناب۔ نہیں، جناب، ورنہ اگر ایسا ہوتا، تو پھر رُوح......

(136) دیکھیں ہمارے اندر ہمیشہ ہمارے ماں باپ کی فطرت ہوتی ہے۔ اور آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ بچے پر، اور اُس کی فطرت پر نگاہ کریں۔ اچھا، تو پھر، آدم خُدا کا بیٹا تھا؛ اور حوّا خُدا کی بیٹی تھی؛ یہ سچ ہے، خُدا کی تخلیق کے پہلے نمونے تھے، اُن میں کہیں بھی بدی کا- کا کوئی ذرہ کوئی دھبہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔ کیونکہ بدی کا تو کوئی نام ونشان تک نہیں تھا۔

(137) تو پھر کیوں قائن ایک جھوٹا، ایک قاتل، اور ایسا ہی سب کُچھ تھا؟ وہ عادتیں کہاں سے آئیں تھیں؟ اپنے آپ سے صرف یہ سوال پوچھیں۔ کیونکہ وہ سانپ کی نسل تھا۔ سمجھے؟ کیا بائبل ایسا نہیں کہتی ہے؟ کلام میں اُس کی نسل پر نیچے تک نظر دوڑائیں۔ اور وہ وہی کُچھ، بن گیا......

(138) دُنیا کس سے تعلق رکھتی ہے؟ شیطان سے۔ اب اِسے کون کنٹرول کرتا ہے؟ شیطان۔ یہ بالکل دُرست بات ہے۔ شیطان دُنیا کو کنٹرول کرتا ہے۔ اُس نے یسُوع سے بھی، کہا، ''دیکھ دُنیا کی شان وشوکت، کتنی خُوبصورت ہے؟ اگر تُو مُجھے سجدہ کرے تو یہ مَیں تُجھے دے دونگا۔'' غور کریں، کہ وہ

اِس کا کنٹرول کرنے والا ہے۔ وہ اِسکا مالک بن بیٹھا ہے۔

(139) اب غور کریں، اُس کے بچے ؛ یعنی شیطان کے بچے چالاک وہوشیار ہیں۔ یا، پھر کہہ لیں کہ قائن کی اولاد، اگر آپ چاہیں، تو آپ اُن کے نسب نامے میں ٹھیک نیچے تک چلے جائیں، اور آپ اِس بات کو جان پاتے ہیں، کہ اُن میں سے ہر ایک ہوشیار تھا۔

(140) لیکن پھر جب اُس نے ہابل کو قتل کر دیا تھا؛ تو خُدا نے اُسے واپس سیت دیا تھا، اور وہ راسبازی، اور نجات دینے کا نمونہ تھا؛ یعنی مر جانا، اور پھر جی اُٹھنا۔ اور اب وہاں...... دیکھیں۔ اب وہ پہلی نسل سے، طبعی طور پر نہیں؛ مرے تھے۔ اب آپ اپنے ذہنوں کو کُھلا رکھیں؟ سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] طبعی نسل کا، پہلا بیج، صرف وقتی طور پر ٹھیک تھا، اور ہابل، جدید کلیسیا کی مثال تھا۔ اُس نسل کو قائم رکھنے کے واسطے تاکہ آگے چلے، ایک کو مرنا تھا کہ دوسرا جی اُٹھے، آپ سمجھ گئے۔ لہٰذا، اُسے دوبارہ سے، پیدا ہونا پڑ نا تھا۔ آپ کو سمجھ آئی؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے، دیکھیں، آپ کو اِس کی سمجھ آ گئی ہے۔ سمجھے؟

(141) یہاں پر آپ ہیں، اور یہ ایک کامل مثال ہے۔ لہٰذا وہ دُنیاوی شخص بھی، جو آدم سے- سے پیدا ہوا، اپنے باپ کی، خصوصیات ظاہر کرتا ہے۔ اِس سے کام نہیں چلے گا؛ دُنیاوی شخص خُدا کی باتوں کی سمجھ نہیں رکھتا۔ لہٰذا وہاں ایک دُنیاوی شخص ظاہر ہوتا ہے، اور مر جاتا ہے، اُس کو دوبارہ بحال کرنے کیلئے؛ ہابل کی- کی- کی موت واقع ہوتی ہے، اور سیت کو اُس کی- کی جگہ پر لایا جاتا ہے۔

(142) اور غور کریں کہ وہ کیسے لوگ تھے، اب، وہی رُوح اُس میں سے آگے بڑھی؛ یعنی حلیم، کسان، اور چرواہوں جیسی۔ غور کریں یہاں اُس دُنیا کی عقلمندی سے کیا وجود میں آیا؛ ذہین انسان، معمار، اور- اور دھاتوں کے استعمال کرنے والے، اور اِسی طرح کے اعلیٰ ذہین اور چالاک لوگ وجود میں آئے۔ دیکھیں اُنھوں نے کیا صدمہ پہنچایا۔ وہ اِن کاموں میں آگے ہی بڑھتے گئے، اور خُدا نے اُن میں سے، ہر ایک کو برباد کر دیا، اور حلیموں کو بچا لیا۔ کیا یسُوع نے، متی 5 میں ایسا نہیں کہا تھا، ''کہ حلیم زمین کے وارث ہونگے''؟

(143) جی ہاں، لہٰذا، پریشان مت ہوں۔ اُنکے پاس ایک فٹ جگہ نہیں کہ وہ قائم رہ سکیں۔ سمجھے؟ وہ یقین نہیں کرتے کہ قائن کے بیٹے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس اِس پر پوری ٹیپ موجود ہے، اگر آپ اُسے سُننا چاہیں تو اُس میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ سمجھے؟ نہیں، جناب۔

(144) اور مَیں نے دیکھا تھا کہ اِن کے پاس وہاں کاغذ کا ایک ٹکڑا تھا، جس پر لکھا تھا کہ سائنس اب ثابت کرنے والی ہے ''کہ حوّا نے کبھی بھی سیب نہیں کھایا تھا۔ بلکہ اُس نے خُوبانی کھائی تھی۔'' سمجھے؟ میرے پاس وہ شمارہ اب بھی گھر میں موجود ہے، سمجھ گئے۔ ''وہاں لکھا تھا یہ ایک خُوبانی تھی۔'' لوگ کتنی۔کتنی دُور تک جاسکتے ہیں...... دیکھیں، یہ صرف دُنیاوی سوچ ہے۔

''پھر کہتے ہیں، موسیٰ نے کبھی بھی سمندر کو عبور نہیں کیا تھا۔ بلکہ اُس نے سمندر کو سرکنڈے پر عبور کیا تھا؛ اور بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم کے بالائی سرے پر لے کر آیا تھا۔ اور وہاں پر سرکنڈوں کے گچھے تھے، اور سارا سمندر سرکنڈوں سے بھرا ہوا تھا، اور وہاں سے صرف ایک دفعہ ہی، پانی گُزرا تھا، اور نیچے چلا گیا تھا۔ اور موسیٰ نے وہاں مختصر راستہ اپنایا اور اُسی راستے سے نکل گیا۔'' اور آرتھوڈکس کلیسیا اِس بات کو قبول کر چکی ہے۔ آپ نے اِس بات پر غور کیا ہے۔ کہ آرتھوڈکس کلیسیا نے اِس بات کو قبول کر لیا ہے، کہ اِسی طرح ہوا تھا۔

(145) اوہ، اے انسان، تُو کیوں سانپ کی نسل کو نہیں دیکھ پاتا، وہی تو مخالفِ مسیح ہے، اور سب کُچھ ٹھیک ٹھیک درج ہے؟ یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔

بھائی برینہم، مہربانی سے میرے ننھے بچے کیلئے دُعا کریں......(اچھا، یہ دُعائیہ درخواست ہے؛ مَیں اِسے دیکھتا ہوں۔) میرے ننھے پوتے کیلئے دُعا کریں، جو کہ نزلے کی وجہ سے سخت بیمار رہے۔ اور وہ ریورویو ہوٹل میں موجود ہے۔

(146) خُداوند یسُوع، اِس بچاری خاتون نے یہاں پر کُچھ بھی فضول نہیں لکھا ہے۔ اِس نے دیکھ لیا تھا کہ تُو نے گُزشتہ رات مکمل طور سے اُس ننھے لڑکے کے گھٹیا کے بخار کو دُور کر دیا تھا۔ یہ جانتی ہے کہ تُو عظیم خُدا ہے، اور ہم اِس ننھے لڑکے کیلئے دُعا مانگتے ہیں۔ کہ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ شفا پا جائے۔ آمین۔

(147) جب کوئی کُچھ لکھتا ہے، تو وہ فضول نہیں ہوتا ہے۔ اُنھیں۔اُنھیں۔اُنھیں کوئی پریشانی ہوتی ہے......کوئی مسئلہ نہیں کہ ہمیں وہ کتنا سادہ سا معلوم ہوتا ہے، اُس میں بات چاہے زیادہ ہو، لیکن۔لیکن اُس کے پیچھے کوئی سبب ہوتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں؛ اِس خاتون کیلئے، وہ ننھا لڑکا، کُچھ معنی رکھتا ہے۔

182۔ کیا وہ ایلیاہ، جس نے یہودیوں میں منادی کرنی ہے، وہ وہی حقیقی شخص ہوگا جو زمین پر رہا تھا،

یا پھر کسی دوسرے شخص میں وہ ایلیاہ کی رُوح ہو گی؟

اب، یہ جو بات ہے، مَیں -مَیں اِسے کہنے سے خوفزدہ ہوں۔ مَیں نہیں جانتا۔ سمجھے؟ مُجھے اِسے دوبارہ پڑھنے دیں۔

کیا وہ ایلیاہ، جس نے یہودیوں میں منادی کرنی ہے(اوہ، ٹھیک ہے)، وہ وہی حقیقی شخص ہو گا جو زمین پر رہا تھا، یا پھر کسی دوسرے شخص میں وہ ایلیاہ کی رُوح ہو گی؟

(148) اب، شاید مَیں آپ کو دُرست جواب دے سکوں، دیکھیں، مَیں آپ کو حنوک کے متعلق بتا چکا ہوں، لیکن مَیں -مَیں ایسا نہیں کر سکتا، سمجھ گئے۔ واحد چیز جو مَیں جانتا ہوں، وہ صرف، کلام ہے کیونکہ جو وہ کہتا ہے وہی ہو گا۔ اور اب شاید یہ ہو کہ......اب، مَیں -مَیں ایک طرف راغب ہوا ہوں ......اب مُجھے اس طریقے سے کہنے دیں۔ مَیں اُمید کرتا ہوں کہ ٹیپ، یعنی ٹیپ پر موجود بھائی، اِسے سمجھ جائینگے۔ مَیں تو اِس طرف راغب ہوا ہوں کہ ایمان رکھیں، کیونکہ یہ اُس کی رُوح میں سے مسح شُدہ ہو گا۔ کیونکہ، دیکھیں، وہ کہتا ہے، ''کیا الیشع پر اُس کا مسح نہیں تھا؟......کیا ایلیاہ کی رُوح الیشع پر نہیں ٹھہری تھی؟'' غور کریں، ''ایلیاہ کی رُوح۔'' اور دیکھیں، اُس نے ویسا ہی کِیا جیسے ایلیاہ نے کِیا تھا۔ پس، اگر، مَیں......لیکن مَیں نہیں کہہ سکتا کہ یہی سچ ہو۔ مُجھے -مُجھے نہیں معلوم، سمجھ گئے۔ لیکن مَیں آپ کو ایمانداری سے بتا رہا ہوں۔ کہ مُجھے نہیں معلوم۔

183۔ بھائی برنہم، مہربانی سے کیا آپ میرے لیے اِسکا جواب دینگے، جو کہ بپتسمہ کے متعلق ہے؟ متی 19:28، ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس کے متعلق سِکھاتا ہے۔'' اور پطرس، اعمال 38:2 میں، ''خُداوند یسُوع کے نام میں بتاتا ہے۔'' رسولوں کے اعمال میں یہ تبدیلی کب واقع ہوئی تھی؟ جبکہ، مَیں یہ ایمان رکھتا ہوں، ''کہ بپتسمہ خُداوند یسُوع کے نام میں ہونا چاہیے۔''

(149) اچھا، میرے بھائی یا بہن، جس نے بھی یہ سوال لکھا ہے، پہلی بات یہ ہے کہ- کہ اِس میں کوئی بھی تبدیلی نہیں آئی، سمجھ گئے۔ کیونکہ......پطرس نے بالکل وہی کِیا تھا جو یسُوع نے کرنے کو کہا تھا۔ اب دیکھیں، اگر کوئی آئے اور کہے، ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے القاب استعمال کریں،'' تو دیکھیں اُنھوں نے وہ کِیا جو پطرس نے کہا تھا کہ نہ کرنا، بلکہ خُدا نے کہا تھا کہ نہ کرنا۔ سمجھے؟ اب، یسُوع نے یہی کہا تھا......

(150) ٹھیک ہے تھوڑا سا- سا وقت اور لیتے ہیں، جہاں، مَیں آپکو کُچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔ غور

کریں۔اب توجہ دیں،اگر آپ یہاں پر،ایک شخص ہیں۔مَیں یہاں پر تین جسمانی چیزیں رکھنے لگا ہوں۔اب غور کریں۔[بھائی برینہم واضح کرنے کیلئے تین چیزیں سجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہ باپ ہے، یہ بیٹا ہے،اور یہ رُوح القُدس ہے؛ جیسے کہ تثلیثی لوگ اِن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ تینوں مختلف اقنوم ہیں،۔وہ ایسا ایمان رکھتے ہیں۔سمجھے؟ اچھا،تو پھر،آپ مُجھے یہ بتائیں......

(151) پھر جیسا کہ متی 19:28 میں ہے۔یسُوع نے کہا،''پس تم سب قوموں میں جاؤ،اور ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔اُس ......''نہیں،مَیں معذرت چاہتا ہوں۔میرا خیال ہے،مَیں اب اعمال میں سے، یا اعمال دو میں سے حوالہ دے رہا ہوں۔نہیں، بلکہ شاید مَیں لوقا 49:24 کا،حوالہ دے رہا ہوں۔جہاں اُس نے کہا......مُجھے ذرا اِسے پڑھنے دیں، پھر مَیں بتاتا ہوں، کیونکہ، دیکھیں،......اسلیئے کہ ایک دفعہ مَیں نے وہ کہہ دیا تھا جو مُجھے نہیں کہنا چاہیے تھا......اسلیئے مَیں پُر یقین ہونا چاہتا ہوں کہ مَیں اِس پر درُست ہوں۔مَیں -مَیں لقب کو جانتا ہوں جو آپ نے وہاں بیان کِیا ہے،لیکن مَیں وہ پڑھنا چاہتا ہوں جو اُس نے کہا تھا۔آئیں متی 29 بلکہ اٹھائیس باب کی،16ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔''پھر جب وہ گیارہ کھانا کھانے بیٹھے تھے، بلکہ......''

وہ گیارہ شاگرد......گلیل میں اُس پہاڑ پر گئے، جو یسُوع نے اُن کیلئے مقرر کیا تھا۔

اور اُنھوں نے اُسے دیکھ،کر سجدہ کِیا: مگر بعض نے شک کِیا۔

یسُوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں،اور کہا،آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے......آسمان اور زمین کا کُل اختیار مُجھے دیا گیا ہے۔

(152) اب خُدا کا اختیار کہاں ہے؟ اب خُدا کہاں ہے؟ اگر آسمان کا کُل اختیار،اور زمین کا کُل اختیار، دیا گیا ہے،تو پھر خُدا کہاں پر ہے؟ غور کریں،وہی خُدا ہے۔یعنی وہی ہے جو اب آپ سے بات کر رہا ہے۔ٹھیک ہے۔

پس تم جا کر،سب قوموں کو شاگرد بناؤ،اور اُنھیں باپ، بیٹے،اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

(153) اب تثلیثی اِس بات کو فوقیت دیتے ہیں،''کہ مَیں تُجھے باپ کے نام سے، بیٹے کے نام سے،اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں۔'' یہ بات تو مُقدس اوراق میں بھی موجود نہیں ہے۔ دیکھیں؟ اُس نے کہا،''اُنھیں باپ، بیٹے،اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو......'' نہ کہ...... بلکہ

ہر ایک سے پہلے نام لگائیں۔ واحد نام! یہاں غور کریں۔ یہ نہیں کہا گیا تھا، ''کہ اُنھیں ناموں سے بپتسمہ دو۔'' N-a-m-e یعنی نام سے، ایک نام سے، ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے۔'' سمجھے؟

(154) اب مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ''باپ'' ایک نام ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] کیا ''بیٹا'' ایک نام ہے؟ [''نہیں۔''] یہاں پر کتنے باپ ہیں؟ بتائیں آپ میں سے کس کا نام ''باپ ہے''؟ یہاں پر کتنے بیٹے ہیں؟ یہاں پر کتنے انسان ہیں؟ سمجھے؟ اچھا، اب آپ میں سے کس کا نام ''باپ،'' ''بیٹا،'' یا ''انسان ہے''؟ سمجھے؟

(155) جیسے کہ ایک مرتبہ، ایک عورت نے کہا، ''بھائی برینہم، رُوح القُدس ایک نام ہے، وہ ایک شخص ہے۔''

(156) مَیں نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔ مَیں بھی ایک شخص ہوں، لیکن میرا نام 'شخص نہیں ہے۔' دیکھیں، مَیں ایک شخص ضرور ہوں۔ لیکن میرا نام ولیم برینہم ہے؛ پر مَیں ایک شخص بھی ہوں۔

رُوح القُدس ایک شخص ہے۔ یہی کُچھ وہ ہے۔ مگر یہ ایک نام نہیں ہے: یہ خُدا کی شخصیت کا ایک لقب ہے۔ سمجھے؟ یہ خُدا کی شخصیت کا ایک لقب ہے، اور یہی کُچھ وہ ہے۔ اب-اب اگرچہ......

(157) اُس نے کہا، ''پس تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنھیں باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' نہ کہ ''یہ کہہ کر کہ باپ کے نام سے، بیٹے کے نام سے، اور رُوح القُدس کے نام سے۔'' اور نہ یہ، ''کہ باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے ناموں سے؛'' بلکہ، ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے۔'' اور اگر ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس'' نام نہیں ہے، تو پھر اِس کے متعلق کیا خیال ہے۔

(158) اگر آپ کہتے ہیں کہ یہ ''نام ہے،'' اچھا، تو پھر اِن میں سے کونسا ہے؟ آپ اِن میں سے ایک کو نام پُکارنا چاہتے ہیں، تو پھر وہ کونسا نام ہے؟ اگر آپ لقب کو نام پُکارنا چاہتے ہیں، تو پھر وہ کونسا نام ہے، کونسا وہ لقب ہے جس میں آپ بپتسمہ دینا چاہتے ہیں، کیا ''باپ، یا پھر، ''بیٹا''؟ یہ واحد ہے، سمجھ گئے۔

آئیں اب یہاں چلتے ہیں، اور یہ متی کی کتاب کے آخر میں ہے۔

(159) جیسے کہ مَیں ہمیشہ یہ بیان کر چُکا ہوں۔ کہ اگر آپ محبت کا ایک افسانہ پڑھتے ہیں، اور

وہاں بیان کیا گیا ہوتا ہے،'' کہ اِسکے بعد جان اور میرٰی خوشحال زندگی گُزارنے لگے۔'' غور کریں، ایسا اسلیئے ہے کیونکہ آپ نہیں۔نہیں جانتے کہ جان میرٰی کون ہیں، پس پہلے واپس اپنی کہانی میں جائیں، اور معلوم کریں کہ جان اور میرٰی کون ہیں۔ سمجھے؟

(160) اب آپ یہی کُچھ یہاں متی میں کررہے ہیں۔ کیونکہ آپ صرف اِسکا آخری حصہ پڑھ رہے ہیں۔آپ متی کے آغاز میں جائیں اور پھر پڑھیں کہ کہانی کیا ہے۔ کیونکہ یہ تو متی کا آخری باب، اور آخری آیات ہیں۔

(161) جیسے کہ آپ نے ایک کتاب میں سے پڑھا، اور پھر کہا،'' کہ اِسکے بعد جان اور میرٰی خوشحال زندگی گُزارنے لگے۔'' وہ جان جونز تھا اور ۔اور میرٰی فلاں اور فلاں تھی؟ ایسا ہی کُچھ تھا......نہیں، وہ جان تھا......؟ وہ جان ہنری تھا یا وہ فلاں فلاں تھا؟ وہ کوئی جان تھا یا فلاں فلاں تھا؟'' نہیں، آپ کو ابھی تک معلوم نہیں ہے، آپ سمجھ گئے۔ ایک واحد چیز، جو آپ اُس کو پُر یقین بنانے کیلیئے کرتے ہیں، وہ یہ ہے کہ آپ واپس کتاب میں جائیں اور اُسے پڑھیں۔ دیکھیں، آپ ایک حصہ یہاں سے نہیں اُٹھا سکتے۔ بلکہ آپ کو تصویر کو مکمل کرنے کیلیئے، سب چیزوں کو اکھٹا کرنا پڑتا ہے۔

(162) اب متی، پہلے باب میں واپس جائیں۔ کیونکہ یہ آگے بڑھتا ہے اور اِسکا پہلا باب، نیچے تک نسب نامے کو بیان کرتا ہے۔ اور پھر یہ نیچے 18 ویں آیت پر پہنچتا ہے، جہاں لکھا ہے،'' اب یسُوع مسیح کی پیدائش اِسطرح ہوئی۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''۔ایڈیٹر۔]

(163) اب مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں، اب دوبارہ سُنیں۔ آپ، آپ اِس کا نام پُکاریں۔ [بھائی برنہم تشریح کیلیئے تینوں چیزوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ایڈیٹر۔] یہ کون ہے؟ خُدا......[جماعت کہتی ہے،''یعنی خُدا باپ۔''] یہ خُدا......[''یعنی خُدا بیٹا۔''] یہ خُدا......[''یعنی خُدا رُوحُ القُدس۔''] اب یہ کون ہے؟ [''باپ۔''] اور یہ کون ہے؟ [''رُوحُ القُدس۔''] اور یہ کون ہے؟ [''بیٹا۔''] بیٹا۔ٹھیک ہے۔اب دیکھیں اب ہمیں سمجھ آگئی ہے۔اب آپ نے کیا کہا تھا یہ کون ہے؛ کونسا خُدا؟ [''رُوحُ القُدس ہے۔''] رُوحُ القُدس۔ٹھیک ہے۔اب، ٹھیک ہے۔

اب یسُوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کی: جب......اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی، تو اُن کے اکھٹے ہونے سے پہلے، وہ حاملہ پائی گئی......

(164) [جماعت کہتی ہے،''رُوحُ القُدس کی قدرت سے۔''۔ایڈیٹر۔] اب، میرا خیال ہے

کہ آپ نے کہا تھا کہ خُدا اُسکا باپ تھا۔تو پھراب یہاں پر کُچھ غلط ہے؛ کیونکہ اِسکے دو باپ نہیں ہوسکتے۔اورآپ اِس بات سے واقف ہیں۔سمجھے؟اب یہاں پر کُچھ غلط ہے۔اب اُن اشخاص میں سے،اگروہ تین اشخاص ہیں،تو اُن میں سے کون اُسکا باپ ہے؟ کیونکہ بائبل،سادگی سے بیان کرتی ہے،''کہ وہ رُوح القُدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی،''خُدا باپ کا کوئی عمل دخل نہ تھا۔اوریسُوع نے کہا تھا کہ خُدا اُسکا باپ ہے،اورہم بھی جانتے ہیں کہ خُدا اُس کا باپ تھا۔تو پھر،اُس کے دو باپ تھے؛اب اگرایسا ہوتا تو وہ یقیناً،ناجائز اولاد ہوتا۔اب دیکھیں آپ نے خُود کو کہاں پر پھنسالیا ہے؟ اب دیکھیں:

اب اُس کے شوہر یوسف نے،جوراستباز آدمی تھا......اوراُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا، اُسے چُپکے سے چھوڑ دینے کاارادہ کیا،اوروہ اِن باتوں کوسوچ ہی رہا تھا،......

(165) اب،یادرکھیں،وہ ایک راستباز آدمی تھا۔اوراب بھی خُداوند کا ہاتھ بالکل اُسی طرح کا ہاتھ ہے؛اب وہ جو پہلے سے مقرر شُدہ ہیں اِس بات کوتھام لیں گے۔سمجھے؟

لیکن جب وہ اِن باتوں کوسوچ ہی رہا تھا،تو دیکھو،خُداوند کا فرشتہ اُس پرخواب میں ظاہر ہوا......

کیا آپ اِسے اپنی بائبل میں دیکھ رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

......اُس نے کہا،اے یوسف،ابنِ داؤد،اپنی......بیوی مریم کواپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر:کیونکہ جو کُچھ......اُس کے پیٹ میں ہے وہ......

(166) ''خُدا باپ کی قُدرت سے ہے''؟ کیا مَیں نے اِسے غلط پڑھا ہے؟[جماعت کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔]یقیناً غلط پڑھا ہے۔''جو کُچھ اُس کے پیٹ میں ہے،''اُس سے خُدا باپ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔بلکہ وہ''رُوح القُدس کی قُدرت سے ہے۔''جبکہ ہم جانتے ہیں کہ خُدا اُسکا باپ تھا۔کیا یہ بات درُست ہے؟[''آمین۔'']لہٰذا یہ کیابات ہے؟سُنیں رُوح القُدس،بیشک خُدا کی رُوح ہے۔اب آپ اِس کوسمجھ گئے ہیں۔سمجھے؟

(167) خُدا باپ اوررُوح القُدس ایک ہی شخص ہے،یا پھراُس کے دو باپ تھے۔تو پھر آپ کس قِسم کے-کے شخص کی عبادت کرتے ہیں؟اب دیکھیں آپ کا خُدا کس قِسم کا ہے؟ سمجھے؟ سمجھے؟خُدا

باپ، اور خُدا رُوحُ القُدس، یہ ایک ہی رُوح ہے۔

اور وہ ایک بچہ جنے گی ......(یہ شخص یہاں ہے)......اور تُو اُس کا نام رکھنا......

کیا؟[جماعت کہتی ہے،''یسُوع۔'' ایڈیٹر۔] اُسکا نام ![''یسُوع رکھنا۔''] اب اِس بات کو یاد رکھنا۔

......اُس کا نام یسُوع رکھنا: کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو......اُن کے گُناہوں سے نجات دے گا۔

اب یہ سب کچھ اسلیئے ہوا، تا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو، کلام کس پر نازل ہوا، لکھا ہے،

دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور اُس......اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے، جس کا ترجمہ ہے، خُدا ہمارے ساتھ۔

(168) خُدا کا نام کیا ہے؟ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کا نام کیا ہے؟ جماعت کہتی ہے، ''یسُوع۔''-ایڈیٹر۔] بائبل نے بیان کیا ہے کہ اُس کا نام ''یسُوع'' ہے۔

ایک مرتبہ یہاں ٹیبرنیکل میں، ایک شخص بحث کرنے کی کوشش کر رہا تھا، اُس نے کہا، ''بھائی برینہم اِن سب باتوں کو حل کر چکے ہیں، لیکن وہ اِس بات کو حل نہیں کر پائیں گے۔'' اُس نے کہا، ''دیکھیں یہاں بالکل، مکمل طور پر، تین مختلف اشخاص نظر آ رہے ہیں۔ اُس نے کہا، ''متی، 3 باب میں! جہاں یوحنا کھڑا، منادی کر رہا تھا؛ اُدھر بیٹا موجود تھا، جو کہ بپتسمہ لینے کو آ رہا تھا۔ اور وہ پانی میں اُترتا ہے، تا کہ یوحنا سے بپتسمہ لے؛ اور پھر پانی سے نکل کر باہر آتا ہے۔ 'دیکھو،' اُس نے کہا،' پھر اُس پر آسمان کُھل گیا۔' اور پھر کہا،' آسمان سے رُوحُ القُدس، کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا۔ اور آسمان سے آواز آئی، اور کہا،'' دیکھو یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں......''' اُس نے کہا دیکھیں تین مختلف اشخاص، ٹھیک ایک ہی وقت میں موجود ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(169) جی ہاں۔ یہ صرف یہ بتانے کیلیئے ہے کہ جو لوگ بغیر بپتسمے کے ہیں، اور وہ خادم کے-کے -کے دفتر میں نہیں بُلائے گئے ہیں، اُن کا منبر پر کوئی کام نہیں ہے۔ یہ درُست ہے۔

مَیں-مَیں-مَیں اُس شخص کو لیکر، اب، خُدا کی مدد سے، اُنھیں ایک ایسی گرہ میں اُلجھا دونگا کہ اُنکا سر چکرا جائے گا۔ اور مَیں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا، لیکن دیکھیں......

نہیں، میرا یہ مطلب نہیں ہے،'' کہ مَیں کُچھ ہوں۔'' یہ کہنا اچھا نہیں لگتا ہے۔ مَیں معذرت خواہ ہوں۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا، خُداوند۔ میرا، اب بھی یہ مطلب نہیں تھا۔ اب مَیں نے

محسوس کیا ہے کہ وہ مجھے اِس بات پر جانچتا ہے، سمجھ گئے، پس میرا یہ مطلب نہیں تھا کہ اِسطرح سے کہوں۔مَیں۔مَیں اِس بات پر معذرت خواہ ہوں۔مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ رُوحُ القدُس اُس شخص پر کُچھ بھید آشکارا کرسکتا ہے۔یہ کہنا اچھا لگتا ہے۔ہیم۔

(170) جب آپ کُچھ غلط کرجاتے ہیں، تو یہ ایسا لگتا ہے جیسے کہ کسی آلے کی دُرستگی کی جائے۔ اور آپ ایک مسیحی ہوتے ہوئے، یہ کہہ سکتے ہیں، کہ آپ نے کُچھ غلط کہہ دیا تھا۔ جو اُسے اچھا نہیں لگا تھا۔ دیکھیں، وہ مُجھے وہاں رکھ رہا تھا۔ سمجھے؟ مَیں مکمل طور سے، ویسا نہیں ہوں۔ مَیں تو صرف وہی ہوں...... مَیں نہیں چاہتا کہ مَیں خُود کُچھ کروں یا نہ کروں۔ صرف اُسے، یعنی خُدا ہی کو کام کرنے دیں۔ کیونکہ وہی آواز پیدا کرتا ہے۔ نرسنگا بے زبان ہوتا ہے؛ اُس کے پیچھے جو آواز ہوتی ہے، وہ اُس کی ہے جو آواز پیدا کرتا ہے۔

(171) اب، یہاں توجہ دیں۔ انسان کلام کی غلط تشریح کرسکتا ہے۔ دیکھیں، پس اِسے...... یاد رکھیں، ''کیونکہ اِسے عقلمندوں اور داناؤں کی آنکھوں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے، لیکن بچوں پر آشکارا کیا گیا ہے۔''

اب، یہاں پر ایک شخص، یسُوع مسیح ہے، جو زمین پر کھڑا ہوا ہے۔ اب، آسمان؛ بیشک، وہاں اُوپر ایک ماحول ہے۔ اب دھیان کریں، ''اور یوحنا گواہی دیتا ہے......''

(172) اب اُس شخص کو یہ کہنا چاہیے تھا، ''یہاں پر خُدا باپ ہے؛ اور یہاں پر کبوتر کی مانند، خُدا رُوحُ القدُس ہے؛ اور یہاں پر خُدا بیٹا ہے؛ اور یہ تین اشخاص بن رہے ہیں۔'' لیکن یہ غلط ہے۔

(173) یوحنا، وہاں پیچھے کھڑا ہوا جانتا تھا، کہ یہ برّہ ہے۔ یوحنا نے کہا، ''مَیں گواہی دیتا ہوں، کہ مَیں نے خُدا کی رُوح کو برّے کی مانند دیکھا......'' میرا مطلب ہے، وہاں کبوتر کی مانند، خُدا رُوحُ القدُس کو دیکھا۔ اب ایسی ہی بات مَیں نے کسی رات کہی تھی، آپ سمجھ گئے ہیں؛ اور، سات سو کہہ دیا تھا...... سمجھے؟ خُدا کی رُوح! یہاں خُدا کا برّہ تھا۔ اور خُدا کی رُوح، کیا وہ کبوتر، خُدا تھا۔ خُدا کی رُوح آسمان سے اُتری۔ اور آسمان سے آواز آئی، اور کہا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے مَیں خوش ہوں۔''

''آسمان اور زمین کا کُل اختیار میرے پاس ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ سمجھے؟ وہ وہی ہے۔ اب اُس کا نام کیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''یسُوع۔''۔ایڈیٹر۔] یقیناً ایسا ہی ہے۔ سمجھے؟

(174) لہٰذا جہاں تک تثلیثی نظریہ کی بات ہے تو یہ تین مُختلف خُدا ہیں اور یہ کافرانہ بات ہے!

بائبل نے یہ کبھی بھی نہیں سِکھایا۔ اور نہ ہی کبھی یہ رسولوں کے پیغام میں سِکھایا گیا، لیکن اس سے اگلی نسل جو کہ مخالفِ مسیح تھی اُس میں اپنایا گیا۔ آپ کسی بھی تھیالوجین سے پوچھنا چاہیں تو پوچھ لیں۔ ایسا کبھی نہیں تھا، بلکہ یہ بات نیکلیوں کی تعلیم کی بدولت آئی۔ کیوں یہ مارٹن لوتھر کے ساتھ آنکلی؛ اور کیوں یہ جان ویسلی کے ساتھ آنکلی، اور آگے بڑھتے ہوئے پنتی کاسٹلوں پر مسلط ہوگئی۔

(175) اُن دِنوں جب پنتی کاسٹل ظاہر ہوئے، ''تو اُن میں اونلی جیز زگروہ تھا۔ اب دراصل یہ بھی غلط ہے۔ دیکھیں کیسے یسُوع خُود اپنا باپ ہوسکتا ہے؟ سمجھے؟ پس یہ بات اِسکو ناکام کردیتی ہے۔

(176) لیکن پھر ایک عقابی دور کا وقت آتا ہے۔ سمجھے؟ اور یہی وہ وقت ہے جب اُن سارے بھیدوں کو کھول کر بیان کیا جانا ہے۔ سمجھے؟

(177) باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، خُداوند یسُوع مسیح کے القاب ہیں۔ توجہ دیں، اب یہ تینوں اِسطرح ہیں! متی نے کہا، ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس۔'' پطرس نے کہا، ''خُداوند یسُوع مسیح۔'' باپ کون ہے؟ ''جیسے لکھا ہے خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا، 'میری دہنی طرف بیٹھ۔' '' کیا یہ دُرست ہے؟ یہ باپ ہے؛ بیٹا، یسُوع ہے، اور رُوح القُدس، کلام ہے جو خُدا سے نکلا۔ ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس'' حقیقی طور پر ایک ہی خُدا کی شخصیت کے تین القاب ہیں جن میں وہ تین مُختلف طریقوں سے -سے- سے ظاہر ہُوا، یا یہ اُسکی اپنی تین خصوصیات ہیں۔

(178) اِسے اور مزید سادگی سے اُن لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں جو نہیں سمجھ پائے، یہ اُسی ایک خُدا کے تین دفاتر ہیں، دراصل، یہ اُسی خُدا کی تین خصوصیات ہیں۔ اور خُدا مُختلف صورتوں، یعنی باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کی صورت میں کام کررہا ہے۔ خُدا تین میں کامل ہے۔ کیا آپکو مُخالفِ مسیح کا عدد چار یاد ہے؟ سمجھے؟ اب خُدا، ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس میں، کامل طور سے ''خُداوند یسُوع مسیح ہے۔''

(179) اب جب آپ، صرف ''یسُوع'' نام میں بپتسمہ لیتے ہیں، تو یہ غلط ہے، جب کہتے ہیں، ''مَیں تمہیں یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں،'' تو یہ بالکل غلط ہے۔ مَیں بہت سے یسُوع نام کے لوگوں سے مِلا ہوں۔ کیونکہ، لاطینی ممالک، یسُوع نام کے لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔

(180) لیکن وہ ''خُداوند یسُوع مسیح ہے،'' جو حقیقت میں بیان کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔

(181) جیسے اگر آپ میری ذات کے متعلق بات کرنا چاہیں، تو دیکھیں بہت سارے برینہم

ہیں، لیکن مَیں-مَیں واحد ولیم برینہم ہوں۔اور یہ-یہ مَیں ہوں۔لیکن دُنیا میں بہت سارے برینہم ہیں، اور، وغیرہ وغیرہ۔

(182) لیکن دیکھیں، اب یہ بات خالصاً، ایک شخص، خُداوند یسُوع مسیح کے متعلق ہو رہی ہے، یعنی مسیح کیا ہوا۔اور وہ اُن میں واحد ہے۔اب دیکھیں، یہ سچ ہے۔

پس اِسکے متُعلق اگر آپ مزید جاننا چاہیں، تو آپ ایک خط یا کُچھ اور لکھ دیں، اور-اور بعض اوقات جب مَیں کسی دوسرے سوال پر بھی ہوتا ہوں۔تو میری کوشش ہوتی ہے کہ مَیں اِسکا جواب بھی تب ہی دے دوں، تاکہ مَیں اُن بیمار لوگوں کیلئے بھی وقت نِکال سکوں، جو مصیبت زدہ ہیں، تاکہ اُنکے لیے دُعا کر سکوں۔

184۔ بھائی برینہم، اگر یہ سوال مناسب نہیں ہے- ہے تو......اگر مناسب نہیں ہے......تو اِسکا جواب مت دینا۔(یہ اچھی بات ہے، بلکہ مَیں اِسے سراہتا ہوں۔) وہ کونسے بچے ہیں-یعنی کونسے بچے آمدِ ثانی میں جائینگے، اگر کوئی چھوٹا بچہ ہو تو پھر کیا ہوگا؟ آپ کا شکریہ۔

اُنھوں نے کوئی نام نہیں لکھا ہے۔اگر آپ نے نہیں لکھا ہے، تو اب دیکھیں، ایسا ضروری بھی نہیں ہے۔

(183) لیکن، دیکھیں۔خُدا نے جو نام برّے کی کتابِ حیات میں بنائے عالم سے پیشتر لکھ دِیا ہے، دُنیا کی کوئی بھی طاقت اُسے نہیں مٹا سکتی، کیونکہ وہ مسیح کے لہو کی سیاہی سے لکھا گیا ہے۔چاہے کوئی بڑا ہو، بہت بڑا ہو، یا چھوٹا ہو، یا جو کوئی بھی ہو، وہ بالکل اُسطرح جائیگا۔سمجھے؟ پس وہ سارے بچے، اور کلیسیا، اور جو کُچھ، اُس میں لکھا ہے جائیگا، ......خُدا قبل از وقت اپنے علم سے سب کُچھ جانتا تھا۔

(184) اب، ہم نہیں جانتے ہیں۔آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، کیا آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ آپ وہاں پر ہیں؟" جی نہیں، جناب۔مَیں اِس بات کو ثابت نہیں کر سکتا۔خُدا مُجھے کسی اور خدمت کیلئے استعمال کر سکتا ہے، اور اِسی طرح آپ کو بھی استعمال کر سکتا ہے۔لیکن مَیں ایمان رکھتا ہوں، اور ایمان ہی سے، مَیں بچا ہوں۔اور نہ ہی مَیں نے علم سے نجات پائی ہے؛ بلکہ ایمان سے پائی ہے! اور اِسی طریقے سے آپ نے نجات پائی ہے۔بلکہ اِسی طریقے سے ہم سب نے نجات پائی ہے۔

(185) لیکن، یاد رکھیں، خُدا لامحدود ہے۔کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] لامحدود! خیر، لامحدود ہوتے ہُوئے، وہ سب کُچھ ہے......اور، پھر،

وہ عالمِ کُل بھی ہے۔کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟[''آمین،''] عالمِ کُل کا مطلب ہے''کہ وہ سب کُچھ جانتا ہے۔'' وہ-وہ تب تک عالمِ کُل نہیں ہوسکتا جب تک لامحدود نہ ہو۔دیکھیں، ایسا کُچھ بھی نہیں ہے جسے وہ نہیں جانتا۔وہ ہر اُس مچھر کو جانتا ہے جو کبھی اِس دُنیا میں پیدا ہُو گا، اور کتنی دفعہ وہ اپنی آنکھوں کو جھپکے گا، اور وہ کتنی جسامت پائے گا، یا وہ سب مِل کر کتنی جسامت پائیں گے۔اور وہ ہر اُس سانس کو جانتا ہے جو آپ لینگے، اور یہ بھی کہ وہ کتنی گہرائی تک آپکے پھیپھڑوں میں جائیگی۔یہ ہے لامحدود ہونا۔

(186) اب، اگر وہ لامحدود ہے، تو یہی بات اُسے عالمِ کُل بناتی ہے۔کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور اگر وہ عالمِ کُل ہے، تو یہی بات اُسے ہر جگہ حاضر بناتی ہے، کیونکہ وہ ہو بہو اُسی لمحے، اُس گھڑی، اور وقت کو جانتا ہے، کہ ایک سیکنڈ کے پچیس ہزارویں لمحے میں، وہ کب واقع ہونے کو ہے۔سمجھے؟ اب اِس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ آمین۔اور پھر، یہی بات کہ وہ سب کُچھ جانتا ہے۔اور یہی سبب ہے کہ اُس کے پاس کُل اختیار ہے، کیونکہ وہ سب کُچھ جانتا ہے، اور وہ سب کُچھ کرسکتا ہے۔

(187) آئیں اب دیکھتے ہیں۔اب،''اور وہ تمام بچے جنھیں خُدا...... بلکہ ہر ایک جسے خُدا...... جب وہ......'' اب، یاد رکھیں، کہ کب یسُوع...... بائبل کہتی ہے......

(188) اب ہم جانتے ہیں کہ یسُوع تقریباً A.D.30 میں قربان ہوا۔کیا یہ دُرست ہے؟ تقریباً، یہ سال کا درمیانی وقت تھا، میرا خیال ہے کہ شاید یہ A.D.30 تھا۔

(189) اب دیکھیں، لیکن بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ بنائے عالم سے پیشتر قربان ہوا۔اور آپ کے نام بھی، برّے کی کتاب میں موجود تھے...... بلکہ جب برّہ قربان ہوا، کہ اُس کتاب کو چھڑائے...... اب یہاں پر ایک عظیم چیز ہے۔کاش یہ تقویت کا سبب ٹھہرے۔دیکھیں۔جب-جب-جب یہ برّہ ......اب یاد رکھیں، بائبل بیان کرتی ہے کہ برّے کی کتابِ حیات بنائے عالم سے پیشتر لکھی گئی تھی۔اور آپ کے نام اُس میں درج تھے، یعنی اُس کتاب میں تھے جب برّہ بنائے عالم سے پیشتر قربان کیا گیا تھا، تاکہ ہر نام کو جو اُس کتاب میں درج تھا اُسے نجات بخشے۔سمجھے؟ کیا اب آپ کو اِس بات کی سمجھ آگئی ہے؟

(190) غور کریں، کُچھ بھی بے ترتیب نہیں ہے۔یہ خُدا کے اُس اعلیٰ منصوبے کے بالکل مطابق

کام ہورہا ہے،توجہ کریں، کیونکہ گھڑی بالکل ٹھیک حرکت کررہی ہے۔آپکے نام اُس میں بنائے عالم سے پیشتر ہی درج تھے،اورتب برّہ ذبح ہوا کہ اُنھیں نجات بخشے جو کہ کتاب میں درج تھے۔اوراب وہ آگے بڑھتا ہے اوراُس کتاب کولے لیتا ہے،تاکہ اپنی نجات کا دعویٰ کرے۔

مَیں اب اِسی بات کو جاری رکھنا نہیں چاہتا؛ ورنہ آج ہم کسی دوسرے سوال کا جواب نہیں دے پائینگے۔ٹھیک ہے۔اگلا سوال:

185۔کیا دوزخ،اور آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل،ایک ہی ہے؟

(191) نہیں۔لفظ دوزخ، جو کہ بائبل میں ترجمہ کیا گیا ہے، میرا ایمان ہے......اب دیکھیں، یہاں پر عالم بیٹھے ہوئے ہیں،اورمَیں انھیں عزت دینا چاہتا ہوں۔ ہمارے بھائی آئیورسن،اور بھائی ویل،اوردوسرے بہت سارے بھائی یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں جو کہ واقعی تھیالوجین ہیں۔لفظ دوزخ یابرزخ، جو ترجمہ کیا گیا ہے،اُس کا مطلب ہے''قبر۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ قبر کیلئے یونانی لفظ ہے۔لیکن آگ کی جھیل کیلئے کُچھ اورترجمہ ہوا ہے۔کیونکہ،مُکاشفہ میں،'' دونوں دوزخ اورسب کُچھ، آگ کی جھیل میں ڈال دیئے گئے تھے۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔آئیں اب اگلا سوال دیکھیں۔

186۔اگرایسا نہیں ہے،تو کیا آگ کی جھیل،اوردوزخ،ابدی ہیں؟

(192) جی نہیں، جناب۔نہیں، جناب۔ جو بھی چیز خلق کی گئی ہے وہ ابدی نہیں ہے۔ ہرگز نہیں۔کوئی بھی چیز جو خلق کی گئی ہے......یہی سبب ہے کہ کوئی ابدی دوزخ نہیں ہے۔اگرکوئی آپ سے کہتا ہے کہ آپ ابدی دوزخ میں جلنے والے ہیں،تو مُجھے اِسکا حوالہ بتائے۔سمجھے؟ کیونکہ ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔

(193) دوزخ شیطان اوراُس کے فرشتوں کیلئے،اورمخالفِ مسیح اوراُسکے لوگوں کیلئے بنایا گیا؛ وہ لوگ جو کہ شیطان تھے،اورشیطان اُن میں سمایا تھا۔یہ اُن کے خاتمے کیلئے، بنایا گیا۔اور جو کُچھ بھی ایسا تھا......جو بھی......

(194) پوری دُنیا میں،اور ہرایک چیز میں سے،اور جو کُچھ بھی اِسکے علاوہ ہے،صرف ایک ہی چیز،ابدی ہے،اوروہ خُدا ہے۔قبل اِس کے کہ کوئی ذرہ، یاالیکٹرون ہوتا، یاقبل اِس کے کہ کوئی کہکشاں ہوتی،الیکٹرون یا کوئی اور چیز ہوتی،خُدا موجود تھا۔کیونکہ وہ خالق ہے۔

(195) اورواحد ایک ہی راستہ ہے جسکے وسیلہ آپ ابدی ہوسکتے ہیں، کہ آپ ابدی زندگی حاصل

کریں۔ یونانی میں جو لفظ اِس کیلئے استعمال ہوا ہے، میرا خیال ہے، وہ زوئی ہے۔ کیا یہ درُست نہیں ہے؟ زوئی۔ زوئی۔ اور پھر، خُدا وہ ۔ وہ زندگی، آپکو عطا کرتا ہے۔ ایک باپ ہوتے ہُوئے، آپکا باپ، اپنی ساری زندگی، آپ پر نچھاور کر دیتا ہے، آپکی ماں کیساتھ شادی کا ۔ کا عہد باندھتا ہے؛ اور پھر وہ، خوشی سے، اُس عہد کو ۔ کو نبھاتا ہے، (میری بات کو سمجھیں) اور پھر اِس طرح آپ کو زندگی دیتا ہے۔ اور اِسی طریقے سے خُدا کرتا ہے، وہ اپنی زندگی ایک بیٹے کو بخشنے میں خوش ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر آپ اُس کا حصہ بن جاتے ہیں، جو کہ زوئی ہے، یعنی خُدا کی اپنی زندگی۔ ’’ اور مَیں اُنھیں ابدی زندگی دونگا۔‘‘

(196) ’’ اور اُنھیں آخری دِن، اُٹھا کھڑا کرونگا۔‘‘ یہی وہ واحد چیز ہے جس ۔ جس کے وسیلے ...... آپکے پاس ابدی زندگی ہو سکتی ہے۔ اور وہ ابدی زندگی اپنے بدن کو پہچانتی ہے، اور اُسے لازمی اُس کے اندر آنا ہے۔ تاکہ یہ اُس میں اُس کے ساتھ ہو...... کیونکہ اُس کیلئے یہ ناممکن ہے کہ وہ وہیں ٹھہری رہے۔ جیسا کہ مسیح کے رُوح نے بدن پر جُنبش کی تھی، یعنی خُدا کے رُوح نے اُس عظیم دِن پر، مسیح کے بدن پر جُنبش کی، اور یہ معلوم ہوا کہ وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے؛ اِسی طرح سے ایماندار بھی اپنے بدنوں میں جی اُٹھیں گے۔

(197) اب یاد رکھیں۔ جب وہ یعنی، یسُوع موا، تو وہ عالمِ ارواح میں اُتر گیا۔ کیونکہ، اُسے وہاں جانا ہی تھا؛ اسلیئے کہ وہ خطاؤں کو اپنے اُوپر لیے ہوئے تھا۔ ’’ اور اُس نے اُن رُوحوں کے درمیان جا کر منادی کی جو عالمِ ارواح میں تھیں، اور جنھوں نے نوح کے زمانے میں، یعنی صبر و تحمل میں بھی توبہ نہ کی تھی۔ کیا یہ درُست ہے؟ ‘‘ وہ عالمِ ارواح میں اُتر گیا اور اُن رُوحوں کے درمیان جا کر منادی کی، وہ رُوحیں جو خُدا سے جدا ہو گئیں تھیں۔ موت کا مطلب ہے ’’ جُدائی۔‘‘ اور وہ خُدا سے جدا ہو گئیں تھیں، اور کسی بھی طرح واپس نہیں آسکتی تھیں۔ اور یسُوع وہاں گیا تاکہ ثابت کرے کہ وہ وہی تھا جس کے متعلق کہا گیا تھا، کہ وہ ۔ وہ عورت کی نسل سے ہوگا۔

(198) سانپ کی نسل، غور کریں کہ سانپ کی نسل نے کیا کِیا تھا؟ مخالفِ مسیح؛ سُرخ گھوڑے پر سوار، اُس کا انجام موت، اور جُدائی ہے۔ عورت کی نسل، یسُوع مسیح، سفید گھوڑے پر سوار، اُس کا انجام زندگی ہے۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے؟ ایک دوسرے کے مخالف؛ یعنی سانپ کی نسل عورت کی نسل کے خلاف ہے۔ اب آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ اوہ، ہم کُچھ دیر اور اِس پر بات کر سکتے ہیں! کیا یہ اچھا نہ ہوگا؟ لیکن

آئیں اِس بات کیساتھ آگے چلتے ہیں۔

187۔ بھائی برنہم ، کیا پہلا گھڑسوار، اور پہلی مُہر ، دوسرا تھسلنیکیوں ''گُناہ کے شخص کے مُکاشفہ کو پورا کرتی ہے''؟

(199) جی ہاں ۔ یہ دُرست ہے۔ یہ پورا کرتی ہے۔ یہ آسان ہے۔ یہ پورا کرتی ہے۔ ہاں یہ وہی گُناہ کا شخص ہے۔ یہ وہی ایک شخص ہے، لیکن مختلف صورتوں میں سوار ہے، یہاں تک جب تک وہ زرد گھوڑے پر سوار نہیں ہوتا جو کہ ''موت'' کہلاتا ہے۔ لیکن مسیح، پاکیزگی، اور تقدیس کے وسیلے، سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے، اور یہی ہمیشہ کی زندگی ہے، آپ سمجھ گئے۔

188۔ اُن نئے سرے سے پیدا شُدہ ایمانداروں کے ساتھ کیا ہوگا جو مختلف تنظیموں میں ہیں لیکن مسیح کی دُلہن نہیں ہیں؟ اُن کے ساتھ کیا ہوگا؟

(200) ٹھیک ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ کُچھ دیر پہلے، ہم اِنکے متعلق بات کر چکے ہیں۔ سمجھے؟ وہ بڑی مصیبت میں جائینگے۔ وہ بڑی مصیبت میں شہید ہونے والے ہیں۔ اور آخر میں، ملینیم کے بعد واپس آتے ہیں، یعنی اپنی سزا پانے کے بعد واپس آتے ہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ، بائبل کہتی ہے جو باقی زندہ ہیں...... ''بلکہ باقی جو مُردے ہیں وہ زندہ نہ کیے جائینگے جب تک ہزار سال پورے نہ ہو جائینگے۔'' اور پھر وہاں پر جی اُٹھنا ہے، اور پھر راستباز اور ناراست، دونوں آگے آتے ہیں، اور مسیح اور اُس کی دُلہن اُن کا انصاف کرتے ہیں۔ وہ اپنے لاکھوں مُقدسوں کے ساتھ زمین پر آتا ہے۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟ یعنی اپنی دُلہن کے ساتھ۔

(201) عدالت لگ گئی۔ کتابیں کھولی گئیں۔ کتابیں کھولی گئیں۔ اور پھر ایک دوسری کتاب کھولی گئی، جو کتابِ حیات تھی ۔ اور وہاں، اُس نے، بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کیا۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟ اُن کا دُلہن سے کوئی تعلق نہ تھا۔ بلکہ وہ عدالت میں بحیثیت اُس کی ملکہ، اُس کے ساتھ کھڑی تھی......ملکہ اور بادشاہ، اکھٹے تھے۔'' وہ اپنے مُقدسوں کے ساتھ آیا؛ اور لاکھوں لاکھ اُس کی خدمت کرنے والے تھے، یعنی اُس کی بیوی۔ تب عدالت لگی ہوئی تھی، اور تب ہی بھیڑوں سے بکریوں کو جُدا کیا گیا۔ گُزشتہ شب کو یاد کریں، جب مَیں نے وہ ایک چھوٹی سی غور و فکر والی بات بتائی تھی، ایک گوالے پر دھیان دینا، کیا آپ اِس کو سمجھ پائینگے؟ دیکھیں؟ یہاں پر ہیں آپ۔

(202) نہیں، وہ، بلکہ یہ وہ، وہ- وہ- وہ کلیسیا ہے، وہ لوگ ہیں جو تنظیموں میں ہیں، اُن میں وہ

حقیقی مسیحی ہیں، جو پیغام کو حاصل کرتے ہیں مگر وہ اُسے کبھی سمجھ نہیں سکیں گے۔ اُن میں کبھی اِس کی منادی نہیں کی جائیگی۔ اور وہ جو مِلی جُلی بھیڑ میں شامل ہیں، جن میں اِسکی منادی کی گئی ہے، اگرچہ اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں درج نہیں کیے گئے، تو یہ پیغام اُن کے سروں کے اُوپر سے گزر جائیگا۔ جی ہاں۔ لیکن وہ اچھے لوگ ہونگے۔

(203) اور وہ دوبارہ زندہ کیے جائینگے اور اُنھیں ایک آزمائش دی گئی، اور وہی گروہ اُنکا انصاف کریگا جنھوں نے اُنھیں کلام سُنایا تھا۔ ''کیا آپ نہیں جانتے کہ مُقدس زمین کا انصاف کرینگے؟'' دیکھیں، وہ اُنھیں کلام سُنائینگے۔ اُنھیں کلام سُنایا جائیگا، بالکل اُن ہی لوگوں سے جنھوں نے اُنھیں پیغام کی گواہی دی تھی، کہ، اُس میں سے باہر نکل آؤ! سمجھے؟ میرا خیال ہے اِسی سے واضح ہو گیا ہے۔ جیسا کہ، میرے پاس یہاں بہت ساری باتیں ہیں......

189۔ بھائی برینہم، کیا ساتواں فرشتہ، جس پر ایلیاہ کی رُوح ہے، کیا یہ وہی ایلیاہ ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کے پاس آمدِ ثانی کے بعد کے ساڑھے تین سالہ دور میں بھیجا جانا ہے؟ کیونکہ ہم میں سے کُچھ، اِس میں اُلجھ گئے ہیں۔

(204) نہیں۔ یہ وہی ایک شخص نہیں ہے۔ غور کریں، یہ دونوں مختلف اشخاص ہیں۔ کیونکہ الیشع جو ایلیاہ کی صورت میں آیا لیکن وہ ایلیاہ نہ تھا۔ اور پھر ایلیاہ کی رُوح اُس شخص پر آٹھہری جسکا نام یوحنا اصطباغی تھا مگر وہ ایلیاہ نہ تھا۔ اور وہ شخص جو ساتواں پیامبر فرشتہ ہے، یعنی لودیکیائی زمانے کے آخر میں ہوگا، وہ بھی بالکل وہی ایلیاہ نہ ہوگا۔ وہ اپنے لوگوں کے حساب سے، ایک غیر قوم میں سے ہوگا۔

(205) اور ایلیاہ، بلکہ ایلیاہ کی رُوح کا، نزول ہوگا......اور وہاں اُن لوگوں میں، وہ ایک یہودی ہی ہوگا، غور کریں، کیونکہ وہ اپنے ہی لوگوں کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔ یہ میرا مُکاشفہ ہے۔ اِس کا سبب ہے کہ مَیں ......اور ٹومی اوسبورن تھے،، اُس وقت، جب مَیں نے اور ٹومی نے، اِس پر بات کی تھی، اور مَیں نہیں جانتا تھا۔ مَیں صرف بیماروں کیلئے دُعا کر رہا تھا۔

(206) اور جب مَیں وہاں اُوپر آیا، تو وہاں پر ایک خاتون آئی جو فورٹ وین گاسپل ٹیبرنیکل سے تھی، اور وہ کسی مُلک میں مشنری تھی۔ اُس کا پستان کنسر کے باعث، کافی بڑا ہو چکا تھا۔ اور وہ اُسی گلی میں، ایک چھوٹے سے گھر میں رہتی تھی جہاں ہم رہا کرتے تھے۔ اور مَیں نے اُس پیاری بہن کیلئے دُعا کی۔ اور اُسے شفا ہوگئی، اور وہ دوبارہ خدمت میں لوٹ گئی۔ اور جب......وہ افریقہ سے لوٹی۔ تو اُس

نے یہاں پر مشنز کے متعلق، ایک کتاب چھوڑی تھی۔

(207) میرا- میرا خیال ہے، ''یہ ٹھیک ہے، مشنری اچھے لوگ ہوتے ہیں۔'' اور مَیں نے بھی ......کبھی زیادہ مشنریوں کے متعلق نہیں سوچا تھا۔ اور پس مَیں نے سوچا، ''خیر، وہ وہاں پر صرف خُدا کا ایک دفتر ہوتے ہیں۔ پس ایسا ہی ہے......جیسا کہ میری خدمت ٹھیک یہاں پر، آٹھ اور پین اسٹریٹ پر ہے۔'' پس جتنی بہترین مَیں کر سکتا ہوں مَیں کر رہا ہوں۔

(208) لیکن ایک دِن، مَیں بیٹھا مطالعہ کر رہا تھا، کہ مَیں نے وہ کتاب اُٹھالی۔ اور اُس پر سیاہ فام نسل کی- کی تصویر بنی ہوئی تھی، جس میں ایک عُمر رسیدہ باپ تھا، اور اُسکے سر پر سفید بالوں کی ایک جھالر سی بنی ہوئی تھی۔ اور اُس کے نیچے یوں لکھا ہوا تھا، ''گورے انسان، گورے انسان، تیرا باپ کہاں ہے؟ غور کریں، لکھا تھا اب مَیں بوڑھا ہو گیا ہوں اور ذہن کمزور ہو گیا ہے، اور مَیں بہت اچھے طور پر نہیں سمجھ پاتا ہوں۔ اگر مَیں نے یسُوع کو جب مَیں جوان تھا جان گیا ہوتا، تو مَیں اُسے اپنے لوگوں کے پاس لے گیا ہوتا۔'' خیر، مَیں نے اُسے پڑھا۔

(209) اور کوئی چیز مُجھے اُکساتی رہی، ''اُسے دوبارہ پڑھو۔ اُسے دوبارہ پڑھو۔'' اور مَیں نے پڑھنا جاری رکھا۔ اوہ، تُجھے اُن پر وقت دینا چاہیے۔ ''مَیں اُسے پڑھتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا گیا۔ ایسے جیسے اُس میں کُچھ خاص بات ہے۔''

(210) اُس دِن کی طرح جب مَیں گرین مِل پر تھا، جب مَیں غار میں سے نکلا تھا۔ تو مَیں اُسے سمجھ نہیں پایا تھا، کہ کیسے لوگ حقیقی رُوحُ القُدس کے ساتھ، غیر زبانوں میں بولتے ہیں اور نعرے مارتے ہیں، لیکن پھر بھی مخالفِ مسیح ہوتے ہیں۔ حقیقی رُوحُ القُدس کے ساتھ غیر زبانوں میں بولتے ہیں، اور غیر زبانوں میں بولتے ہوئے بھی، وہ شیطان ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور مَیں اِس بات کو آپکو ثابت کر کے دِکھا سکتا ہوں۔ جی ہاں، بیشک۔ اور جب وہ وہاں کھڑے ہوتے ہیں......تو اُس وقت غور کریں۔

(211) لہٰذا، غیر زبانیں رُوحُ القُدس کا نشان نہیں ہیں۔ بلکہ یہ رُوحُ القُدس کی ایک نعمت ہے۔ سمجھے؟ اور شیطان ہر اُس چیز کی جو خُدا نے خلق کی ہے، حتیٰ کہ الٰہی شفا اور باقی سب کُچھ کی بھی نقل کر سکتا ہے۔

یسُوع نے کہا تھا، ''اُس دِن بہتیرے میرے پاس آئینگے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند اے

خُداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے بدرُوحیں نہیں نکالیں؟ کیا ہم نے......'' یہ خوشخبری کی منادی ہے۔ ''کیا ہم نے تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دِکھائے، اور ایسی اور بہت ساری باتیں کہیں گے؟'' لکھا ہے مَیں اُن سے صاف کہہ دونگا، 'اے بدکارو، میرے پاس سے چلے جاوٴ۔ کیونکہ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔''

(212) بائبل بیان کرتی ہے، ''بالکل وہی بارش، راست اور ناراست دونوں پر پڑتی ہے۔'' اور گیہوں کے کھیت میں لگی، جڑی بوٹیاں بھی خوش ہوتی ہیں اور نعرے مارتی ہیں، ٹھیک اُسی پانی کے ساتھ جو اُن پر گرتا ہے، جیسے کہ بارش کا پانی دونوں کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ''لیکن اُنکے پھلوں سے تم اُنھیں پہچان لوگے۔'' وہ پُرانی جڑی بوٹیاں بھی وہاں کھڑی ہوسکتی ہیں، اور جتنا چاہیں خوش ہوسکتی ہیں اور نعرے مار سکتی ہیں، کیونکہ اُس پر بھی بھرپور بارش ہوتی ہے جو کہ گیہوں پر ہوتی ہے۔

(213) آپ اِس مقام پر ہیں۔ پس وہ نعرے مار سکتے ہیں، غیر زبانیں بول سکتے ہیں، اور ہر ایک چیز کی جیسے وہ چاہیں نقل کر سکتے ہیں؛ لیکن اُس دِن، اُنھیں کہا جائیگا، ''اے بدکارو۔''

(214) جیسے کہ کُچھ دیر پہلے، مَیں نے آپکو بتایا تھا، سُنیں مَیں نے کیا کہا تھا! غور سے سُنیں۔ اور واپس نگاہ ڈالیں، اپنے آپکو کلام کیساتھ پرکھیں اور دیکھیں کہ آپ کہاں پر کھڑے ہوئے ہیں۔

(215) آپ خواتین جو بال کٹواتی ہیں، اِنھیں بڑھنے دیں۔ اور جو مختصر کپڑے پہنتی ہیں؛ اِن سے چھٹکارا پائیں۔ اور ایک عورت کی مانند مظاہرہ کریں۔ اور آپ مرد حضرات جو ابھی تک سگریٹ پیتے، اور دوڑ دوڑ جُوا خانہ جاتے ہیں، خُود کو اِس کام سے رُوکیں۔ مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں کہ آپ کتنا اقرار کرتے ہیں۔ اور اگر آپ ابھی تک اُسی تنظیمی چکر میں پھنسے ہوئے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، ''یہ یہ ہے، یہ وہ ہے،'' بہتر ہے کہ اپنے آپ کو اِس سے رُوکیں۔ واِپس نگاہ ڈالیں، اور اِسکو کلام کیساتھ پرکھیں۔ کیونکہ ہم اُس سیدھا کرنے والی ڈوری سے باہر آرہے ہیں......

(216) ہمیں ضرور ہی کٹے ہوئے بالوں اور تمام ایسی ہی چیزوں سے بالاتر ہونا چاہیے۔ ہم کسی چیز میں واپس آگئے ہیں، کیونکہ اب اِس زمانہ میں، خُدا چُھپے ہوے بھیدوں کو عیاں کر رہا ہے، جو کہ بنائے عالِم سے پیشتر اِس کتاب میں درج کئے جا چکے تھے۔ اور جو اِن چھوٹی چھوٹی باتوں کی تابعداری کر چکے ہیں، وہ اُس کی دوسری باتوں کو بھی تھام لیں گے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کر پاتے، تو یہ باتیں اُنکے سر پر سے گُزر جائینگی، ایسے جیسے کہ پورب پچھّم سے دُور ہے۔ اور ایسا ضرور ہوگا......

(217) جیسے جدعون، اپنے لوگوں کو الگ کر رہا تھا۔ کیونکہ وہاں پر ہزاروں ہزار لوگ تھے۔ خُدا نے کہا، ''یہ بہت زیادہ ہیں۔ اُنھیں پھر الگ کر۔'' اُس نے اُنھیں ایک اور امتحان میں ڈال دیا۔ اور، ''اُنھیں پھر الگ کر۔ اور اِنھیں ایک مرتبہ پھر الگ کر۔'' اور آگے بڑھتے ہی چلے گئے، جب تک کہ تھوڑے سے مُٹھی بھر نہ رہ گئے۔ اور خُدا نے کہا، ''یہی وہ گروہ ہے جس سے مَیں چاہتا ہوں کہ جنگ کرے۔'' دراصل یہی کُچھ ہوا تھا۔

(218) پنتی کاسٹل عورتیں (جو اِدھر اُدھر جاتی ہیں) یہاں پر بیٹھی ہوئی ہیں، اور خُدا کے کلام میں سے، سُن رہی ہیں اور سمجھ رہی ہیں، کہ ایسی باتیں غلط ہیں۔ تو پھر کیا آپ سوچتے ہیں کہ وہ اِن باتوں کو قبول کر پائینگی؟ جی نہیں، جناب۔ کیونکہ ہر سال، جس میں سے مَیں ہو کر گُزرا ہوں، بہ نسبت اُس وقت کہ جب مَیں نے آغاز کیا تھا، اب کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔

(219) کہتے ہیں، ''اُس کا اِس سے کیا لینا دینا ہے......آپ کو کُچھ نہیں ہونا چاہیے......'' کسی نے کہا، ''بھائی برینہم، کیونکہ، لوگ آپ کو نبی کی طرح مانتے ہیں۔'' اب، مَیں یہ بات نہیں کہتا کہ مَیں نبی ہوں۔ کسی نے مُجھے ایسا کہتے نہیں سُنا۔ لیکن مَیں یہ کہونگا، کہ اگر۔ اگر آپ نے ایسا کہا ہے تو پھر ایسا ہی کریں، کیونکہ آپ اِس بات کو مانتے ہیں......اُس نے کہا، ''تو کیوں، پھر آپ لوگوں کو نہیں بتاتے کہ رُوح القُدس کیسے حاصل کرنا چاہیے، اور یہ کیسے حاصل کرنا ہے، اور کیسے عظیم رُوحانی نعمتیں حاصل کرنی ہیں اور کیسے کلیسیا کی مدد کرنی ہے؟''

مَیں کیسے اُنھیں الجبرا سکھا سکتا ہوں جبکہ وہ اپنی اے بی سی کو بھی نہیں سمجھتے؟ یہ سچ ہے۔ آپ اِن چھوٹی چھوٹی چیزوں کو کریں۔ یہاں بالکل نیچے بنیاد پر آجائیں، اور اُنھیں صاف کر دیں، اور درُست آغاز کریں۔ آمین۔ ٹھیک ہے۔

(220) بحرحال، مَیں کس کے متعلق بات کر رہا تھا؟ آئیں دیکھیں۔ کیونکہ میرا مقصد اہرگز مضمون سے ہٹنا نہیں ہے۔ دیکھیں، معذرت خواہ ہوں۔ ٹھیک ہے۔ کُچھ تو......ہم میں سے کُچھ تو اُلجھن میں پڑ گئے ہیں۔ کیا وہی ایلیاہ ہے......'' جی ہاں۔ اوہ ہو، کیا یہ درُست ہے۔

نہیں۔ بلکہ یہ ایلیاہ جو غیر اقوام کے پاس آئیگا، اِس پر غیر اقوام کیلیئے اُسی کے رُوح کا مسح ہوگا، کیونکہ خُدا اپنے لوگوں کو ابتری سے نکالنے کیلیئے ہمیشہ اُسی رُوح کو بھیجتا ہے۔ اور یہ اُس کے مقصد کو اچھے طریقے سے پورا کرتا ہے، لہٰذا یہ اُسے ٹھیک واپس لے کر آتا ہے۔ کیونکہ، اب دیکھیں......

کیونکہ، اب، اگر وہ کسی بہت زیادہ پڑھے لکھے، اور تعلیم یافتہ کو استعمال کرتا ہے، تو وہ اپنی قِسم کے لوگوں کو کھینچے گا۔

(221) پس وہ ایک ایسے شخص کو سامنے لاتا ہے جو اپنی اے بی سی کو بھی مشکل سے جانتا ہو، اور اپنے الفاظ کا تلفظ بھی ٹھیک طریقے سے ادا نہ کر پاتا ہو؛ وہ اُسے بیابان یا کِسی دوسری جگہ سے لیتا ہے، اور اُسے سادہ دِل لوگوں کے درمیان لاکر پُر جوش طریقے سے استعمال کرتا ہے۔[بھائی برینہم ایک مرتبہ چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اور پھر، وہ لوگ اُسے قبول کرتے ہیں۔ وہ اُسے قبول کر لیتے ہیں، سمجھے۔ اور اگر وہ یوں آئے، کہ اُسکا کالر......

(222) جیسے پولُس نے کہا تھا، ''کہ مَیں تمھارے پاس اعلیٰ درجے کی تقریر یا تعلیم کیساتھ نہیں آیا، بلکہ مَیں تمھارے پاس جی اُٹھنے کی قدرت کیساتھ آیا ہوں۔'' خُدا کو اُس میں سے، اُسکی تعلیم کو نکالنے کیلئے، عرب میں، ساڑھے تین سال لگے تھے۔ اور خُدا کو موسیٰ میں سے نکالنے- نکالنے کیلئے چالیس سال لگے تھے۔ سمجھے؟ پس آپ اِس مقام پر ہیں۔ اور یہ ایسا ہی ہے۔

اب مَیں یہ نہیں کہتا کہ خُدا ایسا نہیں کرتا ہے......اب مَیں جہالت کی طرفداری نہیں کر رہا ہوں، بلکہ مَیں-مَیں یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ اِس کا محتاج نہیں......وہ تعلیم کا محتاج نہیں ہے......

(223) اِس دُنیا کی حکمت متضاد ہے۔ اور تعلیم انجیل کو پھیلانے میں سب سے بڑی رکاوٹ رہی ہے۔ اگر ہمارے پاس تعلیم نہ ہوتی، تو پھر ہمارے پاس یہ تمام بڑی بڑی سیمنریاں اور ایسی دوسری چیزیں نہ ہوتیں جواب ہمارے پاس ہیں۔ پس سادہ دِل، لوگ ہوتے، جو کلام کو سُن لیتے۔ مگر لوگ اتنے مہذب اور غلط ملط ہو گئے ہیں، اور، اپنی تنظیموں میں، خُود کو سختی سے بند کر لیا ہے، اور اُن کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔ اور یہی سب کُچھ چلا آ رہا ہے۔ وہ ایسی رُوح کو لے لیتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی ایک نیک سیرت عورت کو، ایک بُرے شخص کے ساتھ شادی کرتے دیکھا ہے؟ وہ بُرا شخص یا تو اُس -اُس عورت کی طرح اچھا بن جاتا ہے، یا وہ عورت اُس کی طرح بن جاتی ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

(224) یہی سبب ہے کہ اُس نے کہا، ''اُن میں سے نکل آؤ، کیونکہ مَیں تمہیں آسمان پر لیکر جانے کیلئے تیار ہوں۔'' آپ کے پاس اِس قِسم کا ایمان ہونا چاہیے جو آپ کو نکالکر یہاں سے لے جائیگا۔

190۔ دانی ایل 27:9 کا، ایک ہفتے والا عہد، کب پورا ہوا تھا؟

(225) اِس عہد کا، آدھا حصہ پورا ہو گیا تھا، جب یسُوع اِس زمین پر یہودیوں میں منادی کر رہا

تھا۔اور وہ کسی بھی طرح غیر اقوام کی طرف نہیں گیا تھا۔اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا تھا، ''غیر اقوام کی طرف مت جانا۔'' وہ صرف، یہودیوں کیلئے تھا۔سمجھے؟اور اُس نے ساڑھے تین سال تک منادی کی۔اب، یہاں تک یہ سترویں ہفتے کا آدھا حصہ تھا، جیسے کہ دانی ایل نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔

(226)اب یادرکھیں، کہ وہ واضح طور پر یہودیوں پر ظاہر ہوا تھا۔لیکن اُن کی آنکھیں بند کردی گئیں تھیں، کہ غیر اقوام کیلئے وقت لیا جائے۔کیا آپ سارے پروگرام کونہیں دیکھ پا رہے؟ سمجھے؟اور اُس نے اپنے آپ کو، ایک نبی ثابت کیا، اور بالکل وہی کُچھ کیا جو نبی کو کرنا تھا، اور اُنھیں نبی کا نشان دِکھایا۔''جیسا کہ، تمھارے اپنے کلام نے کہا ہے،'اگر ایک شخص کہتا ہے کہ وہ رُوحانی، یا ایک نبی ہے، تو جو وہ کہتا ہے؛ اگر وہ پورا ہوجاتا ہے، اور جو کُچھ اُس نے کہا ہے، وہ مسلسل، پورا ہی ہوتا چلا جاتا ہے تو اُس پرغور کرو۔'''

(227)جیسے کہ، آپ بائبل میں پاتے ہیں، کہ یہ کہا گیا ہے،''کہ کھٹکھٹاؤ، تو تمھارے واسطے کھولا جائیگا؛ ڈھونڈو، تو پاؤ گے؛ مانگو، تو دیا جائیگا۔'' اب دیکھیں، اگر آپ اِس پر غور کریں، کہ ''کھٹکھٹاؤ۔'' اِسکا مطلب ہے مسلسل کھٹکھٹانا۔[بھائی برینہم منبر پر تئیس مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] ٹھیک اِسی مقام پر کھڑے رہیں۔اُس بے انصاف قاضی کی مانند، جو اُس بیوہ کا انصاف نہیں کرتا تھا؛ لیکن وہ اُس کے دروازے پر کھٹکھٹاتی رہی۔اور کہتی رہی،''میرا انصاف کر۔''[بھائی برینہم کھٹکھٹانا بند کردیتے ہیں۔] یہ ڈھونڈنا نہیں، بلکہ کہہ دینا ہے،''کہ خُداوند، مَیں چاہتا ہوں کہ یہ مُجھے مِل جائے۔آمین۔'' یہ ڈھونڈنا نہیں ہے۔اُس وقت تک ٹھیک وہاں ٹھہریں رہیں جب تک آپ کو مِل نہیں جاتا۔کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ ہونے والا ہے۔پس، اُس نے اِسکا وعدہ کیا ہے، اسلیئے اُسوقت تک وہاں ٹھہریں رہیں جب تک آپ اُس کو تھام نہیں لیتے۔سمجھے؟

اب دیکھیں، اب، سترویں ہفتے کے، آخری حصے میں، اِسکا آخری حصہ مصیبت کے دور کے درمیان والا وقت ہوگا، یعنی کلیسیا دُلہن کے اُٹھائے جانے کے بعد۔پھر ساڑھے تین سال پورے ہونگے، اور دیکھیں، مُکاشفہ 11 کے مطابق، اُن پر دوبارہ دو نبیوں، موسیٰ اور ایلیاہ کے وسیلے ثابت ہوگا۔اب آئیں دیکھیں یہ آگے کیا ہے:

191۔اگر آپ اُسکے ایک برگزیدہ ہیں، تو کیا آپ دُلہن کے ساتھ اُوپر جائینگے؟

(جی ہاں۔اوہ ہو۔جی ہاں، جناب۔یہ آسان ہے۔)

192۔ بھائی برینہم، کیا آپ کے کہنے کا مطلب تھا کہ اُس سات ہزار گروہ پر مشتمل لوگوں نے بعلیم کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے تھے، یا وہ سات سو تھے؟

(228) میرا کہنے کا مطلب تھا، سات ہزار۔اور دیکھیں، مَیں نے اِس بات کیلئے معذرت بھی چاہی تھی۔ یہ صرف...... یہ صرف بولنے میں- میں غلطی ہوئی تھی۔مَیں تو صرف......

جیسے کہ، مَیں نے تھوڑی دیر پہلے بھی کہا تھا۔کیا آپ نے یہاں کھڑے ہوئے مُجھ پر غور کیا تھا، جو مَیں نے کہا تھا۔''اور-اور اُس نے برّے کو دیکھ کر گواہی دی......''؟ سمجھے؟ سمجھے؟ وہ برّہ زمین پر تھا۔سمجھے؟ خُدا کے رُوح کو برّے پر اُترتے دیکھ کر، گواہی دی تھی۔''

(229) اب وہاں پر لکھا ہے،''کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔'' آپ سمجھ گئے؟ اب، یہ عبارت یونانی کی اصل حالت میں یوں لکھی گئی ہے کہ فعل متعلق فعل سے قبل موجود ہے۔لیکن آپ یہاں پر غور کریں، اُسے حقیقت میں ایسے ہونا چاہیے تھا۔دیکھیں، اب ذرا کلامِ کو کھولیں۔ دیکھیں سینٹ جیمس کے ترجمے میں، بائبل کہتی ہے،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں سکونت کرنا میری خوشنودی ہے۔'' لیکن، درحقیقت، اگر ہم اِسے اِسطرح کہیں جسطرح آج ہم کہتے ہیں،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں سکونت کرنا میری خوشی ہے۔'' سمجھے؟ دیکھیں، آپ اِس کے گرد گھوم جائینگے۔سمجھے؟ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں سکونت کرنا میری خوشی ہے۔'' سمجھے؟ اب، آج ہم اِسے ایسے کہیں گے،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس میں سکونت کرنا میری خوشی ہے۔'' دیکھیں، وہی لفظ صرف تھوڑا آگے پیچھے ہیں۔سمجھے؟

(230) اب دیکھیں، جی ہاں، میرا مطلب تھا...... مہربانی سے، مَیں اُس بات کیلئے معذرت خواہ ہوں۔اور مَیں ......تو-تو آپ بھائیوں سے، اور دوستوں سے جو ٹیپ ریکارڈ کرتے ہیں کہتا ہوں، سُنیں۔میرا ویسا کہنے کا مطلب نہیں تھا۔مَیں-مَیں-مَیں انجیل کا مناد ہوں۔اور مَیں نے، جتنی مرتبہ بھی اِس کی منادی کی ہے، مَیں جانتا ہوں کہ وہ سات ہزار ہی تھے۔مُجھ سے صرف کہنے میں یہ سات سو نکل گیا تھا۔لیکن میرا مطلب سات سو نہیں تھا۔بلکہ میرا مطلب کُچھ اور تھا، اور......مَیں نے اِسے کلام سے نہیں پڑھا تھا۔جبکہ مَیں کوئی اور بات کر رہا تھا تو یہ میرے ذہن میں آ گیا تھا، اور مَیں نے سات ہزار کی بجائے سات سو کہہ دیا تھا۔مَیں ایسی باتوں پر اکثر غلطی کر جاتا ہوں۔کیونکہ مَیں-مَیں

بھی یقیناً ایک خاکی انسان ہوں، لہٰذا مَیں آپ سے معذرت خواہ ہوں۔ سمجھے؟ میرا ہرگز ویسا کرنے کا مقصد نہیں تھا۔

193۔ کیا مسیح کی دُلہن، اور مسیح کا بدن، ایک ہی ہیں؟

(231) جی ہاں، جناب! سمجھے؟ اب، دیکھیں، اب یہاں، مَیں اِس بات پر بولنا شروع نہیں کر دینا چاہتا، کیونکہ میرے پاس...... اِس پر پورا پیغام ہے، سمجھ گئے۔ لیکن مَیں ایسا نہیں کرونگا۔ مگر مَیں آپکو کُچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔ جب خُدا نے آدم کو، اُسکی پسلیوں میں سے، اُسکی دُلہن دی، تو اُس نے کہا، ''اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی، اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔'' کیا یہ بات درُست ہے؟

(232) جب خُدا نے مسیح کو اُس کی دُلہن دی، تو رُوح نے دُلہن کو روحانی بدن دیا، مسیح کو اُس کی پسلی پر، دِل کے نیچے چھیدا گیا، اور پانی، اور خُون، اور جان، بہہ نکلے؛ ''وہ اُسکی ہڈیوں میں سے ہڈی، اور گوشت میں سے گوشت ہے۔'' ہم گوشت اور ہڈیاں ہیں؛ دُلہن اُسکا گوشت اور ہڈیاں ہیں، اور یہ بالکل سچ ہے۔ یہ اُسکی...... یہی اُس کی دُلہن ہے۔

194۔ کیا مسیح کی دُلہن کی...... کیا مسیح کی دُلہن کی آمدِ ثانی سے قبل کوئی خدمت ہوگی؟

(233) یقیناً ہے۔ دیکھیں، مسیح کی دُلہن کی خدمت، یہی ہے جو کہ ٹھیک ابھی جاری ہے۔ یقیناً۔ دیکھیں، یہی مسیح کی دُلہن، وقت پیغام کا ہے۔ یقیناً یہی ہے۔ اور وہ دُلہن رسولوں، نبیوں، اُستادوں، مُبشروں، اور چرواہوں پر مُشتمل ہے۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] یہی مسیح کی دُلہن ہے۔ یقیناً۔ اور اِسکی ایک خدمت، بلکہ عظیم خدمت ہے، جو اِسی زمانے کی خدمت ہے۔ اور یہ نہایت ہی فروتن ہوگی۔

(234) اب یاد کریں۔ کہ پہلے، یہاں پر کتنے لوگ موجود تھے، یعنی پچھلے اتوار...... سوچیں، اور یاد کریں، کہ تب مَیں نے کس پر منادی کی تھی؟ فروتن بننا۔ اوہ، اِسے مت بھولیں۔ مَیں ایک منٹ کیلئے یہاں ٹھہرونگا، تاکہ دوبارہ اُس بات سے خبردار کردوں۔ یاد رکھیں، جب خُدا کسی عظیم کام کو کرنے کی پیشینگوئی کرتا ہے، تو لوگ اُسے اپنی عقل سے، بہت دُور دیکھ رہے ہوتے ہیں، یہاں تک یہ اُسے کھو دیتے ہیں جو واقعہ ہونا ہوتا ہے۔ اور جب خُدا کسی عظیم کام کے متعلق کہتا ہے، تو دُنیا اُس پر ہنستی ہے اور کہتی ہے۔ ''وہ تو جاہلوں کا ٹولہ ہے!'' یہ سچ ہے۔

لیکن جب یہ بڑی دُنیا، اور اعلیٰ اور عظیم کلیسیا، کہتی ہے، ''بیٹا، یہ کام جلالی ہے!'' تو پھر خُدا کہتا ہے، ''کہ وہ جاہلوں کا ٹولہ ہے!'' پس، دیکھیں، کہ آپ کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ بات شاید اِس طرح ہو، یا بالکل اِسی طرح ہو، لیکن یہ اِس طرح ہے۔

(235) دیکھیں! یہاں پر ایک بڑی، مُقدس آرتھوڈکس کلیسیا تھی۔'' اور وہ کہتے تھے ہم کلام کو جانتے ہیں۔'' ہمارے پاس اسکول ہیں۔ ہمارے پاس سیمنریاں ہیں۔ ہمارے پاس نہایت تعلیم یافتہ لوگ ہیں! کیونکہ، ہم ہزاروں سالوں سے یہوواہ سے وفادار رہے ہیں۔ ہم کلیسیا ہیں۔ ہم سینہیڈرن ہیں۔ ہمارے پاس یہاں کونسل آف چرچز ہے۔ دونوں ہی یعنی فریسی اور صدوقی، اور تمام تنظیمیں ہیں، اور سب کے سب اکھٹے ہیں،'' جیسے کہ ہم اکھٹے ہو رہے ہیں۔ سمجھے؟'' اور وہ کہتے ہم سب ایک ہی ہیں، یہ۔ یہ کونسل آف چرچز ہے۔ اور ہم یہاں پر بڑے بڑے نشانہ باز ہیں۔ ہم اُس کلام کو جانتے ہیں۔ مگر جہاں دریا ہے وہاں نیچے وہ جاہل، حقیر شخص کیا چیز ہے، جس کے چہرے پر داڑھی جھول رہی ہے، اور وہ بھیڑ کی کھال کا لباس پہنے ہوئے ہے، وہ ہمیں کیا سکھائے گا؟'' یقیناً، وہ اُس کی نہیں سُنیں گے۔

(236) لیکن بائبل نے، ملاکی 4 باب میں...... بلکہ 3 باب میں کہا،'' دیکھو مَیں اپنے رسول کو اپنے آگے بھیجونگا، اور وہ میرے آگے راہ دُرست کریگا۔'' اور یہ بات سات سو بارہ سال پہلے کہی گئی، اور یوحنا آموجود ہوا......اوہ، یعسیاہ کا وہ عظیم نبی وہاں کھڑا ہوا تھا، اور کہہ رہا تھا'' بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے، خُداوند کی راہ تیار کرو، اور اُسکے راستے سیدھے بناؤ۔''' یہ سچ ہے۔ اور لکھا ہے......اور داؤد......اوہ، بلکہ اُن میں سے بہتروں نے! کہا،'' ہر اُونچا مقام نیچا کیا جائے۔''

(237) اوہ، اُنھوں نے کہا،'' کہ ایسا ہوگا...... جب وہ شخص آئیگا، تو وہ اپنی اُنگلی سے اشارہ کریگا، اور وہ پہاڑوں کو ہٹا دیگا۔ اوہ، سب اُونچی، اور نچیں، جگہیں ہموار کی جائینگی۔ اور پھر، وہ تمام جگہیں، جو غیر ہموار ہیں ہموار کی جائینگی۔ اور بھائیو، ہم اِرد گرد ہر کھیت میں مکئی بو رہے ہونگے۔ اور، اوہ، اب جب وہ شخص آئیگا تو ہم عظیم کام کر رہے ہونگے۔ سمجھے؟

(238) وہ خُدا سے توقع کر رہے تھے کہ وہ کسی ٹیڑے آدمی کو لے اور اُسے سیدھا کر دے، اور پھر اُنکے درمیان میں لے آئے، اور وہ کہیں،'' ہمارے مسیحا کا عظیم پیشرو، نیچے اُتر آیا ہے۔'' اور جیسے ہی اُسکی خدمت ختم ہوتی، اور وہ چلا جاتا، تو یہ واپس وہیں آجاتے۔ اور دوبارہ اُسکی تعلیم میں ردو بدل

کرتے، اور اُسے بالکل سیمنری کیساتھ جوڑ دیتے، اور کہتے، ''ٹھیک ہے، میرے پیارے بیٹے، جاؤ اور اُنھیں یہ بتاؤ۔'' سمجھے؟ اوہ، میرے خُدایا!

(239) دیکھیں، جب وہ آیا۔ تو پھر کُچھ ہوا؟ پھر وہاں ایک شخص آتا ہے جو اُن کے اسکولوں کے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ حتیٰ کہ اُس کے رُکنیت کا کارڈ بھی نہیں تھا۔ اوہ! کوئی سرکاری سند نہ تھی۔ ہرگز نہیں۔ اور کسی کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ایک دِن اسکول بھی گیا تھا کہ نہیں۔ آپ اُسکے بولنے سے اندازہ نہیں لگا پاتے۔ حتیٰ کہ وہ واعظوں کے طریقے سے...... بولتا بھی نہیں تھا۔ وہ تو سانپوں، کلہاڑیوں، اور جنگلوں، اور۔ اور۔ اور ایسی ہی چیزوں کے متعلق بات کرتا تھا، دیکھیں، درختوں کے متعلق بات کرتا تھا۔ اُس نے کبھی واعظین کے طریقوں سے دِن کی ترتیب، یا اِس دِن یا کسی اور دِن کے متعلق بات نہیں کی تھی۔

(240) وہ ساسافراس، (جو کہ ایک نشہ آور زہریلا کیمیکل ہے) اُس کی مانند ہو کر آتا ہے جیسے کہ ہم یہاں انڈیانا میں کہتے ہیں۔ وہ کہیں سے جھاڑیوں سے نکل کر آتا ہے۔ حتیٰ کہ داڑھی بھی نہیں کاٹی، اور اُسکے بال اُس کے سر پر کھڑے ہوئے ہونگے۔ میرا نہیں خیال کہ وہ نہایا بھی ہوگا؛ یا شاید ہر دو یا تین مہنے میں ایک مرتبہ نہایا ہو۔ یہ سچ ہے۔ شاید اُس نے کبھی رات میں پاجامہ بھی نہ پہنا ہو۔ شاید وہ کبھی موٹر گاڑی پر بھی سوار نہ ہوا ہو۔ شاید اُس نے کبھی اپنے دانت بھی صاف نہ کئے ہوں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ کیسا شخص تھا! یقیناً ایسا نہیں کیا ہوگا۔

(241) اور یہاں، وہ اِسطرح، بیابان میں اپنے پیروں کو مٹی میں پٹختے ہوئے آتا ہے، اور کہتا ہے، ''مَیں ہی وہ آواز ہوں جو بیابان میں چلا رہی ہوں۔ خُداوند کی راہ تیار کرو، اور اُس کے راستے سیدھے بناؤ!''

(242) کُچھ اُستاد اُٹھ کھڑے ہوئے ہونگے اور اُنھوں نے کہا ہوگا، ''ارے واہ! اور کہا ہوگا، دوست، کیا تمہارے پاس تمہاری شناخت ہے...... ہم اِس مہم میں آپ کے ساتھ کوئی تعاون نہیں کر سکتے۔ ہم یہاں پر، ایسا نہیں کر سکتے۔ اچھا، تو بتاؤ تمہارا۔ تمہارا کارڈ کہاں ہے۔ تمہاری شناخت کیا ہے؟'' اُس نے اُنھیں نظر انداز کر دیا تھا۔ اُس کے پاس ایک پیغام تھا، اور وہ اُسکے ساتھ آگے بڑھا، اب آپ غور کریں، وہ اُسی پیغام کی منادی کرتا رہا۔

(243) اُنھوں ے کہا، ''ہم کیوں، انتظار کریں! خیر، اگر ہم وہاں جاتے ہیں، تو آج، ہم بشپ

کو وہاں لے کر جاتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ وہ اُس کے متعلق کیا کہتا ہے۔ اگر ہم نے مناسب جانا تو ہم وہاں جائینگے۔ یہ کلیسیا کا سربراہ ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ وہ اِس کو پہچان لے گا۔ اگر وہ خُدا کی طرف سے ہے، تو وہ ہمارے بشپوں کو پہچان لے گا۔''

(244) اور وہ اُن اعلیٰ رُتبے والوں کی، ایک قطار بناتے ہیں، اور وہاں کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(245) اُس نے کہا، ''اے سانپ کے بچو! تم گھاس میں چُھپے ہوئے سانپ ہو!'' اور کالروں کو گُھمائے ہوئے ہو، اور ''ہولی فادر،'' اور مزید ایسے ہی بنتے ہو۔ ''کس نے تمہیں جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ تم جانتے ہو کہ تمہارا وقت نزدیک آ گیا ہے۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے ...... آپ کہتے، 'خیر، مَیں تو فلاں سے، اور فلاں سے تعلق رکھتا ہوں۔' اُس نے کہا ہوگا مَیں تم کو بتاتا ہوں، کہ جس خُدا کی خدمت مَیں کرتا ہوں وہ اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اُولاد پیدا کر سکتا ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(246) اب وہ اپنی اُس کلیسیائی تقریر کے برعکس، واعظ کرنے کو تھا۔ ''اُس نے کہا مَیں تم سے کہتا ہوں کہ درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے! اسلیئے ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹ دیا جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے! اوہ، بیشک، مَیں تمہیں توبہ کیلیئے، پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں، لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ زورآور ہے۔ چاند خُون میں بدل جائیگا! اور، اوہ، میرے خُدایا، وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کریگا! اور گیہوں کو تو۔ تو اپنے کھتے میں جمع کریگا، مگر بھوسے کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔ وہ بھوسے اور گیہوں کو جُدا جُدا کریگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! کیسا عظیم پیغام ہے!

(247) وہ کہتے ہیں، ''یہ شخص؟ ہاہا! اُس نے کیا کہا تھا، یہ کس۔ کس۔ کس وقت ہوا تھا؟ اوہ، یہ جہالت ہے! بھائی جونز، ہمارے پاس وہ شخص ٹھیک یہاں پر موجود ہے۔ اگر اِس زمانے میں کوئی شخص ہے، تو یہ وہی شخص ہے جو اُسے کریگا۔ فلاں فلاں بشپ یہ کریگا؛ فلاں فلاں ہولی فادر یہ کریگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟

دیکھیں، خُدا سادگی میں ہے، اور وہ سادگی میں کام کر رہا ہے۔

(248) اور پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، ایک دِن وہ وہاں کھڑا ہوا ہوتا ہے، اور وہ کہتا ہے۔ ''ہاں، وہ تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہے!'' وہ بہت ہی پُر یقین تھا کہ وہی وہ پیشرو ہے۔ وہ اپنے متعلق جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔ یہی سبب تھا کہ وہ اُن کے مُردہ ضمیروں کو جھنجھوڑ رہا تھا۔ اور کہا، ''اب، گھبراؤ

مت، بلکہ بڑھتے جاؤ اور کام کرنا جاری رکھو۔ اور اے سپاہیو، اپنے مالکوں کے تابع رہو۔ اور اگر تم نے کوئی بُرائی کی ہے، تو اُسے ترک کرو......

(249) ''ہم کیا کریں؟ کیا ہم یہ کام کرنا ترک کر دیں؟ کیا ہمیں اِس کام کو کرنے سے باز آ جانا چاہیے؟

(250) اُس نے کہا، ''جو کرتے ہو کرتے چلے جاؤ۔ اُسے جاری رکھو۔ اُسے جاری رکھو۔ آگے بڑھتے جاؤ۔ اگر تم لگا رہے ہو، تو اُنھیں لگاتے جاؤ۔ سمجھے؟ اور تم اے سپاہیو، کسی پر ظلم نہ کرو۔ اور۔ اور تم یہ کرو۔ اور جو کُچھ تم کرتے ہو، اُسے جاری رکھو اور آگے بڑھتے جاؤ۔ اور اِسی طرح سے، اپنے مالکوں کی تابعداری کرو۔

''ربی، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟''

(251) ''جیسے تم ہو ویسا ہی کرتے جاؤ، سمجھ گئے۔ لیکن تمہارے درمیان ایک ہے، جسے کے متعلق تم نہیں جانتے۔'' لیکن وہ اُسے جانتا تھا، کیونکہ وہ اُس گھڑی کا پیغام تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اُسے اُس شخص کا تعارف کرانا تھا۔ اور وہ جانتا تھا کہ وہ شخص وہاں پر موجود تھا۔ ''تمہارے درمیان ایک شخص موجود ہے! مگر تم اُسے نہیں جانتے۔ چیزیں آگے بڑھتی جا رہی ہیں، مگر تم اُسکے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔'' اور اِسی طرح، پھر، ''وہاں۔ وہاں پر کُچھ ہونے والا تھا،'' اُس نے کہا، تم دیکھو گے، کہ وہ یہاں پر ہوگا۔ اور مَیں اُسے جان لونگا۔''

(252) اور بالآخر، ایک دِن، اُس نے کہا، ''دیکھو وہ یہاں ہے! دیکھو وہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گُناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے!'' اور پھر کہا، ''میرا وقت پورا ہو گیا ہے۔ اور مَیں نے تمہیں اُس سے متعارف کروا دیا ہے۔ اب ضرور ہے کہ مَیں گھٹوں۔ یعنی ضرور ہی مَیں منظر سے ہٹ جاؤں۔ اب یہاں سے وہ کنٹرول لے لیگا۔''

ملینیم ٹھیک، شروع ہو جائیگا، دیکھیں، کیونکہ۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔'' اور پھر جب وہ آتا ہے، تو......

(253) یوحنا نے مزید کہا، ''وہ کُچھ کرنے والا ہے، اوہ، وہ اصلیت کو ظاہر کرنے والا ہے۔ وہ کُچھ کرنے۔ کرنے والا ہے وہ گیہوں کو۔ کو جُدا کرنے والا ہے، اور وہ بھوسی کو جلانے والا ہے۔ اور گہرے طور پر اپنے کھلیان کو صاف کرنے والا ہے، کیونکہ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے!''

لیکن وہ کیسا تھا؟ تھوڑا سا بے جوڑ......

(254) اب، اُنھوں نے اُسکی ساری تصویر کشی کی ہوئی تھی، ''اوہ، وہ شخص ایسا ہوگا! اُسکے پاس ایک تلوار ہوگی جو ایک میل دُور تک چلی جائیگی۔ وہ فلسطین میں کھڑا ہوگا، اور صرف اور صرف وہاں پر کھڑا ہوگا......اُن سفید بادلوں میں سے ایک پر ہوگا، اور اُن سب رومیوں کو، اِس طرح اُٹھالیگا، اور اُنھیں جہنم میں پھینک دیگا۔ اور وہ اِسی طرح کرنا جاری رکھے گا، دیکھیں، جب تک کہ وہ اُن سب کو نیست و نابود نہیں کر دیتا۔'' ایسا کیوں تھا، اسلیئے کہ اُنھوں نے اُسکا ایسا تصور قائم کر رکھا تھا۔

لیکن جب وہ ظاہر ہوا، تو ایک ادنیٰ سا برّہ اُن کے درمیان چل پھر رہا تھا، جو کہ حلیم اور نرم مزاج تھا، جسے کبھی اِس طرف اور کبھی اُس طرف دھکیل دیا گیا۔

(255) حتیٰ کہ یوحنا نے کہا۔ اب اُس نبی پر، یعنی یوحنا پر غور کریں؛ اُس نے کہا،'' جاؤ اور اُس سے پوچھو۔ کیا آنے والا تُو ہی ہے؟'' وہ نہایت ہی فروتن تھا، یہاں تک کہ نبی بھی اُسے دیکھ کر اُلجھن میں پڑ گیا۔ اور کہا، جاؤ پوچھو کہ کیا آنے والا تُو ہی ہے، یا ہم کسی دوسرے کی راہ دیکھیں؟''

(256) متی 11 باب میں– میں، اب، اُس نے شاگردوں کو کوئی کتاب نہ دی تھی۔ کہ آؤ اور اُس سے پوچھو، جب کہ یوحنا کے شاگرد......

جب یوحنا قید میں تھا۔ پس اُس نے تمام باتوں پر غور و فکر کیا تھا یہاں تک کہ وہ......میرا خیال ہے کہ یہ پیامبر تھا جس نے کہا تھا،'' کہ اُسکی عقابی نگاہ نے، وہاں پر اُسکی عکس بندی کر لی تھی،'' آپ سمجھ گئے۔ وہ کر سکتا تھا......وہ– وہ نیچے زمین پر آ گیا تھا؛ اور وہ اُوپر بُلندی میں بھی ٹھہرا ہوا تھا۔ لیکن جب اُس کی نبوت پوری ہوگئی، تو وہ دوبارہ واپس زمین پر آ گیا تھا۔ دیکھیں، کیونکہ، اُسکو قید خانے میں ڈال دیا گیا تھا، آپ سمجھ گئے۔ آپ غور کریں وہ اُن کے بڑے بڑے کام کے استعمال کے قابل نہیں رہا تھا، لہٰذا وہ وہاں قید خانے میں پڑا ہوا تھا۔ لیکن اُس نے اُن باقیوں سے زیادہ اُونچی اُڑان ماری تھی۔

(257) میں آپ کو کُچھ دِکھانا چاہتا ہوں۔ خُدا نے اُسے استعمال کیا۔ اور یسُوع جانتا تھا، آپ دیکھیں، کیونکہ وہاں پر– پر خُدا کا اوتار تھا۔ سمجھے؟ وہ اوتار تھا...... پس، اُس نے وہاں کہا، اُس نے کہا......

اب، اُس نے اُسے کبھی کوئی کتاب نہ دی تھی جس میں ایسی باتیں ہوں کہ قید میں کیسا برتاؤ

کرنا ہے؛ اگر وہ کہتا ہے،''اب ایک منٹ ٹھہرو۔مَیں یہاں پر ایک مختصر مضمون لکھ کر دیتا ہوں، اور تم اُسے واپس یوحنا کے پاس لے جاؤ اور اُسکو بتانا کہ اُسکو قید میں، میری خاطر کیسا برتاؤ کرنا ہے۔'' سمجھے؟ نہیں، اُس نے کبھی بھی ایسا نہیں کہا تھا۔

(258) اُس نے ایسا نہیں کہا تھا،''جاؤ اور یوحنا کو بتادو کہ اِس سے پہلے کہ وہ باہر آئے، اُس کے پاس پی ایچ۔ڈی۔کی ڈگری ہونی چاہیے۔'' سمجھے؟ اگر وہ ایسا کرتا، تو وہ بھی اُن باقیوں کے ساتھ شامل ہو جاتا؛ اور وہ ایک رد کرنے والا بن جاتا۔

یوحنا دیانتدار تھا اور اُس نے سوال پوچھا۔

(259) اور مسیح نے کہا،''صرف انتظار کرو جب تک میٹنگ ختم ہوتی ہے، اور پھر جا کر یوحنا کو بتانا کہ کیا ہوا تھا، پھر وہ جان جائیگا۔ اگر تم اُسکو بتاؤ گے کہ کیا ہو رہا ہے، تو پھر وہ جان پائیگا۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ جاؤ اور اُسے......اُسے بتاؤ۔ اُسے سب کُچھ بتادو......وہ قید میں ہے اور یہاں نہیں ہوسکتا۔لیکن۔لیکن تم میٹنگ میں بیٹھے ہوئے تھے، اور تم نے دیکھا کہ کیا واقع ہوا تھا۔تم جاؤ اور اُسے بتادو۔''

لہٰذا، شاگردوں نے کہا،''بہت اچھا، مالک۔''

(260) اور وہ پہاڑی کے اُوپر سے چل دیئے۔یسُوع اُس پہاڑی پر بیٹھا ہوا، اُنھیں دیکھتا رہا جب تک کہ وہ پہاڑی کے اُوپر سے پار نہ چلے گئے۔

(261) اور وہ اُس بھیڑ کی طرف مُڑا، اور کہا،''یوحنا کے وقت میں، تم کس۔کس کو باہر دیکھنے گئے تھے؟'' سمجھے؟ اُس نے کہا،''تم باہر کس کو دیکھنے گئے تھے۔کیا تم ایک ایسے شخص کو دیکھنے گئے تھے جس نے اپنا کالر موڑا ہوا تھا، اور اچھے کپڑے پہنے ہوئے تھا، جو نہایت ہی خوشگوار اور تعلیم یافتہ تھا۔کیا تم اِس قِسم کے شخص کو دیکھنے گئے تھے؟ اُس نے کہا،''نہیں۔آپ جانتے ہیں کہ وہ کس قِسم کے تھے؟ وہ بچوں کے بوسے لیتے، اور آپ جانتے ہیں، کہ بادشاہ کے محلوں میں کام کرنے والے تھے۔وہ، تو کسی طور بھی یوحنا کی۔کی قِسم کے نہ تھے۔''

(262)''ٹھیک ہے،'' تو اُس نے کہا،''پھر، تم باہر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک ایسے شخص کو دیکھنے گئے تھے جس کو ایک خدمت دی گئی تھی اور اُس نے اُسے ٹھیک کسی بھی تنظیم کے ساتھ جوڑ دیا ہو، یا پھر کسی ایسی ہی چیز کو دیکھنے گئے تھے؟ جو سب کے ساتھ مِلا رہے......اور پھر، اگر۔اگر واحدانیت والے اُسے نہیں چاہتے، تو وہ تثلیثی گروہ میں چلا جائیگا؟ اور اگر تثلیثی اُسے پسند نہیں کرتے، تو وہ چرچ

آف گاڈ میں، یا کہیں بھی چلا جائیگا؟ کیا اِس قسم کے شخص کو دیکھنے گئے تھے، جو کسی کیساتھ بھی شامل ہو جائیگا؟ اوہ، نہیں۔ کیونکہ یوحنا ایسا نہیں تھا۔

(263) اُس نے کہا، ''تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی کو؟ اُس نے کہا، 'مَیں کہتا ہوں کہ یہ دُرست ہے۔لیکن مَیں تمہیں کُچھ اور بتانا چاہتا ہوں جس سے تم واقف نہیں ہو؛ اور وہ یہ ہے کہ وہ ایک نبی سے بڑھکر تھا۔ وہ نبی سے بڑھکر تھا۔ اگر آپ اُسے قبول کر سکتے ہیں، تو یہ وہ ہے جس کے متعلق، بائبل میں لکھا ہوا ہے، غور کریں، پیچھے، کلام میں یوں مرقوم ہے، ملاکی 3، 'دیکھو مَیں اپنے رسول کو بھیجونگا،' غور کریں، 'اور وہ میرے آگے راہ دُرست کریگا۔''' سمجھے؟

(264) اور وہ نہیں سمجھ پائے۔ دیکھیں، حتیٰ کہ شاگرد بھی نہ سمجھ پائے۔ یہ بات سچ ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! کیسی سادگی ہے! فروتن بنیں، سمجھ گئے۔ اور ٹھیک آگے بڑھیں...... کیونکہ جب خُدا کسی بھی عظیم چیز کا وعدہ کرتا ہے، تو پھر دیکھیں، یہ اُس کی نظر میں عظیم چیز ہوتی ہے۔

(265) اب، آپکو ہمیشہ اِس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے، اور مَیں چاہتا ہوں کہ آپ...... آپ ہمیشہ اِسے ذہن میں رکھیں۔ اور جب یہ واقع ہوتی ہے، تو کیا آپ اِسے بدل سکتے ہیں۔ آپ جائیں اور اِس موسمِ بہار میں آنے والے پھولوں کو لیں، یا عام گھاس کے پتے کو لیں اور اُسے اپنے ہاتھ میں تھام لیں، اور کہیں، ''مَیں اب اِسے تھامے رہونگا، اور پھر اُس پر غور کریں، اُسے نہایت ہی، سادہ بنایا گیا ہے۔ اور پھر مَیں اُسکے دماغ کو دیکھنا چاہتا ہوں، جو راکٹ کو چاند پر بھیج سکتا ہے، اور پھر جس نے اِس گھاس کے پتے کو بنایا ہے۔'' وہ ہمیشہ آپکے پاس ہوگا۔ آپ اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمیشہ آپکے پاس ہوگا۔ سمجھے؟ دیکھیں، گھاس کے پتے میں زندگی ہے۔ یہ نہایت ہی سادگی اور فروتنی ہے۔

(266) آپ دیکھیں، اگر ایک شخص بہت بڑا آدمی ہے، ٹھیک ہے، لیکن غور کریں، کہ وہ بہت بڑا آدمی ہوتے ہوئے بھی سادہ بن سکتا ہے۔ اور پھر وہ خُدا کو پا سکتا۔ لیکن اگر وہ سادہ نہیں بن سکتا، تو پھر وہ خُدا کو بھی نہیں پا سکتا۔ پس آپ کو سادہ بننا ہے۔ اب دیکھیں آیت......

195۔ مُکاشفہ 5 کی: آیت 9 میں، یہ کون ہیں جو۔ جو گا رہے ہیں جب برّہ کتاب کو لے۔ لے...... لیتا ہے؟ کیا۔ کیا وہ اُٹھائے گئے مُقدسین ہیں؟

(267) نہیں۔ مُکاشفہ 6...... بلکہ، یہ 9:5 میں ہے۔ یہ وہ نہیں ہیں۔ اگر آپ غور کریں، تو یہ وہ مُقدسین نہیں ہیں۔ اُنھوں نے...... بلکہ اُس نے ابھی تک اپنی ملکیت کا دعویٰ نہیں کیا۔ سمجھے؟ یہ وہ

مُقدسین نہیں ہیں۔ اگر آپ دھیان دیں، تو یہ بزرگ، اور جاندار ہیں، جو گا رہے تھے۔

(268) آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔ لہٰذا وہ شخص ......اور پھر مَیں کوشش کرونگا...... کیونکہ میرے پاس یہاں آدھی درجن سے بھی زیادہ سوال رکھے ہوئے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ مَیں اِنھیں چند منٹوں میں ختم کر سکتا ہوں۔ آئیں دیکھیں۔ مُکاشفہ 9:5۔ اب آئیں پہلے اِسے تھوڑا سا پڑھتے ہیں۔ لہٰذا، اب، وہ شخص، اِسکے متعلق دیانتدار ہے، اور وہ جاننا چاہتا ہے۔ دیکھیں۔

اور جب اُس نے کتاب لے- لے لی، تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے گر پڑے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط،......اور عُود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے، یہ مُقدسوں کی دُعائیں ہیں۔

اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے، (دیکھیں، غور کریں،) کہ، تُو ہی اِس کتاب کو لینے، اور اُسکی مُہریں کھولنے کے لائق ہے، (غور کریں،)......اور تُو نے ہمیں خرید لیا ہے......

اور......ہمیں کاہن اور بادشاہ بنایا......

(269) وہ آسمانی گروہ ہے۔ نہ کہ نجات یافتہ لوگوں کا گروہ ہے۔ اب، ٹھیک ہے۔ بھائی برینہم، اگر یہ سب......

اب ذرا ایک لمحے کو ٹھہریں۔ [بھائی برینہم رُکتے ہیں- ایڈیٹر۔] میرا خیال ہے، کُچھ ہوا ہے......معذرت خواہ ہوں۔

بھائی برینہم اگر- اگر یہ سب خُدا پرست، (ہاں)، یعنی راستباز اُوپر اُٹھا لیے گئے ہیں، تو پھر موسیٰ اور......ایلیاہ کہاں سے آئینگے؟

(270) لگتا ہے کُچھ غلط ہے۔ کُچھ تو غلط ہے۔ اِس کیلئے یہی سب کُچھ ہے۔ وہاں پر- پر کُچھ نہ کُچھ ہوا ہے۔ سمجھے؟ لگتا کہ کہیں پر کُچھ غلط ہوا ہے۔ کیا سب ٹھیک محسوس کر رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] نہیں......کوئی بیمار بھی نہیں ہے، کُچھ اور بات بھی نہیں ہے؟

[جماعت میں سے ایک بھائی کہتا ہے، ''مُکاشفہ 5 کی، 9 ویں آیت کو دوبارہ پڑھیں۔'']

آئیں دیکھیں، مُکاشفہ...... بھائی، یہ کہاں پر ہے؟ [''5۔''] 5۔ [''5۔'']

اوہ، یہ سوال تھا! اوہ، اِس سوال کا جواب مَیں نے ابھی دیا تھا۔ اب آئیں دیکھیں۔

''تُو ہی......'' یہ دُرست جگہ ہے:

اور جب اُس نے کتاب...... لے لی، تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّہ کے سامنے گر پڑے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط، اور عُود سے سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے، یہ مُقدسوں کی دُعائیں ہیں۔

اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے، کہ تُو ہی اِس کتاب کو لینے، اور اُسکی مُہریں کھولنے کے لائق ہے: کیونکہ تُو نے...... ذبح ہو کر، اور......

یہاں پر یہ بات ہے! یہاں پر یہ بات ہے! یہاں اِس بات پر مَیں غلط تھا۔ سمجھے؟

......تُو نے اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زُبان اور اُمت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا......

(271) یہ دُرست ہے۔ اب آپ اِس کے متعلق کیا سوچتے ہیں؟ اوہ، اگر یہاں پر رُوح القُدس کی حضوری نہیں ہے تو پھر کیا ہے کیونکہ اُس نے مُجھے آگے نہیں جانے دیا...... غور کریں کہ مَیں نے اِس آیت کا صرف پہلا حصہ پڑھا تھا۔ سمجھے؟ یہ۔ یہ اِس آیت کا...... یہاں پر کُچھ لکھا ہوا ہے۔ اور گھڑی پر نگاہ رکھے ہوئے، مَیں اِس پر توجہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن آپ دیکھیں کہ اُس نے مُجھے اِس بات پر روک دیا؟ اُس کو جلال مِلے! دیکھیں، مَیں نے اِس کا دوسرا حصہ نہیں پڑھا تھا۔ اب دیکھیں، یہ یہاں میرے پاس ہے۔ اور...... یہاں دیکھیں، اور وہ۔ وہ نیا گیت گانے لگے۔ اور مَیں وہیں ٹھہر گیا۔ لیکن یہاں دیکھیں، وہ گیت جو وہ گانے لگے۔ تُو نے اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زُبان اور اُمت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا ہے۔ یقیناً یہ وہی ہیں۔ میرے خُدایا! اوہ، میرے خُدایا! اوہ، میرے خُدایا۔ اِس پر غور کریں۔ ٹھیک ہے۔ یہاں پر ایک اور سوال بھی ہے۔

196۔ کیا آپ (کنٹرول......) وہ لوگ جنھیں جامے دیئے گئے...... یعنی ٹھیک، مُکاشفہ 11:6 کے مطابق، ''جنھیں سفید جامے دیئے گئے'' اُن کے ساتھ'' جنھوں نے اپنے جامے برّے کے لہو سے دھوئے کیا کوئی تعلق قائم کر سکتے ہیں؟''

(272) آئیں اب مُکاشفہ 6 کو دیکھیں۔ عزیزو مَیں اِس پر جلدی نہیں کر سکتا جیسے یہاں اِس پر کیا تھا۔ سمجھے؟ کیونکہ یہ کُچھ اور ہو جائیگا...... اور پھر شاید مَیں اِس کو غلط بیان کر جاؤں۔ اب، وہ یہ نہیں چاہتا۔ خُدا یہ نہیں چاہتا کہ مَیں ویسا کروں۔ یہ سچ ہے، پس میری مدد فرما۔ خُدا کا رُوحُ القُدس یہ جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے سمجھے؟ مَیں نے تو صرف...... وہاں کُچھ ہے اور مَیں۔ مَیں نے تو صرف اُس

پر نگاہ ڈالی......اور مَیں نے گھڑی کو دیکھا، تو ساڑھے گیارہ بج چکے تھے، اور مَیں نے سوچا، ''اگر مَیں جلدی نہیں کرتا تو مَیں بیماروں کیلئے دُعا نہیں کر پاؤنگا'' اور مَیں جلدی کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن چونکہ......میرا ذہن اتنا وسیع نہیں ہے......تو بھی مَیں ایسا نہیں کر پایا ہوں......

(273) آپ یاد رکھیں، اب آپکو یہ بات سمجھنی چاہیے، کیونکہ مَیں-مَیں بھی ایک انسان ہوں، سمجھ گئے۔ مَیں-مَیں یہاں پر سات دِنوں سے ہوں، اور مجُھے...... مجُھے اِس دوپہر کو، کُچھ کرنا تھا، کیونکہ مجُھے خُدا سے معلوم کرنا پڑتا ہے۔

(274) لیکن، وہ اِس کے متعلق اتنا فکر مند تھا کہ کہیں مَیں غلطی نہ کر جاؤں، اور اُنھوں نے کہا کہ باقی آیت کو بھی پڑھیں۔ اور یہ تو مجُھے...... مجُھے ایسا لگا جیسے کہ کسی نے مجُھے وہاں پیچھے دھکیل دیا ہو، اور کہا ہو، ''واپس جاؤ! واپس جاؤ!''

مَیں نے سوچا، ''واپس جاؤں'؟ یہ کیا ہے؟ ٹھیک ہے اب رُک جاؤں اور بیماروں کیلئے دُعا شروع کرو؟ لیکن یہ کیا-کیا ہے؟ اور مَیں نے کیا کر دیا ہے؟''

اور جیسے ہی مَیں اِسے شروع کرنے لگا تھا، تو کسی شخص نے کہا، ''آیت کو دوبارہ پڑھیں۔''

اور مَیں نے اِسے دوبارہ پڑھا۔ اور پھر، اِس سوال کی تہہ میں چلا گیا، اور وہاں پر یہ بات تھی، اب دیکھیں، ''مُکاشفہ 6 پر غور کریں۔''

(275) دیکھیں، مَیں نے پہلے پڑھا تھا۔ اور وہ بالکل، اِسی طرح لگتا ہے، غور کریں، ''اُنھوں نے ایک نیا گیت گایا۔''

لیکن یہاں نیچے دیکھیں، یہ کیا تھا؟ اب اگلے، حصے پر آئیں لکھا ہے، ''اُس نے ہمیں خرید لیا ہے۔'' یقیناً، یہ دُلہن ہے، یعنی اُٹھائے گئے ایماندار۔ ''کیا آپ......'' اور یہاں پر، یقیناً، برّے کے-کے پاس یعنی اُسکے ہاتھ میں کتاب ہے۔ اُس نے ثالثی والا افضل کا تخت چھوڑ دیا تھا۔ سمجھے؟ آپ دیکھیں کہ رُوح القُدس کیسے اِس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے؟ کیونکہ، یہ بالکل، وہی بات ہے جو مَیں نے ایک رات کہی تھی۔

(276) جب اُس نے مجُھ سے کمرے میں بات کی تھی، اور مَیں نے یہاں پر آکر آپ سب میں منادی کی تھی، کہ ''جب برّے نے مقام چھوڑ دیا تھا۔'' اوہ، میرے خُدایا! اب میرا خیال ہے کہ ہم ایک مضمون کو لیں گے۔ دیکھیں، ''برّہ اپنا مقام چھوڑ کر آگے بڑھ گیا،'' دیکھیں، جب وہ موجود تھا

تو جیسے ہی وہ وہاں سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا، تو وہ روشنی، جو مسیح ہے؛ جب وہ موجود تھا، تو یہ بتایا تھا۔ جب برّہ اُس جگہ کو چھوڑ دیتا ہے، تو بحثیت وہ، یہاں ایک ثالث بن جاتا ہے، اور پھر کلیسیا کی نجات کا دِن ختم ہو جاتا ہے۔

(277) اب اگلی نجات کُھلتی ہے، جو کہ یہود یوں کیلئے ہے، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار کیلئے۔

کیا یہ دُرست ہے؟ کیونکہ اُس نے کہا تھا کہ وہ درخت کو کاٹ ڈالے گا، اور آپ یہ جانتے ہیں۔

(278) اب دیکھیں، اب یہاں پر، وہ برّہ آتا ہے، اور پھر نجات کا دِن اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ اور وہ تمام جنھوں نے نجات پانی تھی، اُنھیں پہلے ہی نجات مِل گئی اور اُن کا کتاب میں اندراج ہو گیا، اور یہاں وہ باہر آتا ہے تاکہ کتاب کو کھولے۔ ٹھیک ہے!

(279) اوہ، خُداوند، تیرا شکر ہو۔ سمجھے؟ پس اپنے فکرمند خادم کو درگُزر کر دے جو کسی چیز پر جلدی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اب، کیا آپ مُکاشفہ 11:6 کے لوگ، ''جنھیں سفید جامے دیئے گئے ہیں،'' اِنکے ساتھ شامل کر سکتے ہیں......

(280) اب آئیں، 11:6 کو دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں ہم اِس پر کہاں ہیں؟ ''سفید جامے،'' جی ہاں، یہ وہ– وہ قُربان ہوئے لوگ ہیں، جو مذبح کے نیچے ہیں۔ یعنی وہ– وہ یہودی، جو اُس وقت کے درمیان قُربان ہوئے تھے، ''جنھیں سفید جامے دیئے گئے۔''

......اب کیا اِنکے ساتھ، مُکاشفہ 14:7 کے مطابق وہ ہیں، ''جنھوں نے اپنے جامے برّہ کے لہو سے دھوئے؟

(281) نہیں۔ اب، یہ بیشک، مختلف ہے۔ کیونکہ، یہاں پر، غور کریں، یہاں ہمیں معلوم ہوتا ہے، کہ ''اُس وقت میں اُنھیں سفید جامے دیئے گئے تھے،'' یعنی فضل کے وسیلے، اُنھیں دیئے گئے۔ اور جو یہاں ہیں، ''اُنھوں نے اپنے جامے برّہ کے لہو سے دھو لیے تھے،'' اور یہاں مُکاشفہ سات میں وہ ہیں، جو کہ ''تمام قوموں، قبیلوں، اور اہلِ زبان میں سے ایک بہت بڑی بھیڑ ہے، جو خُدا کے سامنے کھڑی ہے۔ اور یہ براہِ راست بیشک شہید ہیں، مگر وہ یہودی ہیں، آپ سمجھ گئے۔ اب دیکھیں، یہ دُرست ہے، اب دیکھیں۔

197۔ بھائی برینہم، اگر سارے راستباز اُٹھا لیے گئے، تو ایلیاہ اور موسیٰ کہاں سے آئینگے؟ کیا وہ

یہودی ہونگے؟ یا ہمارا ایلیاہ، جو ہمیں دیا گیا، اُن کے -- کے ساتھ ہوگا؟

(282) نہیں۔ بلکہ یہ -- یہ غیر قوم ہوگا جو اُس رُوح سے مسح کیا جائے گا، تاکہ غیر اقوام کو، اُوپر اُٹھائے جانے کیلئے بلائے۔ سب، بلکہ پوری کلیسیا، اُٹھالی جاتی ہے۔ اور گیارہویں باب کے، یہ -- یہ دو نبی، نیچے اُتارے گئے۔ اور فضل کا زمانہ غیر قوم کے ساتھ ہی ختم ہوگیا، اور وہ یہودیوں میں بھیجے گئے۔ اسلیئے یہ وہی شخص، نہیں ہوگا۔ اب، مَیں -- مَیں اِس بات کے متعلق پُر یقین ہوں۔ اب یاد رکھیں، کہ یہ بات میری بہترین سمجھ کے مطابق ہے۔

اب آئیں دیکھیں یہ کیا ہے، اور یہاں کیا لکھا ہے۔ سوال، ''کیا گیہوں اور مے......'' اوہ، ''کیا......'' گیہوں۔ نہیں، میرا مطلب یہ -- یہ ہے، کیا یہ......'' بلکہ یہاں لفظ ''کیا'' لکھا ہی نہیں ہے۔ کُچھ ایسا لکھا ہوا ہے:

198۔ گیہوں اور مے، یا مے اور گیہوں، یعنی...... مُکاشفہ 6:6 کا کیا مطلب ہے؟

آئیں دیکھتے ہیں کہ یہ کیا ہے، اب مَیں یہاں پر پہنچ گیا ہوں، یہ بات یہاں ہے۔

اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی، کہ گیہوں دِینار کے سیر بھر، اور جَو دِینار کے تین سیر؛ ...... اور تیل اور مے کا نقصان...... نہ کر۔

(283) میرا خیال ہے کہ ''گیہوں اور مے کا مطلب۔'' ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے ہونا ہے، بلکہ، ایک علامت ہے، جیسے مے شراکت کی میز پر لی جاتی ہے، جیسا کہ...... پہلا کرنتھیوں 24:11 میں ہے؟

(284) ''کیا وہ مے -- مے......'' نہیں نہیں۔ بلکہ اِن میں ایک روحانی علامت ہے، سمجھ گئے۔ اور دوسرا درحقیقت کلام کا مُکاشفہ ہے۔

199۔ کیا یہی سبب ہے کہ بہت سارے بیمار ہیں، کیونکہ ہم خُداوند کے بدن کو پہچانتے نہیں ہیں؟ (کیا یہ دُرست ہے!)

......اب چھٹی مُہر کے کُھلنے کے بعد آشکارا کیا گیا ہے؟

(285) اب، آئیں دیکھتے ہیں۔ اب مُجھے ذرا دیکھ لینے دیں تاکہ مَیں اِسے لے پاؤں۔ یہ آپ نہیں ہیں؛ یہ میں ہوں؛ آپ نے ایسا نہیں کیا...... بلکہ آپ نے یہ سارا دُرست لکھا ہے؛ یہ صرف مَیں ہوں۔

کیا یہی سبب ہے کہ بہت سارے بیمار ہیں، کیونکہ ہم خُداوند کے بدن کو پہچانتے نہیں ہیں؟ (اِس کے اختتام پر، سوالیہ نشان ہے۔)

(286) خیر، کلام کہتا ہے، کہ، ''تمہارے درمیان بہت سارے بیمار اور کمزور ہیں، کیونکہ خُداوند کے بدن کو نہیں پہچانتے۔'' اور یہ بات بالکل دُرست ہے۔ کیونکہ، دیکھیں، دُلہن مسیح کا بدن ہے۔ اور اِس میں سے بہتیرے چلے گئے، اور وہ اِس کے ساتھ نہیں چلے۔ یہ سچ ہے۔ غور کریں، وہ نہیں جانتے کہ اُنھیں اِسکے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا ہے۔ جیسے مرضی زندگی گُزار دیتے ہیں؛ پاک شراکت اور دوسری چیزوں میں شامل ہوتے ہیں۔ مگر یہ دُرست نہیں ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ لوگ پاک شراکت بھی لیتے ہیں، اور پھر بھی وہ جھوٹ بولتے اور چوری کرتے اور شراب پیتے ہیں، اور یہ- یہ- یہ بات بڑی خوفناک ہے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ سمجھے؟

......مگر اب چھٹی مُہر کھلنے کے بعد آشکارا کیا گیا ہے؟

(287) ''چھٹی مُہر کا کھولا جانا۔'' آئیں اب دیکھتے ہیں۔ نہیں۔ اب، آپ معلوم کرتے ہیں، یہاں پر چھٹی مُہر کھولی جا رہی ہے، جو کہ یہودیوں کیلئے تھی۔ دیکھیں، کہ- کہ کلیسیا جا چکی ہے۔ اور یہ مصائب کا دور ہے، اسلیئے یہ یکساں نہیں تھا۔ نہیں۔ نہیں۔ یہ نہیں تھا۔

(288) اِن میں سے ایک روحانی مے ہے،، اور یہ کلام کا مُکاشفہ ہے، اور پھر وہ- وہ ایماندار اُس مُکاشفہ سے مُتحرک ہوتا ہے۔ اور دوسرا یسُوع کے لہو کی علامت ہے، جو خُداوند کی میز پر لیا جاتا ہے۔ اب، میری بہترین سمجھ کے مُطابق یہی بات ہے۔

200۔ کیا کوئی بھی جو پہلے سے مقرر شدہ نہیں ہے وہ خُداوند کو قبول کرے گا؟ اور اگر وہ قبول کرتے ہیں، تو کیا وہ برگشتہ ہو جائینگے؟

اگر وہ پہلے سے مقرر شدہ ہیں تو برگشتہ نہیں ہونگے۔ نہیں ہونگے۔ دیکھیں، وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

201۔ کلام میں یہ کہاں پر بیان کیا گیا ہے...... کہ کیتھولک اِزم یہودیوں کو دھوکہ دیں گے اور اُن کی دولت لے لیں گے؟

(289) اب، ''ذرا یہ کہاں لکھا ہے کہ- کہ- کہ وہ حیوان دولت کیلئے دھوکہ دہی کریگا؟'' ایسا نہیں لکھا ہے۔ لیکن ہم تصور کرتے ہیں کہ وہ ایسا نہیں تھا...... اب، ایک رات، آپ کو یاد ہے۔ آپ ٹیپ کو غور سے سُنیں۔ مَیں نے ایسا کبھی نہیں کہا کہ وہ کیا کرینگے۔ بلکہ مَیں نے کہا تھا...... غور کریں، کیتھولک

دُنیا کی امیر ترین تنظیم ہے۔ اِن کے مقابلے پر کوئی بھی نہیں۔ اور جو کُچھ اُن کے پاس نہیں، وہ سب یہودیوں کے پاس ہے۔

(290) یہی ہے جہاں پر اِس ملک کی معیشت ہے......ہم عین ٹیکس کی دولت پر جی رہے ہیں، لائف لائن کے مطابق، جب ٹیکسوں کی صورت ہوتی ہے (جو عین واشنگٹن، ڈی سی سے آتی ہے) جو کہ آج سے چالیس سالوں میں ادا کر دی جائیگی۔ اور وہی اب ہم خرچ کر رہے ہیں۔ اب دیکھیں، کہ اُس ٹیکس پر جو کہ آج سے چالیس سالوں میں ادا کیئے جائینگے، تو ہم نوٹ یعنی کاغذی دولت دیئے جا رہے ہیں، جس سے ہم اتنا زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں۔۔۔قوم دیوالیہ ہوگئی ہے، اور وہ ختم ہوگئی ہے۔

(291) اب، کاسٹرو، جس نے واحد ایک کام اچھا کیا تھا، اور وہ وہ تھا جب اُس نے کرنسی میں جعل سازی کی اور نوٹوں کو ختم کیا، اور بونڈز، اور اُنھیں جلا دیا تھا، اور– اور کرنسی کو تبدیل کر دیا تھا۔ یہی واحد کام اُس نے کیا تھا۔

اور ایک ہی چیز اِس امریکہ کے کرنے کو بچی ہے۔ اب یاد رکھیں، دیکھیں، یہ بات مَیں ولیم برنہم، کہہ رہوں۔ دیکھیں یہ میرا خیال ہے۔ یہ صرف قیاس آرائی ہے، یہ صرف اُس کے قدرتی نظریہ پر لائی ہے، جو کہ شاید لاکھوں میل دور ہوسکتی ہے۔ مُجھے یقین ہے کہ ٹھیک وہاں پر، اُس میں دولت ہی ہے...... ''کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے۔'' اور مُجھے یقین ہے کہ ٹھیک اِسی کے ساتھ گیند نے بڑھنا شروع کر دیا تھا۔

(292) اب، کیتھولک کلیسیا اُسی وقت سے، عبادت کی قیمت وصول کر کے، اور مزید اِسی طرح کے کام کر کے، دُنیا کی دولت سمیٹے بیٹھی ہے۔ آپ یاد رکھیں، کہ بائبل نے بیان کیا ہے۔ ''وہ دولت مند تھی،'' اور وہ کیسے بنی۔ اور، یاد رکھیں، نہ صرف ایک قوم میں ہے۔ بلکہ آسمان کے تلے ہر ایک قوم میں وہ دولت مند ہے۔ وہ عروج پر ہے۔ کیونکہ اِس کے پاس دولت ہے۔ اب دیکھیں، اب اِن کے پاس کیا نہیں ہے، صرف وال اسٹریٹ نہیں ہے، جسے یہودی کنٹرول کرتے ہیں۔

(293) اور اب، آپ یاد رکھیں، جب یعقوب دولت حاصل کر کے واپس لوٹا (کل رات ہم نے اِس بات پر سیکھا تھا) اور وہ اسرائیل بن گیا تھا۔ حقیقت میں اُس کے پاس دولت تھی۔ لیکن تو بھی غور کریں، یہ دولت عیسو کی نظر میں، اُس کیلیئے کُچھ نہ کر پائی تھی۔ کیونکہ عیسو کے پاس بھی، دولت تھی۔ دیکھیں، اور وہ دونوں، ایک– ایک دوسرے کے مخالف تھے......دیکھیں، اور یہ بات بالکل کامل ہے۔

(294) اب یہاں دھیان کریں۔مَیں نے کہا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ وہ اُس دولت پر اتحاد کرنا چاہتے ہوں، اور– اور وہ رومیوں کی طاقت اور یہودیوں کی طاقت اور دولت کو لے لے، اور عہد توڑ دیں۔شاید ایسا نہ بھی ہو۔لیکن دیکھیں، مَیں جانتا ہوں کہ وہ عہد کو توڑیں گے، لیکن تو بھی مَیں –مَیں نہیں جانتا کہ سبب کیا ہوگا، کیونکہ یہ مُجھ پر ظاہر نہیں کیا گیا کہ وہ کیا کرینگے۔

(295) لیکن دیکھیں۔اب، اگر آج، اب کیا ہوا اگر آج، واحد چیز جو ہم کر سکتے ہیں، اور جو کی جاسکتی ہے؟ اگر ہم کرنسی پر ٹیکسز (اگر وہ درُست ہے) نہیں لگاتے ہیں، تو ٹیکس کی دولت جواب چھوڑی ہے اب سے چالیس سال کیلئے ہے، آپ سوچیں ہمارا سونا......ہم اِسے خرچ کر چکے ہیں۔ہم دیوالیہ ہوگئے ہیں۔ہمارے پاس مزید کوئی دولت نہیں ہے۔اور ہم صرف ماضی کی شہرت پر رہ رہے ہیں۔

(296) اور آج کلیسیا بھی یہی کر رہی ہے، کلیسیا؛ نہ کہ دُلہن۔کلیسیا ماضی کے کارناموں پر زندہ رہ رہی ہے جو اِسے پیچھے پیشتر سے شیر کی خدمت کے وقت سے ملے تھے۔'' اور کہہ رہی ہے ہم اصل کلیسیا ہیں! ہم مادرِ کلیسیا ہیں! ہم نے ابتدا کی تھی......'' یہ درُست ہے۔سمجھے؟ یہ اُن کارناموں پر جینا ہے۔

(297) میتھوڈسٹ اپنی نیک نامی میں جی رہے ہیں۔بپٹسٹ اپنی نیک نامی میں جی رہے ہیں۔اور پنتی کاسٹل اپنی نیک نامی میں جی رہے ہیں۔'' اور کہہ رہے ہیں خُداوند کو جلال مِلے! لیکن ایک لمبا عرصہ ہوا، جب مقدُسین رُوح میں ناچا کرتے تھے، اور وہ کیسے تھے......خُداوند نے ایسا کیا تھا اور ویسا کیا تھا۔'' جبکہ، یہ ماضی کی کُچھ چیزیں ہیں۔'' بھائیو، مگر اب ہم سب بڑے ہوگئے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟ یہ سب کُچھ ماضی کی نیک نامیاں ہیں!

(298) یہ قوم ماضی کی نیک نامیوں پر جی رہی ہے کہ آباواجداد کون تھے، غور کریں، اور یہی سبب ہے کہ ہم سوچتے ہیں کہ ہم بچ جائینگے۔خُدا نے کبھی بھی اسرائیل کا احترام اسلیئے نہیں کِیا کہ وہ کون تھے، یا وہ کیا کرتے رہے تھے؛ یا پھر وہ کیا تھے! توجہ کریں۔

(299) مگر، اب، یہاں پر مَیں سوچتا ہوں، جیسا کہ مَیں –مَیں سوچتا ہوں کہ کیا ہوگا۔اب، شاید ایسا نہ بھی ہو۔لیکن مُجھے یقین ہے کہ ایسا وقت آئیگا جب ہمیں مجبور کیا جائیگا کہ مسلہ بنائیں۔اور جب یہ ہوگا، تو ہمیں کرنسی کو تبدیل کردینا چاہیے......وہ فلپ مورس سے کیا کریگا؟ اور وہ اُن وہسکی بنانے والی کمپنیوں سے– سے کیا کریگا؟ وہ لوہا بنانے ولی انڈسٹری سے کیا کریگا؟ وہ تمام اُن کاروباری

لوگوں سے کیا کریگا؟ وہ کیا کریگا؟ وہ اُنھیں تباہ کریگا۔لوگ دیوالیہ ہوجائینگے۔لیکن، تو بھی،''ہم وہ دولت قرض لے سکتے ہیں۔'' آپ دھیان دیں کہ وہ کتنا ہوشیار ہے؟

(300) پھر یہ قوم کلیسیا کو بیچ دی جاتی ہے۔اور کلیسیا اور ریاست ایک مرتبہ پھر سے متحد ہوجاتی ہے،اور پھر وہ موجود ہوتی ہے۔سمجھے؟ یہی حقیقت ہے۔توجہ دیں۔ٹھیک ہے۔اب دیکھیں،اِس میں یہ بات ہے:

202۔اگر کوئی ہماری حکومت کے ماتحت تنظیم یا ایسوسی ایشن میں ہے،اور اپنے دِل کی من مانی کرتا ہے،یا اخیر دِنوں کی سچائی میں چلتا ہے،تو کیا وہ بھی ایک ''کسبی'' گردانا جائیگا؟

(301) آئیں دیکھتے ہیں۔''اگر کوئی تنظیم میں یا ایسوسی ایشن میں ہے......'' اچھا،تنظیم یا ایسوسی ایشن کو دیکھیں؛ جیسا کہ-کہ تنظیم کو،حکومت کی طرف سے،بولنے کا حق دیا گیا ہے۔غور کریں،اِسے اپنے دِل سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا۔سمجھے؟ اب،اگر وہ حقیقی ایماندار ہے،اور خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے،تو بعض اوقات یا پھر کسی بھی طرح اُس کی خبر گیری کی جارہی ہوتی ہے۔سمجھے؟ اور یہ کام اتنا زیادہ سادہ نہیں ہوتا کہ وہ اُسے دیکھ نہ پا رہا ہو۔

(302) اب،مَیں چاہتا ہوں کہ آپ......عزیزو،آپ اِسے دیکھیں،اور یاد رکھیں،کہ خُدا-خُدا کبھی بھی ایسا نہیں کرتا ہے،جہاں تک مَیں یاد رکھ سکتا ہوں،کسی بھی وقت ایسا نہیں کیا،دیکھیں،مگر کیا

......

(303) دیکھیں،یسُوع اُن سب سے-سے اصل تھا،کیونکہ وہ خُدا تھا،یعنی عمانوایل،مجسم ہوا تھا۔اب،اُس-اُس شخص پر،یعنی یسُوع پر نگاہ کریں۔جب......کیا آپ کو معلوم ہے،جب وہ زمین پر آیا تھا،میرا خیال ہے،کہ وہاں ایک تہائی لوگ بھی نہیں تھے جنھیں معلوم تھا کہ وہ زمین پر آیا تھا۔

کیا آپ کو معلوم ہے،کہ جب وہ پیشرو آیا،جب سب ''پہاڑ'' اور دوسری چیزیں واقع ہوئیں تھیں،تو میرا خیال ہے،اُس وقت اسرائیل کی ایک تہائی آبادی بھی نہیں تھی،جنھیں یہ معلوم تھا؟ کیا یہ عجیب بات نہیں ہے؟

(304) ایسا کیوں تھا،جبکہ وہاں یہودی اور دوسری چیزیں موجود تھیں،اور ساری دُنیا میں لوگ تھے۔اب،یاد رکھیں،یسُوع ایک گواہ بن کر آیا،یعنی بحثیت دُنیا کا نجات دہندہ۔کیا یہ بات دُرست ہے؟ ایسا کیوں،جبکہ وہاں پر عین لوگ موجود تھے،لوگوں کے بعد لوگ،لوگوں کے بعد لوگ،قبیلوں

کے بعد قبیلے، اور پھر ایسے لوگ بھی تھے، جنھیں کبھی بھی اُس کے متعلق معلوم نہیں ہوا تھا۔ سب چلتے چلے گئے، جیسے کہ دُنیا نے اُسکے متعلق کبھی جانا ہی نہ ہو؛ کیونکہ دُنیا میں، ہمیشہ ہی، ایسا چلتا آرہا تھا۔ سمجھے؟

(305) کیوں اُس نے اُنھیں جاننے نہ دیا؟ وہ آیا، اور جو پہلے سے ابدی زندگی کیلئے مقرر شدہ تھے اُنھوں نے ہی اُسے قبول کیا۔ باقیوں کے۔ کے متعلق کُچھ بھی کہنا مناسب نہیں، کیوں اُس نے اُنھیں مخلصی نہیں بخشی تھی، کیونکہ وہ مخلصی پانے والے ہی نہیں تھے۔ ایسا کیوں تھا، جبکہ وہ کاہن بھی وہاں کھڑے تھے؟ جبکہ، اُسے اُس مقام پر آنا تھا کیونکہ ہر طرف سے وہاں پر پہلے سے، مقرر شدہ کا ہونا ضروری تھا، لہٰذا اُسے اُن کو ایک گروہ کی شکل میں کلام سُنانا تھا۔

(306) اور وہ بڑے بڑے عالم جنھیں اُسے جاننا چاہیے تھا، اُنھوں نے کہا،''وہ شخص بعلزبول ہے۔ ہم اُسے اپنے اُوپر حکمرانی نہیں کرنے دینگے، اور ایسی بہت ساری باتیں کہیں، سمجھ گئے۔ دیکھو ہم ایسا نہیں کرینگے۔''

لیکن وہاں ایک فاحشہ عورت، جس کے اندر زندگی تھی، اور جو ابدی زندگی کیلئے مقرر کی گئی تھی، اور اُس کا نام یہاں پر خُدا کے کلام میں لافانی طور پر موجود تھا۔ وہ وہاں چلی آئی، اور، پہلی ہی دفعہ وہ نور اُس چھوٹے سے بیج پر پڑا، تو فوراً ہی وہ اُسے جان گئی۔ [بھائی برنہم ایک مرتبہ اپنی انگلیوں سے چٹکی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(307) دیکھیں، ایک بوڑھا سا مچھرا وہاں پر آ گیا۔ جبکہ وہ وہاں پر کھڑا تھا، اور نشان اور عجائب ظاہر کر رہا تھا، اور۔ اور مختلف لوگوں کو اُن کے دِل کے حال بتا رہا تھا، اور اپنے آپ کو عیاں کر رہا تھا۔

اور، میرے خُدایا، فریسی بھی وہاں پر کھڑے ہوئے تھے، اور کہنے لگے،''یہ آدمی بعلزبول ہے۔'' کیونکہ اُنھیں اپنی جماعت کو جواب دینا تھا۔

(308) اور وہ سب جو وہاں کھڑے ہوئے تھے اور کہنے لگے،''ڈاکٹر۔ جونز، کیا تم اُس شخص کو سُننے جاؤ گے؟ وہ۔ وہ ایسا لگتا ہے جیسے کہ جانتا ہو کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے۔'' کیونکہ وہ عام آدمیوں کی طرح نہیں بولتا۔''

(309) ''مَیں اُسے سُنوں گا۔'' دیکھیں، وہ وہاں چلا گیا۔ جی ہاں، خُدا۔ خُدا کبھی اُس کو نہیں مِلا تھا۔

اور یسُوع وہاں نیچے کھڑا تھا۔ اور اُس نے کہا......

بلکہ اُنھوں نے کہا، ''اب یہاں پر دیکھو۔ یہاں پر دیکھو۔ وہاں ایک شخص آ رہا ہے۔ جو کہ اُسکے شاگردوں میں سے ایک ہے۔ وہاں پر ایک شخص اور آتا ہے۔ اب، اُس شخص کا نام، اندریاس ہے۔ آپ کو یاد ہے۔ اوہ، آپ کو یاد ہے، وہاں وہ بوڑھے۔ بوڑھے مچھیرے موجود ہیں؟ وہ اُن میں سے ایک ہے۔ جی ہاں، وہاں پر۔ پر اُس کا بھائی، شمعون بھی ہے۔ سمجھے؟ اور وہ۔ وہ بوڑھے یوناہ کے بچے ہیں۔ اب وہاں پر...... دیکھیں، وہ۔ وہ کسی کو یسُوع کے پاس لا رہا ہے۔ وہ کون ہے؟ جی ہاں، دیکھیں اب وہ کیا کریگا۔ اُس سے۔ سے اگلا آتا ہے۔ اور وہ اُوپر جاتا ہے۔

اور اُس نے کہا، ''کہ تیرا نام شمعون ہے، اور تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔''

(310) ''کہنے لگے یہ شخص بعلزبول ہے! غور کریں، اُس پر کس قِسم کی رُوح ہے۔ یہ عجیب شخص ہے۔ سمجھے؟ دیکھو، کوئی بھی اِس قِسم کی کسی بات پر دھیان مت دینا، سمجھے۔ اُس سے دُور رہو۔ مَیں اِسکی عبادات میں، آج سے کسی صورت میں بھی شامل نہیں ہونگا سمجھ گئے؟ جیسے ہی یہ عبادت ختم ہوگی، ہم یہاں سے نکل جائینگے۔ ہم پھر کبھی، یہاں دوبارہ نہیں آئیں گے۔'' سمجھے؟ کیوں؟ اب، یہ بات اُس نے بھی سوچی، مگر پھر بھی وہ چُنا ہُوا تھا۔ دیکھیں، یہ بالکل وہی لوگ تھے جن کی خاطر وہ آیا تھا اور اُنھوں ہی نے اُسے مصلوب کر دیا تھا۔ سمجھے؟

(311) لیکن وہاں پر ایک کسبی بھی تھی جس سے سب نفرت کرتے تھے! مَیں عصمت فروشی کی پشت پناہی نہیں کر رہا۔ نہیں، یقیناً نہیں! لیکن مَیں صرف آپ کو پہلے سے مقرر شدہ نسل دِکھا رہا ہوں۔

(312) اُس بوڑھے مچھیرے، یعنی اُس شخص پر نگاہ کریں، کیا وہ نہیں ہوسکتا تھا...... بائبل بتاتی ہے کہ ان پڑھ تھا۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ نہ صرف یہی، بلکہ وہ جاہل بھی تھا۔ اب، کیا یہ بات درُست ہے یا غلط ہے؟ اوہ، ہم بہت سی ایسی چیزوں سے جنھیں ہم جانتے ہیں ناواقفیت حاصل کر لیتے ہیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، وہ دونوں چیزیں یعنی ان پڑھ اور جاہل بھی تھا۔ اور جب وہ خُداوند یسُوع کی حضوری میں چلا آیا، تو یسُوع نے اُسے بتا دیا کہ وہ کون تھا۔ ٹھیک وہاں پر ہی سارا مسئلہ حل ہو گیا۔

(313) اب، اُس دوسرے شخص کی بحث کس کے خلاف ہے؟ ''اچھا، دیکھیں، اُس نے اُس پر ایمان رکھا۔ دیکھیں وہ کون ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ کون ہے۔ اچھا، خیر وہ شخص کبھی نہیں...... کیوں۔ کیوں ایسا ہے، وہ تو ایک مچھیرا ہے۔ ایسا کیوں ہے، وہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتا۔ مَیں

نے اُس سے مچھلی خریدی تھی؛ وہ مُجھے رسید بھی سائن کر کے نہیں دے پایا تھا۔ اُسے، دیکھیں، یہ کس قِسم کا مسلہ ہے! اِس قِسم کے لوگ ہی ہیں جو کُچھ اِس طرح کا سُنتے ہیں۔'' خُداوند کا شُکر ہو۔ آمین۔ سمجھے؟ کیوں- کیوں ایسا ہے، وہ کُچھ نہیں جانتا...... اُس کے باپ کو دیکھو؛ وہ بھی جاہل تھا۔ اُس نے اُنھیں کبھی اسکول بھی نہیں بھیجا تھا۔'' لیکن وہ یسُوع ہے جس نے اُسے اسکول بھیجا تھا؛ جو وہ چاہتا تھا ویسا ہی اُس کو سِکھایا تھا۔

(314) مَیں اب، اِس بات کی پشت پناہی نہیں کر رہا کہ اسکول نہیں جانا چاہیے۔ مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ صرف ایک نمونہ ہے۔ غور کریں، آپ اِس میں سے کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہی قِسم ہے، اور اِس کا ایک سبب ہے کہ یہ ان کے اُوپر سے گُزر جاتی ہے۔

(315) کیا آپ اِس بات کو جانتے ہیں؟ کہ ایک بھی...... بلکہ مَیں کہونگا، کہ تمام یہودی جو زمین پر رہتے تھے اُن میں سے ایک تہائی بھی اُس کی آمد کے مُتعلق نہیں جانتے تھے۔ اور- اور، پھر، اُس ایک- ایک تہائی کے پانچویں حصے نے اُسکو سُنا ہوگا۔ اور، پھر، اُس پانچویں حصے کے ایک سوویں حصے نے اُس کو قبول کیا ہوگا۔ آپ کو معلوم ہے اُس کے پاس کتنے لوگ تھے۔ اُس پورے گروہ میں سے، اُسکے پاس شاید بارہ لوگ تھے جو صلیب کے پاس کھڑے تھے۔ پھر وہ باقی سارے کہاں تھے؟ سمجھے؟ ستر اُس سے پِھر گئے تھے۔

(316) اب دیکھیں، اُس وقت وہ آگے بڑھتا ہُوا، بیماروں کو شفا دے رہا تھا، اور اپنی تعلیم کی بابت کُچھ نہیں کہہ رہا تھا؛ وہ آگے بڑھتا رہا، بیماروں کو شفا دیتا رہا اور باقی سب کُچھ کرتا رہا۔ اوہ، میرے خُدایا! تب، اُس میں خُدا کی رُوح تھی۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] جب وہ بیماروں کو شفا دے رہا تھا، تو وہ کہتے کیا بات ہے!'' وہ ایک عظیم اُستاد ہے۔ وہ کہتے، آپ تمام بھائیوں کو، بلکہ آپ سب کو چاہیے کہ اُس کو اپنی کلیسیا میں بلائیں۔ بھئی، تم قوت کی بات کرتے ہو، وہ شخص حقیقت میں بیماروں کو شفا دے سکتا ہے! آپ کو اُس سے مِلنا چاہیے۔ اُس کے پاس شفا کی نعمت ہے۔''

(317) اچھا، بیشک، اُس کی کُچھ نقلیں بھی اُس کے پاس آرہی ہونگی۔ اور وہ اُس کے ساتھ آتے ہیں، کیونکہ ہر ایک گروہ کے پاس اُس کا اپنا آدمی ہونا چاہیے۔

اور وہ آتا ہے۔ اور پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، ایک دِن وہ بیٹھ جاتا ہے۔

’’اوہ، یقیناً، اُستاد، ہم تیرے ساتھ جائینگے۔‘‘

(318) ’’اچھا ٹھیک ہے، بیٹھ جاؤ۔ آؤ چلتے ہیں۔‘‘ ٹھیک ہے، اور اِس طرح، اُن ستر کو بھیج دیا۔ اور پھر ایک دِن، ایک عظیم معجزہ ہونے کے بعد، وہ بیٹھ گیا اور اُنھیں کلام سُنانا شروع کر دیا، سمجھ گئے۔ کلام کا آغاز ٹھیک لگتا ہے......‘‘ ٹھیک ہے۔ پھر اُس نے اُنھیں کلام سُنانا، یعنی سچائی بتانا شروع کی۔

اُنھوں نے کہا، ’’آہ، اب، ایک لمحہ ٹھیریں! ہوں! ہم اِس بات کے متعلق نہیں جانتے۔‘‘ کیونکہ یہ بات اُن کی تعلیم کے خلاف تھی۔ اور کہنے لگے، ’’خیر، ہم جانتے ہیں کہ ہم نے ہیکل اور ایسی تمام چیزوں کو چھوڑ دیا ہے، لیکن بھائیو، شاید ہم- ہم غلط تھے۔ ہمارے لیے بہتر ہے کہ ہمیں واپس چلے جانا چاہیے، کیونکہ یہ شخص پہلیوں میں باتیں کرتا ہے۔ یہ عجیب قسم کا شخص ہے۔ ہم اِسے نہیں سمجھ سکتے۔‘‘ سمجھے؟ یہ کیا تھا؟ یہ نسل ابتدا سے مقرر شدہ نہ تھی۔

(319) پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُسکے پاس ایک خدمت گزاروں کا ایک چھوٹا گروہ تھا، اور اُس نے خادموں سے بات کی۔ اُنھوں نے کہا، ’’آہا! ہوں! ہمارے لیے بہتر ہے کہ واپس چلے جائیں، اور، جا کر تنظیموں میں شامل ہو جائیں، اپنے کاغذات دوبارہ لے لیں، سمجھ گئے۔ کیونکہ، اِس شخص کی، کیونکر، کوئی اِس شخص کی سمجھ سکتا ہے؟ وہ یہاں پر یہ کہتا ہے، اور وہاں پر یہ کہتا ہے۔ آہ!‘‘

(320) لیکن وہ دوسرے اُسے اِسطرح نہیں سمجھ سکے۔ کیونکہ وہ اُن میں سے کُچھ کو پہیلیاں بتا رہا تھا، لیکن دوسروں کو نہیں۔

پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔ اور پھر وہ مڑا اور اُن بارہ پر نظر کی جو وہاں کھڑے تھے۔ اور کہا، ’’کیا تم بھی، چلے جانا چاہتے ہو؟‘‘ سمجھے؟

(321) اب غور کریں۔ پطرس نے کہا، ’’تُو جانتا ہے؟ کہ مَیں نے ساری زندگی اُس پُرانی ہیکل میں گزاری ہے۔ مَیں دُنیا میں کہاں جاؤنگا؟ مَیں کہاں جاؤنگا؟ مَیں کہاں- کہاں جا سکتا ہوں؟ مَیں یہ کام کرنے کے بعد......مَیں دوبارہ اُس کچرے کے ٹوکرے میں نہیں جا سکتا، جہاں پر دُنیا کی ہر قسم کی غلاظت پڑی ہوئی ہے۔ سمجھے؟ مَیں- مَیں...... کہاں جاؤنگا؟ مَیں- مَیں کسی صورت میں بھی یہ نہیں کر سکتا۔‘‘

(322) اُس نے کہا، ’’تو پھر، ٹھیک ہے، چل آگے، ایک ساتھ بڑھتے جائیں۔‘‘ اب، آپ یہاں کھڑے ہیں۔ سمجھے؟ تو پھر، یہ اُس وقت کیسا تھا؟ یعنی تقریباً ڈھائی ملین میں سے صرف بارہ لوگ

تھے۔اور دُنیا کا نجات دہندہ، بلین میں سے، پھر بھی حلیم تھا، سمجھ گئے۔صرف فروتن رہیں۔غور کریں۔

اب، اُن تمام فریسیوں کے ساتھ؛ وہ کسبی بھی آموجود ہوئی۔اور اُس نے، کہا،''لگتا ہے، کہ تُو ضرور ایک نبی ہے! اب، ہم جانتے ہیں کہ مسیحا آنے والا ہے، اور جب وہ آئیگا تو ایسا ہی کریگا۔''

اُس نے کہا،''مَیں وہی ہوں۔''

(323) اور اُس عورت نے کہا،''یہی مسیح ہے،'' اور وہ چل دی۔آپ اُسے ایک بار بھی روکنے کی کوشش کریں؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

203۔بھائی برینہم، یسُوع مسیح کے نام میں سلام پیش کرتا ہوں۔برائے مہربانی متی 11:22 میں، اُس شخص کو بیان کر دیں، جو شخص شادی کے کپڑوں میں نہیں تھا، جس نے شادی کے کپڑے نہیں پہنے ہوئے تھے۔میں جانتا ہوں وہ شخص بغیر شادی کے- کے کپڑوں کے آسمان پر نہیں جا سکا۔وہ مہمان تھا، مَیں جانتا ہوں، کہ وہ دُلہن نہیں تھی۔

(324) جی ہاں، یہ دُرست ہے۔وہ تو بس......جی ہاں، وہ صرف اندر داخل ہو گیا تھا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں۔اب، مَیں ......اِس پر پورا ایک پیغام سُنا سکتا ہوں۔

اب میرے پاس دس منٹ ہیں، بیماروں کیلئے دُعا بھی کرنی ہے اور اِسے ختم بھی کرنا ہے۔ میرا خیال ہے، کہ اِن میں سے آدھے مَیں ختم کر چکا ہوں۔غور کریں۔لیکن تو بھی مَیں -مَیں ذرا جلدی کرونگا، اِس سوال کے بعد، یقیناً، بہت جلدی کرونگا۔سمجھے؟

(325) اگر آپ مشرقی تہذیب کو جانتے ہیں، تو یہاں وہ واقعہ رونما ہوا۔سمجھے؟ کیونکہ جب ایک دُلہا اپنی شادی کے دعوت نامے دیتا تھا، تو وہ کثیر تعداد میں دعوت نامے دیتا تھا۔اور جِسے وہ دعوت نامہ بھیجتا تھا، اُسکے لیے اُس نے دروازے کے پاس ایک دربان کھڑا کِیا ہوتا تھا، جو اُس کو پوشاک پہناتا تھا۔چاہے وہ غریب ہوتا تھا، یا چاہے وہ جیسا بھی ہوتا تھا، اُس کے پاس......اگرچہ وہ امیر یا غریب ہوتا تھا، یا جیسا بھی ہوتا تھا، اُس کے پاس، سبھی کیلئے، شادی میں پہننے کا ایک مخصوص لباس ہوتا تھا۔

(326) جب وہ دروازے پر کھڑے ہوتے تھے، تو وہ اُسے وہ لباس پہنا دیتے تھے، اور وہ اُس کی بیرونی حالت کو ڈھانپ لیا کرتا تھا۔وہ بلایا گیا تھا، چاہے وہ لکھ پتی ہو یا وہ کنگال ہو، یا، چاہے وہ کسان ہو، یا کھائیاں کھودنے والا ہو، یا چاہے وہ دولتمند، یا کوئی بھی ہو، اُس- اُس کو وہاں پوشاک پہننا تھی۔کیونکہ، جب وہ دروازے میں داخل ہو، تو اُس کو دروازے پر ہی پوشاک پہنا دی جائے۔

(327) اب، مقدّس یوحنا 10 باب کو لیتے ہیں، میرا خیال ہے یہی وہ جگہ ہے، جہاں اُس نے فرمایا، ''دروازہ مَیں ہوں۔'' سمجھے؟ ''دروازہ مَیں ہوں جس سے...... جسکے وسیلے آپ داخل ہوتے ہیں۔'' اب وہ آدمی وہاں دروازے پر کھڑا ہے، جو اُس کو پوشاک پہناتا ہے، یعنی رُوحُ القُدس، کیونکہ جب وہ اُس میں داخل ہوتا ہے تو وہ اُسے راستبازی کا لباس پہناتا ہے۔

(328) اب، شاید یہ شخص کسی تنظیم کے ذریعے آیا تھا، شاید وہ کھڑکی کے پیچھے سے، کسی سوراخ سے آیا تھا۔ اور وہ داخل ہو کر میز پر بیٹھ گیا تھا۔ اور جب دُلہا وہاں آیا اور اِدھر اُدھر نظر دوڑائی، تو وہ ایک...... وہ...... وہ ایک عجیب سا شخص یعنی بطخ کی طرح لگ رہا تھا، جیسے، کہ وہ عجیب سی بطخیں ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ ''تو اُس نے کہا رُوحُ القُدس کے بپتسمے اور دوسری چیزوں کے بغیر، تو یہاں کیا کر رہا ہے؟ تُو یہاں کیسے داخل ہو گیا؟'' خیر، وہ دروازے کے علاوہ کہیں اور سے داخل ہوا تھا۔ اور وہ بغیر دعوت نامے کے اندر آ گیا تھا۔ سمجھے؟ وہ کسی تعلیمی نظام کے ذریعے آ گیا تھا، دیکھیں، یا کسی اور طرح سے داخل ہو گیا تھا۔ لیکن وہ اندر آ گیا تھا۔

(329) اُس نے اُن سے کہا، ''اُس کے ہاتھ اور پاؤں، باندھ دو؛ اور اُسے یہاں سے اُٹھا کر، باہر اندھیرے میں ڈال دو، جہاں رونا، اور ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔'' سمجھے؟ اُسے مصائب کے دور میں جانا پڑا۔ سمجھے؟ کیونکہ وہ دروازے سے داخل نہیں ہوا تھا۔ پس، یہ ٹھیک ہے۔ اگلا سوال:

204۔ کیا ایلیاہ جو ملاکی 4 باب کا ہے وہ وہی ایلیاہ ہو گا جس کی بابت مُکاشفہ 11:3 میں بیان کیا گیا ہے؟ اور جو کہ دوسرا گواہ ہے...... یا کیا دوسرے دو گواہ، شخصی طور پر الگ ہیں؟

(330) جی ہاں۔ ملاکی 4 باب والا ایلیاہ ملاکی 3 والا ایلیاہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ ہم نے اِس پر، گزشتہ شب بات کی تھی۔ ''اور کیا اُن دونوں میں سے، دوسرا گواہ الگ ہے؟'' جی ہاں، جناب، ہمارے مُکاشفہ کے مطابق؛ موسیٰ اور ایلیاہ ہیں۔ اب، مَیں آپ کو یہاں پر زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرانا چاہتا۔

205۔ پہلا سلاطین 19، بھائی برینہم، میرا خیال ہے کہ یہاں اُن لوگوں کی تعداد ہے جنھوں نے گھٹنے نہیں جھکائے تھے......

(331) جی ہاں، یہ دُرست بات ہے۔ سات سو کی بجائے...... آپ کا شکریہ۔ یہ بالکل دُرست تعداد ہے۔ یہ سات سو کی بجائے سات ہزار تھے...... ''بھائی برینہم......'' جی ہاں سات سو کی بجائے سات ہزار تھے۔ اب، اِس پر توجہ دیں؟

(332) آپ جانتے ہیں، دراصل، جب ایک شخص اِسطرح سے، منادی کرنے آتا۔ آتا ہے تو......اب دیکھیں، مَیں آپ سے کُچھ پوچھوں گا، اور آپ سمجھ جائینگے۔

جب ایلیاہ بیابان سے آیا تھا، تو اُس کے پاس ایک پیغام تھا۔ وہ غصے میں بیابان سے نکلا، اور سیدھا بادشاہ کے پاس گیا اور اُس کو بتایا،''کہ جب تک میں نہ کہوں آسمان سے مینہ نہ برسے گا۔'' اور یہ وہ کلام تھا جو اُس کے پاس تھا۔ اور اُسی غصے میں باہر نکل گیا، اور کسی سے کوئی بات نہیں کی تھی۔ سمجھے؟

(333) اور پھر اُسکے پاس دوسرا پیغام تھا، وہ سیدھا نیچے آیا اور وہ پیغام سُنایا۔ اور ٹھیک واپس مُڑا، اور سیدھا بیابان میں چلا گیا۔ سمجھے؟

(334) اب، اگر آپ نگاہ کریں، تو جب مَیں نے اِس ٹیبرنیکل کے نیچے کونے کے سرے کا پتھر رکھا، تو اُس نے کہا،''ایک مُبشر کی خدمت کا کام سرانجام دے۔'' اور اب وقت آرہا ہے جب یہ خدمت ہو رہی ہے۔ کیونکہ کُچھ اور وقوع پذیر ہو رہا ہے۔ تو پھر مَیں ......دیکھیں، مَیں یہاں آتا رہا اور مُبشرانہ، اور دوسرے کام کرنے کی کوشش کرتا رہا، اور اب آپ دیکھیں کہ آپ کِس مقام پر ہیں؟ سمجھے؟ آپ......اوہ، مَیں۔ مَیں کلیسیا سے توقع کرتا ہوں کہ وہ اتنے روحانی ہیں کہ اِسے سمجھ سکیں۔

206۔ بھائی برنہم، مَیں سمجھتا ہوں کہ ایلیاہ کا تین بار آنا لازم ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا کہ وہ دو دفعہ پہلے ہی آچکا ہے، اور پھر دوبارہ آئیگا۔ اب، اُن دو گواہوں میں سے جو موسیٰ اور ایلیاہ ہیں، جس پر ایلیاہ کی رُوح ہے، کیا وہی شخص دوبارہ آئیگا؟

(335) نہیں۔ نہیں۔ دھیان کریں، وہ غیرقوم سے ہوگا، اور غیرقوم کی کلیسیا کے واسطے ہوگا۔ خُدا ہمیشہ، اُسے اُسکے اپنے لوگوں میں سے، بھیجتا ہے، سمجھ گئے۔''یسُوع اپنوں کے پاس آیا؛ اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔'' دیکھیں وہ ہمیشہ، اپنے وقت کے پیغام کو بھیجتا ہے۔

(336) جب خُدا یہودیوں کیساتھ مصروف تھا، اُس وقت تک غیرقوم سے کوئی انبیا نہیں آئے۔ اور جب تک خُدا غیرقوم کیساتھ مصروف ہے، تو کوئی یہودی انبیا نہیں آئے۔ پس جب خُدا دوبارہ یہودیوں کی طرف مُڑے گا، تو پھر غیرقوم سے کوئی انبیا نہیں آئینگے۔ سمجھے؟ توجہ دیں میرا کیا مطلب ہے؟ ٹھیک ہے۔

اُٹھائے جانے کے بعد......

(337) اب دیکھیں، بیشک، ایک آگے لے کر جانے والا وقت ہوگا، ایک پیغام دوسرے کو آگے لے کر جا رہا ہے۔ اِس کو ٹھیک اِسی طرح سے ہونا ہے، آپ غور کریں، جیسے کہ مَیں نے بیان کیا ہے، سمجھ گیئے؛ جس طرح، کہ پولُس غیر اقوام کیلیئے تھا۔ ٹھیک ہے۔

207۔ اُٹھائے جانے کے بعد، کیا آخر میں کوئی کلیسیا بچائی جائیگی، یا کون ہے جو اُٹھایا نہ جائیگا؟

(338) ہرگز نہیں۔ ہُوں۔ کیونکہ، خُون کا کام ختم ہو چکا ہوگا۔ آپ دھیان دیں، کیونکہ مزید شفاعت کا کام نہیں ہوگا۔ غیر قوم کا زمانہ ختم ہو چکا ہوگا۔ اُٹھائے جانے کے بعد، کوئی بھی فرد یا کلیسیا، آہا آہا، کوئی بھی کلیسیا بچائی نہیں جائیگی۔ ''کیونکہ جو نجس ہے، وہ نجس ہی ہوتا جائیگا؛ اور جو پاک ہے، پاک ہی ہوتا جائیگا۔'' سمجھے؟ ایسا نہیں ہوگا، دیکھیں، کلیسیا کے چلے جانے کے بعد ایسا نہیں ہوگا۔

208۔ بھائی برینہم، مَیں نے غور کیا، کہ آپ نے دانی ایل کے ستر ہفتوں کو پہلی مُہر کے ساتھ منسوب کیا ہے۔ جبکہ مَیں سمجھتا ہوں، دانی ایل پر، یعنی دانی ایل کے متعلق پیغام میں، جب خوشخبری یہودیوں کی طرف لوٹے گی، تو ستر ہفتے شروع ہونگے۔ تو کیا ستر...... بلکہ کیا ایک ہفتہ، یعنی سات، سال یہودیوں کیلیئے بچے ہیں؟ یا، ابھی بھی، آدھا ہفتہ، یعنی ساڑھے تین سال اُن کیلیئے بچے ہیں؟

(339) صرف آدھا ہفتہ۔ کیونکہ یسُوع نے اِس کی نبوت کی تھی، یعنی پہلے آدھے ہفتہ کی نبوت کی گئی تھی۔ صرف آدھا ہفتہ اُن کیلیئے بچا ہے۔

بھائی برینہم، جیسا کہ اِس ہفتے کے دوران آپ نے بیماروں کیلیئے دُعا نہیں کی، کیا آپ کرینگے......؟ (یہ صرف اُس کیلیئے درخواست کی گئی ہے۔)

بھائی برینہم، کیا آپ عبادت کے بعد مُجھے مِلیں گے......؟ (دیکھیں، یہاں بھی، درخواست ہے۔)

209۔ کیا آپ مہربانی سے شیطان کے ہزار برس کیلیئے باندھے جانے، اور مُکاشفہ 8:20 کی جنگ - جنگ کیلیئے اُسکے چھوڑے جانے کے متعلق بیان کرینگے؟ اُسکا ہرمجدون کی جنگ کیساتھ کیا تعلق ہے جیسا کہ چوتھی مُہر میں نشاندہی کی گئی ہے؟ کیا جوج اور ماجوج کیلیئے نئی زمین میں سے لوگ اکھٹے ہونگے؟

(340) خیر، یہ ایک طویل بات ہے، لیکن، دیکھیں مَیں - مَیں اِسکے خاص حصے کو بیان کرنا چاہونگا۔ اب دیکھیں، پہلی چیز، ''اُسکا کیا تعلق ہوگا......'' اب، شاید مَیں اِسے پورا بیان نہ کر پاؤں۔ تو بھی مَیں اپنی پوری کوشش کرونگا۔

کیا آپ مہربانی سے شیطان کے ہزار برس کیلئے باندھے جانے، اور مُکاشفہ 8:20 کی جنگ-جنگ کیلئے اُس کے چھوڑے جانے کے بارے میں بیان کرینگے؟

(341) یہ ہرمجدون کی جنگ نہیں ہے۔ ہرمجدون کی جنگ اِسطرف واقع ہونی ہے، دیکھیں، جب مصائب کا دور ختم ہو چکا ہوگا، ٹھیک ہے۔

اب، اِس کا جوج اور ماجوج کی جنگ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

(342) کُچھ بھی نہیں۔ کیونکہ ایک جو ہے وہ ہزار سالہ سے پہلے ہے۔ اور دوسری جو ہے وہ-وہ اختتام ہے یعنی ہزار سالوں کے اختتام پر۔

......جیسا کہ چوتھی مُہر میں نشاندہی کی گئی ہے؟ کیا جوج اور-اور ماجوج کیلئے نئی زمین میں سے لوگ اکھٹے ہونگے؟

(343) شیطان کو اُسکی قید سے چھوڑ دیا جائیگا، اور وہ تمام لوگوں، یعنی بدکاروں کو اکھٹا کرنے کو نکلے گا، کہ اُن کو اُس جگہ پر لائے۔ اور خُدا آسمان سے آگ اور گندھک نازل کریگا، اور وہ اُنھیں کھا جائیگی، سمجھ گئے۔ یہ، دو جنگیں ہیں۔ اگلا سوال:

210۔ رومن کیتھولک کلیسیا نے جو اڑسٹھ ملین لوگوں کو قتل کیا، اِس کے حوالے سے تاریخ کے کس دور میں یہ واقعہ رونما ہوا تھا؟ اور اِس واقع کو ہونے میں کتنا عرصہ لگا تھا؟

(344) شومیکر کے جلالی انقلاب کو لیں۔ میرا خیال ہے کہ اِن کُچھ عالموں کے پاس یہ باتیں ہیں۔ اور یہ کلیسیا کی تاریخ ہے۔ مگر مَیں بھول گیا ہوں کہ یہ کس صفحے پر ہے، مگر یہ باتیں اُس-اُس وقت واقع ہوئیں تھیں......وہاں یہ باتیں بیان کی گئی ہیں، یا کلیسیا کو سینٹ آگسٹن، جو ہپوافریقہ کا تھا، اُس کے ذریعے دی گئی تھیں۔ یہ 354 اے ڈی سے، 1850 تک ختم ہوا، جسے آئرلینڈ کا قتلِ عام کہا گیا ہے، سمجھ گئے؟ پس وہ عرصہ 33 اے ڈی، یا-یا 30 اے ڈی......یا 354 سے ہے۔ اب، پہلے مُجھے اِسے درُست کرنے دیں، سمجھ گئے۔ 4-5-3 اے ڈی سے-سے 4-5-8-1، 1850 اے ڈی تک، اِس تاریخ کے مطابق، اڑسٹھ ملین پروٹسٹنٹ لوگوں کو موت کے گھاٹ تارا گیا، اور یہ باتیں شہدائے روم کی تاریخ میں درج ہیں، جو کہ روم کے پوپ سے اختلاف کے سلسلے میں ہوئیں۔ اور یہ تاریخ ہے۔ اور اگر آپ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ غلط ہے، تو خیر، پھر شاید جارج واشنگٹن، یا لنکن بھی یہاں یہاں موجود نہ تھے۔ آپ جانتے ہیں، کہ ہم میں سے کوئی بھی وہاں موجود نہ تھا۔ بحر حال، یہ باتیں

وہاں موجود ہیں۔ مَیں نے ثبوت دیکھے ہیں کہ یہ چیزیں موجود تھیں۔

211۔ بھائی برینہم، انیسویں باب کی......اٹھارویں آیت،" تو بھی مَیں اسرائیل میں سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑونگا، اسرائیل میں سات ہزار، یعنی وہ سب گھٹنے......جو بعل کے آگے نہیں جھکے، اور ہرایک منہ......یا-یا جو بعل کے آگے نہیں جھکے، اور ہرایک......جس نے اُسے نہیں چوما، یعنی ہرایک منہ جس نے اُسے نہیں چوما۔" مہربانی سے میرے لیے، اِس کی تشریح کردیں کہ- کہ کیا یہ سات سو کے متعلق ہے۔

(345) یہ سات ہزار تھے؟ سمجھے؟ اور پھر، "بعل کو چومنا،" کیا آپ اِس بات کو نہیں جانتے...... یہاں پر کتنے لوگ ہیں جو پہلے کیتھولک تھے۔ یقیناً۔ سمجھے؟ آپ جو پہلے شبہوں کو چومتے تھے۔ سمجھے؟

(346) اور، یادرکھیں، نبوکدنضر اور بابل کے زمانہ میں، جب غیرقوم کی بادشاہی شروع ہوئی تھی، سمجھ گئے: جب غیرقوم کی بادشاہی شروع ہوئی تھی، تو وہ ایک انسان کی پرستش سے وجود میں آنے سے شروع ہوئی تھی۔ نبوکدنضر نے ایک شخص کی مورت بنوائی تھی۔ اگر آپ ایک روحانی ذہن رکھتے ہیں، تو اِس مُکاشفہ کو سُنیں۔ اُس روح، یعنی اُس شخص نے اپنے لیے ایک مُکاشفہ حاصل کیا، بلکہ اُس نے اپنے مُکاشفہ سے، جس آدمی کی شبہہ بنوائی، وہ دانی ایل تھا، ایک دیندار شخص کی مورت بنوائی کہ اُس کی پرستش کی جائے۔ کیا اِس بات کو سمجھ گئے؟ کیونکہ، اُس نے اُس کا نام بیلطشضر رکھا تھا، کیا ایسا نہیں تھا؟ اور، بیلطشضر، جو اُس کا دیوتا تھا۔ اور اُس نے اُس دیوتا کی مورت بنوائی تھی، جو کہ دانی ایل کی مورت تھی۔ اور دانی ایل نے اُس یعنی اپنی مورت کو سجدہ کرنے سے انکار کردیا تھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(347) اور یہی بات یہاں پر دوبارہ ہے، توجہ دیں۔ اب دھیان کریں۔ نبوکدنضر نے، بابل کے دِنوں میں، غیرقوم کی باشاہت کا آغاز کیا تھا؛ یعنی ایک غیرقوم کا بادشاہ، کلیسیا اور ریاست کو اکھٹا کر رہا تھا، ایک مقدّس شبیہہ کو لیا......یعنی ایک مقدّس شخص کی شبہیہ کو لیا، اور زبردستی اُسکی عبادت کروانا چاہتا تھا۔ اور اُس غیرقوم کی بادشاہت کا خاتمہ پاؤں میں ہوا، ہاتھ کی تحریر کے ساتھ جو دیوار پر لکھ رہی تھی، ایک سیاسی قوت کے وسیلے جس نے کلیسیا اور ریاست کو مُتحدہ کردیا تھا؛ کہ دوبارہ زبردستی شبہیہ کو چومیں، آپ دیکھیں، وہی چیز، یعنی ایک مقدّس شخص کی شبیہہ موجود ہے۔ یقیناً ایسا ہے۔

212۔ بھائی برینہم، جب اُٹھایا- اُٹھایا جانا ہوگا، تو کیا ننھے بچے جو غلط اور دُرست کی پہچان نہیں کر سکتے کیا وہ بھی اُٹھالیے جائینگے؟

اگر اُن کے نام کتاب میں درج ہیں۔تو جی ہاں۔ یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

213۔ بھائی برینہم ، آپ نے گُزشتہ شب کہا تھا کہ...... جب ایلیاہ نے منادی کی تھی، وہاں پر سات سولوگ بچائے گئے تھے۔ یا کیا آپ کا مطلب سات ہزار تھا......؟

(348) جی ہاں۔ یہ دُرست ہے۔ دیکھیں، مَیں اِس کیلئے معذرت خواہ ہوں۔ یہ ٹھیک ہے، دیکھیں، مَیں نے غلط کہہ دِیا تھا۔

بھائی برینہم ، کیا آپ...... اِس بات کو کھولنے کے بعد...... بلکہ بھائی برینہم ، کیا آپ اِس مقام کی-کی (d-e-s-p-e-......) تفسیر کرینگے......

معاف کرنا۔ ’’کیا زمانہ......‘‘ اب، یہ آپ کی نہیں۔ دیکھیں، بلکہ میری بات ہے۔

214۔ کیا آپ کے ساتویں مُہر کھولنے کے بعد، فضل کا زمانہ ختم ہو جائیگا؟

(349) مَیں اُمید کرتا ہوں کہ نہیں۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ عزیزو، اِس بات کو اپنے دماغ میں مت لائیں، سمجھ گئے۔ آپ جو کرتے ہیں کرتے چلے جائیں۔ آلوؤں کو کھودتے جائیں، اور چرچ میں جاتے رہیں، اور اِس کام کو جاری رکھیں۔ اگر صُبح کو آمد ہو جاتی ہے، تو آپ وہی کرتے پائیں جائینگے جو آپ کو کرنا چاہیے تھا۔ اسلیئے کام کو چھوڑنا مت-مت شروع کر دینا۔

(350) دیکھیں، جب آپ رُک جاتے ہیں، تو آپ بالکل اُس چیز کو اُس کے-کے مقصد سے موڑ دیتے ہیں جو جس کیلئے مقرر کی گئی تھی۔ آپ کو ذرا سی مخصوص سوچ ملتی ہے، اور آپ اُس کے متعلق اپنے خیالات تراش لیتے ہیں۔ اسلیئے اپنے خیالات مت تراشیں۔ بلکہ جب آپ بیٹھیں اور باتوں کو سُنیں، تو کہیں، ’’خُداوند، تیرا شکر ہو۔ پس مَیں ذرا اور قریب ہو کر تیرے ساتھ چلوں گا۔‘‘ سمجھے؟ ’’مَیں چلوں گا......‘‘ اسلیئے کام کرنا ترک مت کریں اور نہ یہ کہیں، ’’مَیں سب کُچھ بیچ ڈالوں گا۔‘‘

(351) ایک دِن، ایک آدمی، شمالی کیرولینا میں، دوڑتا ہوا آیا، اِس سے پہلے کہ ہم وہاں سے چلے جاتے۔ اُس نے کہا، ’’خُدا کو جلال مِلے! کیا آپ مُجھے بتا سکتے ہیں کہ کوئی عظیم کام کہاں ہوا ہے؟ اور مَیں نے کہا، ’’نہیں۔‘‘

(352) ’’اوہ، جی، جناب،‘‘ اُس نے کہا، ’’وہ شخص تو......‘‘ اُس نے بتایا، ’’ وہ شخص تو آڈیومشن کا صدر رہے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’کیا مطلب ہے؟‘‘

اُس نے کہا، ’’آڈیومشن کا۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’مَیں سمجھا نہیں۔‘‘

اور اُس نے کہا، ’’اوہ،‘‘ اور بولا ’’کہ وہ شخص صدر ہے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’آپ نے اُس کا کیا نام بتایا تھا؟‘‘

(353) اُس نے کہا، میرا خیال ہے، برینہم ہے۔ یا کُچھ اِسی طرح کا، براؤن یا برینہم ہے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’اچھا، میرا نام ہی برینہم ہے۔‘‘

اُس نے کہا، ’’کیا آپ ہی آڈیومشن کے صدر ہیں؟‘‘

مَیں نے کہا، ’’نہیں، جناب۔‘‘

اُس نے کہا، ’’اچھا، ہزار سالہ دورِ حکومت کہاں پر ہے؟‘‘

مَیں نے کہا، ’’مُجھے نہیں معلوم۔‘‘

(354) اُس نے کہا، ’’کیوں، آپ تو ایک...... یعنی آپ-آپ کا مطلب ہے کہ وہ-وہ-وہ-ٹھیک یہاں پر آنے کو ہے، اور آپ کو اُس کی خبر تک نہیں ہے؟‘‘

مَیں نے کہا، ’’نہیں، جناب، مُجھے معلوم نہیں ہے۔‘‘

(355) اُس نے کہا، ’’اچھا، خُدا کو جلال مِلے!‘‘ اُس نے کہا، ’’میرے کُچھ- کُچھ دوست ہیں جو میرے پاس آئے اور اُنھوں نے مُجھے بتایا تھا،‘‘ اور کہا تھا، ’’اسلیئے مَیں نے کام چھوڑ دیا ہے۔‘‘ جبکہ اُس نے کام والے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور اُس نے کہا، ’’بھائی، مَیں ہزار سالہ دورِ حکومت چاہتا ہوں۔‘‘

(356) اور مَیں نے کہا، ’’اچھا، میرا-میرا خیال ہے آپ تھوڑے سے اُلجھے ہوئے ہیں، بھائی، کیا آپ اُلجھے ہوئے نہیں ہیں؟‘‘

(357) تقریباً اُسی وقت ایک ٹیکسی کیب، یعنی ایک کار آ کر رُکی۔ اور اُس میں موجود خاتون نے کہا، ’’یہیں روکنا! یہیں روکنا! یہیں روک دو!‘‘ اور اُس میں سے ایک خاتون باہر آئی، اور کہا، ’’آپ تو میرے شوہر کیلیئے دُعا کرنے والے تھے۔‘‘

مَیں نے کہا، ’’جی، میم۔ مگر کس-کس بارے میں دُعا کرنی ہے؟‘‘

(358) اُس نے کہا، ’’اچھا، دیکھیں، مَیں تو سمجھتی تھی کہ دُعا کروانے کیلیئے ایک مہینہ مُلاقات

کیلیئے انتظار کرنا پڑیگا۔''

اور مَیں نے کہا،'' کیا؟''

(359) اور اُس نے کہا،'' جی ہاں، جناب۔'' اور کہا،'' لیکن مَیں نا اُمید ہوگئی ہوں۔ اسلیئے آپ کو میرے شوہر کیلیئے دُعا کرنی پڑیگی۔''

مَیں نے کہا،'' یقیناً۔ اچھا وہ کہاں پر ہے؟ اُسے یہاں لائیں۔''

(360) وہ شخص بھی وہاں پر کھڑا تھا، اُس نے نظر ہٹائی، اور وہ بول اُٹھا،'' کیا آپ بیماروں کیلیئے، دُعا بھی کرتے ہیں؟''

مَیں نے کہا،'' جی ہاں، جناب۔''

(361) اُس نے کہا،'' آپ نے کیا کہا تھا آپ کا نام کیا ہے، برنہم؟'' مَیں نے کہا......'' بلکہ کہنے لگا آپ کو ہزار سالہ دورِ حکومت کے متعلق کُچھ معلوم نہیں ہے؟''

(362) مَیں نے کہا،'' خیر، مُجھے ......نہیں، مُجھے معلوم نہیں ہے۔'' اور مَیں نے کہا،'' مَیں- مَیں اسے ایسے نہیں سمجھتا۔ یہ ٹھیک بائبل میں موجود ہے۔

(363) اُس نے کہا،'' نہیں، بلکہ یہ ٹھیک ابھی ہی ہے۔ کیونکہ لوگ ہر طرف سے یہاں آرہے ہیں۔''

مَیں نے پوچھا،'' تو پھر یہ کہاں پر ہے؟''

اُس نے کہا،'' جیفرسن ویل، انڈیانا، ٹھیک پُل کے نیچے۔''

(364) مَیں نے کہا،'' جناب، آپ نے، مُجھے مغلوب کرلیا ہے۔'' اور مَیں نے کہا،'' لیکن مَیں اِس کے متعلق کُچھ نہیں جانتا۔'' مَیں نے کہا،'' آئیں اندر چلتے ہیں اور بیٹھتے ہیں۔ شاید ہم اِس چیز پر کوئی بات چیت کرسکیں۔'' اور ہم نے اِس بات پر گفتگو کی، سمجھ گئے۔

(365) دوستو، کیا آپ، آپ نہیں دیکھتے، کیا آپ کبھی خدمت کی آرزو نہیں کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔ سمجھے؟ جہاں پر آپ ہیں وہاں پر آپ مسرور ہونگے۔ سمجھے؟ اسلیئے آپ جو کام کرتے ہیں کرتے چلے جائیں۔

215۔ دُلہن کے اُٹھائے جانے کے بعد، کب کلیسیا، جس نے مصائب کے دور میں سے گُزرنا ہے، اُس کی عدالت ہوگی؟ (یا اُس کی عدالت نہیں ہونی......) کیا یہ ہزار سالہ دورِ حکومت سے پہلے یا

بعد میں ہونی ہے؟

''کلیسیا'' کیلئے۔اوہ،مَیں معذرت خواہ ہوں۔جس نے یہ لکھا ہے،مُجھے معاف کرنا۔''کب کلیسیا کو......''

دُلہن کے اُٹھائے جانے کے بعد،کب کلیسیا،جس نے مصائب کے دور میں سے گُزرنا ہے،اُسکی عدالت ہوگی؟ کیا یہ پہلے یا بعد میں ہوگی......؟

(366) بعد میں!''اسلیئے کہ باقی جو مُردے ہونگے کیا اُنھیں ہزار سال کیلئے نہیں رہنا ہے،''وہ دُلہن کے ساتھ نہیں جائینگے۔آئیں غور کریں:

216۔بھائی آپ نے کئی مرتبہ کہا ہے کیمونزم خُدا کی طرف سے اُبھری ہے تاکہ خُدا کے مقصد کو پورا کرے،جیسے کہ نبوکدنضر بادشاہ کو کھڑا کیا تھا۔اب یہ کیمونزم کہاں پرفٹ ہوگی......پھر یہ آخرکار...... آخرکار یہ کیا کریگی؟ اور اِس کا خاتمہ کیسے ہونا ہے؟ بہت سے عُلما مانتے ہیں کہ شمال کی بادشاہت، جوج ماجوج جو کہ کلام میں بیان کی گئی ہے،وہ اِسرائیل کے خلاف اُٹھنے والی-والی ہے......(مَیں نہیں سمجھ پایا کہ وہ کیا ہے۔جی ہاں۔جی ہاں۔) لیکن مَیں یقین کرتا ہوں،کہ......جو کُچھ بھی ٹیپ میں کہا گیا ہے،آپ نے کہا کہ آخرکار یہ......کیمونزم کیتھولک اِزم،یا ویٹی کن کو،دھماکے سے تباہ کردے گی۔ کیا یہ بات درُست ہے؟

(367) جی ہاں۔مُکاشفہ 16 میں،اور مُکاشفہ 18:8 میں اور 12 میں بھی یہ بات پائینگے۔ اگر وہ شخص یہاں موجود ہے،اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو لینا چاہتا ہے،تو پھر آپ سیدھی طرف،اُوپر دیکھیں۔جی ہاں۔دیکھیں لکھا ہے،''اے مضبوط شہر،افسوس افسوس! گھڑی ہی بھر میں تُجھے سزا مِل گئی۔''آپ دیکھیں،کہ وہ تاجر،اور وہ سب چیزیں،جو اُسکی تجارت کا سبب تھے۔وہ ختم ہو جائینگی۔یہ درُست ہے۔کیا ایسا نہیں......

(368) چھوڑیں اِس بات کو،ذرا کیمونزم کے متعلق بھول جائیں۔سمجھے؟ یہ دُنیا میں کُچھ بھی نہیں،یہ صرف لوگوں کا-کا ایک گروہ ہے جو صرف وحشی ہیں جو-جو بدکار ہیں۔یہ-یہ ایک نظام ہے۔آئیں مَیں آپ کو کُچھ دِکھاتا ہوں،صرف آپ دیکھیں کہ یہ کتنا سادہ ہے۔ایسا کیوں ہے،روس کا صرف ایک فیصد ہے جو کہ کیمونزم ہے۔اُنھیں ایک پیامبر کی ضرورت ہے۔سمجھے؟ صرف ایک فیصد ہے؛ پھر،اُن میں سے ننانوے فیصد مسیحیت کی طرف ہیں۔اور وہ ایک فیصد ہے،اور پھر کیسے وہ

ایک فیصد ننانوے فیصد کو کنٹرول کرسکتا ہے؟ لیکن مَیں یہاں پر، آپ سے بالکل ٹھیک بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اگر خُدا نے اُسے اجازت نہیں دی، تو، ٹھیک، وہ بہت دیر پہلے ہی باہر پھینک دیئے گئے ہوتے۔ سمجھے؟ یقیناً۔

217۔ بھائی برنہم آپ نے کہا ہے کہ روم یہودیوں کی حکومت آخری ساڑھے تین سال میں لے لے گا، کیا یہ مصائب پہلے ساڑھے تین سال میں- میں ہونے کو ہیں، یا پھر آخری ساڑھے تین سال میں ہونگے؟ کیا یہ دُرست ہے؟

(369) یہ آخری ساڑھے تین سال ہونگے۔ یہ دُرست ہے۔ نہ کہ پہلے والے، کیونکہ پہلے والے پہلے ہی گُزر چکے ہیں۔

اِس کے بعد ایک اور سوال لیتے ہیں:

218۔ میرے پیارے بھائی، کیا مِلا کی 5:4 کا ایلیاہ دشت میں جائیگا، کیونکہ پہلا سلاطین ہمیں بتاتا ہے، جو پہلے ایلیاہ نے کیا کِیا تھا؟

(370) خیر، مَیں پکا نہیں کہونگا کہ وہ جائیگا، لیکن وہ دشت میں جائیگا۔ مگر وہ ایسا ہوگا، آپ دیکھیں، جیسا وہ تھا...... ایلیاہ اور الیشع، کیا آپ نے غور کیا؟ یہ زیادہ تر ایسے آدمی ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو دُور رہے ہیں؛ وہ، وہ لوگوں سے دور رہتے تھے۔ وہ نہایت ہی عجیب قِسم کے تھے، کیونکہ وہ لوگوں کے ساتھ زیادہ میل جول نہیں رکھتے تھے۔

(371) آپ نے غور کیا کہ الیشع کیسا تھا، اور ایلیاہ، اور یوحنا اصطباغی کیسا تھا، اور اُن پر اُس رُوح کی فطرت تھی، آپ سمجھ گئے۔ اور وہ تو......وہ- وہ، بلکہ مَیں یقین کرتا ہوں کہ وہ شخص دشت کا عاشق ہوگا، ہوسکتا ہے کہ دشت میں ہی قیام کرنا چاہیے۔ مگر، اب، صرف یہ کہنا کہ وہ عبادت گُزار اور دشت میں رہنے والا ہے، مُجھے اِسکے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ بعض اوقات اُنھوں نے ایسا کیا تھا۔ الیشع نے ایسا نہیں کیا تھا، مگر ایلیاہ جنگل میں رہتا تھا۔ اور پھر، یوحنا، وہ- وہ بھی جنگل میں رہتا تھا۔

(372) اور، یہ کہنا بھی مشکل ہے، کہ دوسرے انبیا، جب وہ یہودیہ سے باہر آئے، تو مُجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں رہے۔ وہ شاید کسی پہاڑی پر بھی سائبان لگا کر رہے ہوں۔ یا- یا، وہ اپنی نبوت کے دِنوں میں کیسے رہے ہونگے، مُجھے- مُجھے نہیں معلوم کہ اب وہ کیا کریگا۔

مگر آپ سُنیں...... جو مَیں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں وہ یہ ہے۔ ''وہ، کیا وہ، کیا وہ

وہی-وہی-وہی ہوگا......'' اور وہ یہ پوچھنے کی کوشش کر رہے ہیں،'' کہ کیا وہ جنگل میں رہنے والا ہوگا؟''

(373) خیر، اُنھیں اب کہیں، شمالی برٹش کولمبیا میں جانا پڑیگا کیونکہ وہاں رہنے کیلئے کافی جنگل ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ پس کوئی تو ہوگا......جنگل تقریباً ختم ہوگیا ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ وہاں بہت زیادہ جنگل نہیں بچا ہے۔ سمجھے؟ پس، واحد چیز، وہ-وہ جنگل کا عاشق ہوگا......دھیان کریں، اور شاید زیادہ تر جنگل میں قیام کرے، اور وہ ایسا ہوگا......آپ اُن کی فطرت پر غور کریں، وہ سمجھ نہ آنے والی بات ہے، دیکھیں، اور جب وہ آتا ہے تو آپ-آپ جان جائینگے۔ سمجھے؟ آپ اِسے دیکھیں گے؛ اسلیئے آپ کو چوکنا رہنا ہے۔

(374) اب، یہاں ایک چیز ہے، مَیں نہیں جانتا کہ مَیں اِسے کیسے پکڑوں۔ اور میرے پاس اِس سے پہلے ایک اور بات ہے، اور مَیں اِسے کہنے والا ہوں اسلیئے ایک منٹ ٹیپ روک دیں۔

219۔ اگر خُدا ایک ہی شخصیت ہے، تو وہ کیونکر اور کیسے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر اپنے آپ سے بات کرسکتا ہے؟

(375) خیر، دیکھیں، مَیں نے اِسے ابھی بیان کیا تھا۔ سمجھے؟ مَیں آپ سے یہ پوچھنا چاہونگا۔ بلکہ پوچھنے لگا ہوں......آپ دیکھیں، جب یسُوع باپ سے دُعا کرتا ہے۔

[بھائی برنہم جماعت میں ایک بھائی سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ آپ کو رُوحُ القُدس کا بپتسمہ مِلا ہے۔ بھائی، کیا آپ کو نہیں مِلا ہے؟ کیا آپ ایک منٹ کیلئے کھڑے نہیں ہوسکتے۔ آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کو رُوحُ القُدس کا بپتسمہ مِلا ہے؟ [وہ بھائی کہتا ہے،'' جی ہاں، جناب۔''] مجھے بھی، مِلا ہوا ہے۔ تو پھر، یہ کیا ہے؟ لیکن پھر بھی مَیں دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس طاقت ہے کہ مَیں-مَیں خود اِن بھیدوں کو عیاں کروں۔ اور نہ ہی میرے پاس بیماروں کو شفا دینے کی طاقت ہے۔ یہ خُدا ہے۔

(376) [بھائی برنہم جماعت میں اُس بھائی سے مسلسل بات کرنا جاری رکھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] مُجھے یقین ہے کہ آپ ایک خادم ہیں۔ اور اگر مَیں غلط نہیں، تو آپ آرکنساس سے ہیں۔ اب دیکھیں، یہ ٹھیک ہے، اور آپ کے اندر، یعنی آپ کے پاس یہ خوبی ہے، کہ-کہ آپ انجیل کی منادی کرتے ہیں۔ عموماً، آپ کی پرورش فارم یا ایسی ہی جگہ پر ہوئی ہے۔ مگر آپ اِس بات کے متعلق کُچھ بھی نہیں

جانتے ہیں؛ مگر کوئی چیز آپ میں اُبھری، کہ آپ انجیل کی منادی کریں۔ اور آپ کسی بھی طرح، یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ یہ آپ خُود ہیں۔ بلکہ یہ کوئی اور شخص ہے، اور اُسے رُوحُ القُدس کہتے ہیں۔ کیا یہ بات درُست ہے؟[''جی ہاں، جناب۔''] ٹھیک ہے۔

(377)[بھائی برینہم مسلسل اُس بھائی سے بات کرنا جاری رکھتے ہیں- ایڈیٹر۔] اب مَیں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا...... وہ رُوحُ القُدس آپکے اندر رہتا ہے۔ کیا یہ درُست بات ہے؟[وہ بھائی کہتا ہے، ''یہ درُست بات ہے۔''] کیا آپ اُس سے بات کرتے ہیں؟[''جی، جناب۔''] کیا آپ اُس سے گفتگو کرتے ہیں؟ کیا اُس سے دُعا کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اور یہی سب کُچھ مَیں چاہتا ہوں۔ آپ کا، بہت بہت شکریہ۔

سمجھے؟ اب آپ کو اِس بات کی سمجھ آ گئی ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(378) مَیں آپ سے ایک بات پوچھونگا۔ یہ کیسے ہوا کہ جب...... یسُوع، نے مُقدس یوحنا 3 میں، یہ فرمایا، ''جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا، جو کہ آسمان میں ہے۔'' سمجھے؟ ''جو کہ آسمان میں ہے؛ وہ...... زمین پر آئیگا۔'' سمجھے؟ ''ابنِ آدم جو کہ آسمان میں ہے۔'' اور وہ ٹھیک یہاں پر بھی کھڑا ہوا ہے اور اِس شخص سے بات بھی کر رہا ہے۔ اب مُجھے اِس بات کا جواب دیں کہ یسُوع اور باپ ہو بہو ایک ہی شخص تھا۔

(379) بالکل اِسی طرح جیسے کہ رُوحُ القُدس میرے اندر ہے؛ آپ دیکھ رہے ہیں کہ مَیں منادی کر رہا ہوں، لیکن یہ مَیں نہیں ہوں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں، یہ مَیں نہیں ہوسکتا کہ ایک لفظ بولوں، اور کسی جانور کو وجود میں لے آؤں؛ اور پھر وہاں بیٹھے ہوئے ہی، اُس کو دیکھوں، اور اُس جانور کو ذبح کر کے کھالوں۔ یہ تخلیقی قوت ہے۔ جو کہ انسان میں نہیں ہوتی۔

(380) یہ مَیں نہیں ہوں کہ یہاں پر پڑے ہوئے، ایک لڑکے کو لوں...... جس پر ڈاکٹر دِل کی بیماری کی وجہ سے، آج، جُھکے ہوئے ہیں۔ یہ مَیں نہیں کہ کہوں، ''یہ ولیم برینہم فرماتا ہے''؟ نہیں۔ ''بلکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ تمام ہوا۔'' اور اگلے ہی دِن، اُسے پھر ڈاکٹر کے پاس لائے، مگر وہ سب کُچھ ختم ہو چکا تھا۔

(381) اسی طرح ایک بچے کو لوکیمیا تھا، اور اُس کی آنکھیں باہر نکلی ہوئی تھیں، اور بدن بھی، سارا

پیلا پڑ چکا تھا؛ جب کہ وہ اُسے لے کر اسپتال جا رہے تھے، تاکہ اُسے خون اور دوسری چیزیں لگا سکیں، وہ اُسے یہاں لے آئے۔ اور پانچ منٹ میں ہی، وہ کھانے کیلئے چلانے لگا! اور اگلے دِن، اُسے داکٹر کے پاس لیکر گئے، اور وہ اُس بیماری کی کھوج بھی نہ لگا سکے۔ کیا ''یہ ولیم برینہم یوں فرماتا ہے''؟ نہیں بلکہ ''یہ خُداوند یوں فرماتا ہے!'' پھر بھی، وہ مُجھ سے انفرادی طور پر مختلف ہے، مگر طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو میرے وسیلے ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟

(382) ایسے ہی یسُوع اور باپ ہے۔ یسُوع نے کہا، ''یہ مَیں نہیں ہوں جو یہ کام کرتا ہوں؛ بلکہ یہ میرا باپ ہے جو مُجھے میں ہے۔''

اب، ابنِ آدم آسمان پر اُٹھایا جائیگا، جو کہ آسمان پر ہے۔'' سمجھے؟ یہ کیا تھا؟ وہ ہر وقت ہر جگہ موجود ہے کیونکہ وہ خُدا ہے۔

(383) اب دوسرا والا، مَیں...... [بھائی برینہم ایک دفعہ چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] مَیں یہ الفاظ کہنا چاہتا ہوں۔

جس کے متعلق بات کر رہے تھے بیان کریں......

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ جماعت میں سے ایک بھائی بولتا ہے-ایڈیٹر۔]

خُدا باپ، تیرا شکر ہو۔ ہم یہاں تیرے رُوح کی موجوگی کیلئے، تیرے شکر گُزار ہیں۔ اور اے باپ، ہمیں بتایا گیا تھا، کہ ایک مرتبہ، جب-جب دشمن آ رہا تھا، تو رُوح ایک شخص پر نازل ہوا اور اُس نے نبوت کی، اور اُسے بتایا گیا تھا۔ یہ چیزوں کو ترتیب میں لاتی ہے، اور جی ہاں وہ جان جاتے ہیں کہ اُنھیں کس طرح سے چلنا چاہیے، اور دشمن کو شکست دینی چاہیے۔

(384) اے باپ، مَیں تیرا شکر کرتا ہوں، کہ تُو ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ تُو اب بھی وہی یکساں خُدا ہے۔ ہم بدل جاتے ہیں، اور زمانے بدل جاتے ہیں، وقت بدل جاتا ہے، اور لوگ بدل جاتے ہیں۔ مگر تُو کبھی نہیں بدلتا۔ تیرا انظام ایک جیسا ہی ہے۔ تیرا فضل یکساں ہے۔ تیرے کام یکساں ہیں، کیونکہ وہ حیران کر دینے والے ہیں، جو کہ انسان کے علم اور سمجھ سے بالاتر ہیں۔

(385) پس خُداوند، ہم تیرا شکر یہ ادا کرتے ہیں، کہ تیرے بھید تیرے خادموں کے دِلوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ اور خُداوند، ہم اِس بات کیلئے نہایت شکر گُزار ہیں۔ اور کاش ہم چمکتے نور کی مانند آگے بڑھیں، یعنی......ایک جگہ سے دوسری جگہ، اور کوشش کریں، کہ محبت کے ساتھ، تاکہ-تاکہ

دوسروں کو اندر لائیں؛ کاش ہم ہر ایک کونے پر بڑا جال لگائیں، اور جال کو اندر ڈالیں، اور پُر یقین ہوں کہ ہم ہر مچھلی کو جو خُدا سے تعلق رکھتی ہے کھینچ لائیں۔ اور پھر برّہ اپنی دُلہن کو لے لیگا، تا کہ ہمیشہ اُس کے پاس رہے۔ اور ہم اُسی وقت کے منتظر ہیں، یسُوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(386) یہاں پر کتنے بیمار ہیں، آئیں اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ خیر، لگتا ہے کہ تقریباً...... اپنے ہاتھ اُٹھائیں رکھیں، تقریباً ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس، گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ، سولہ، سترہ، اُٹھارہ، اُنیس، بیس...... [بھائی برنہم اور کوئی دوسرا خاموشی سے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو گنتے ہیں۔ -ایڈیٹر۔] سنتالیس، تقریباً سنتالیس لوگ ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(387) ابھی ٹھیک ساڑھے گیارہ ہوئے ہیں۔ ہم ٹھیک ابھی بیماروں کیلیئے دُعا کر سکتے ہیں؛ آج شب کو- کو چھوڑ دیں...... کیا آپ، ایسا کرنا پسند کرینگے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(388) مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ ٹھیک ابھی ہی اِسے کرنے کا دُرست وقت ہے۔ آپ کو بتاؤں کیوں: اسلیئے کہ رُوح القُدس، یہاں پر جنبش کر رہا ہے، اور مسح انڈیل رہا ہے۔ اب، ہم کافی زیادہ رُوح میں حرکت کر چکے ہیں، غور کریں، اور آپ اُس چیز کو دیکھتے ہیں اور آپ اُس چیز کو- کو جانتے بھی ہیں کہ وہ یہاں پر موجود ہے، سمجھ گئے۔ اور اگر آپ یقین کرنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ابھی ہی یقین کریں، اگر آپ کو کبھی یقین کرنا چاہیے تو وہ اب ہی ہے۔ سمجھے؟ اگر آپ یقین کرنا چاہتے ہیں، تو وہ وقت اب ہی ہے۔

(389) اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ یہاں بڑی ہی خاموشی سے آئیں۔ اور وہ جو اِس راستے پر ہیں، اور جنھوں نے ہاتھ اُٹھائے تھے، نکل کر اس راستے کی جانب آجائیں۔ اور پھر اِس راہ سے نیچے چلے جائیں۔ اور پھر ہم اِنھیں، راستہ بار استہ لے لیں گے۔ اور یہ صرف- صرف پنتالیس، بلکہ سنتالیس لوگ ہیں؛ اسلیئے زیادہ دیر نہیں لگے گی۔

(390) مَیں بھائی نیول سے کہونگا کہ وہ یہاں ٹھیک میرے ساتھ آجائیں، کیونکہ ہم اِن کیلیئے دُعا کرنے لگے ہیں۔

(391) اب، پہلے جو درمیانی راستے سے آرہے ہیں، وہ سب صرف ایک منٹ کیلیئے کھڑے ہو جائیں، تا کہ ہم ہر ایک پر ہاتھ رکھیں اور آپ کیلیئے دُعا کر سکیں۔ اب، یہ دُرست ہے، اب ہر ایک جو دُعائیہ قطار میں آرہے ہیں، وہ دھیان کریں، یعنی وہ جو دُعائیہ قطار میں آرہے ہیں۔ سمجھے؟

اب-اب، دیکھیں، تاکہ وقت کو بچایا جائے، پس ہمیں یقین ہے کہ ہم اِس کام کو کر لینگے، اب ہم آپ کیلئے دُعا کرنے لگے ہیں۔

(392) دوستو، دیکھیں۔ اب مَیں آپ سے یہ بیان کرنے لگا ہوں۔ یسُوع مسیح نے یہ کہا تھا، ''کہ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزات ہونگے۔'' اب توجہ کریں۔ اُس نے کبھی نہیں کہا تھا، ''کہ اگر وہ اُن کیلئے دُعا کرینگے۔'' ''بلکہ اگر وہ بیماروں پر اپنے ہاتھ رکھیں گے، تو وہ شفا پائینگے!'' اور اگر خُدا ایک نہ ختم ہونے والے لوکیمیا کے مریض کو لے سکتا ہے، اور ایک ننھی سی لڑکی جو اپنے لیے ایمان نہیں رکھ سکتی، اور اُسے شِفا دے سکتا ہے؛ اور وہ اگلا کیس بھی لے سکتا ہے، اور ایک چھوٹا لڑکا، وہ اُسے بھی شفا دے سکتا ہے یہاں تک کہ ڈاکٹر اُس کے خون میں گردن توڑ بخار اور کُچھ اِسی طرح کی چیز کی کھوج نہ لگا سکے تھے؛ وہ آپ کیلئے کیا کُچھ کر سکتا ہے؟ اب، وہ ننھے منھے بچے، وہ نہیں سمجھتے کہ دُعا کیا کر سکتی ہے۔ مگر اُن پر صرف ہاتھ رکھے، اور یہ ایسا ہو گیا۔ ہم اسے سمجھ سکتے ہیں۔

اب، جبکہ آپ کھڑے ہوئے ہیں، تو آئیں اب دُعا کرتے ہیں۔

(393) آسمانی باپ، تیری عظیم حضوری کے ساتھ جو کہ یہاں پر موجود ہے، یعنی عظیم رُوحُ القدُس، جس کی تصویر ہمارے پاس ہے، اور وہ جس کے متعلق ہم بائبل میں پڑھتے ہیں، وہ بالکل اِسی گھڑی یہاں پر موجود ہے۔ اور اپنے آپ کو انسانی بدن کے وسیلے آشکارا کر رہا ہے۔

(394) ہم کس طرح اُسے اتنے سالوں سے دیکھ چکے ہیں، کہ وہ ایک بار بھی ناکام نہیں ہوا، اور وہ انسان کے دِل کے ہر خیال کو آشکارا کرنے کے قابل ہے، یہاں تک کہ اُن گناہوں کو آشکارا کیا جو اُنھوں نے کئے تھے، اور اُنھیں درُست طور پر، ایک بار بھی ناکام ہوئے بغیر بتایا کہ کیا ہوا تھا اور کیا نہیں ہوا تھا! اور پھر، ہم جانتے ہیں کہ ابرہام، اضحاق، اور اسرائیل کا خُدا، اب بھی خُدا ہے، اور یہاں یسُوع مسیح کی شخصیت میں موجود ہے۔

(395) اور اب رُوحُ القدُس جو کہ آسمان سے نازل ہوا ہے، اُس خون کے نیچے جو کلوری پر بہایا گیا، اور لوگوں کے درمیان آیا ہے، اور اِس سے قبل کہ دُنیا جلائی جائے اپنے آپ کو انسانی بدن میں مجسم ہو کر ظاہر کر رہا ہے؛ وہ عظیم رُوحُ القدُس انسانی بدن میں ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ بیش بہا لوگ ہیں جو خون کے کفارے کو قبول کر لیتے ہیں، تو رُوحُ القدُس اُن میں آجاتا ہے؛ یعنی خُدا، انسانی بدن میں ظاہر ہوتا ہے۔

(396) اسلیئے، یہ انسانی بدن نہیں ہے، جو کہ صرف کام کو سرانجام دے، جیسے کہ بپتسمہ اور مزید ایسی چیزیں، بلکہ حکم کے ساتھ ہے، کہ ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اور اگر وہ ایمان لائینگے، اور بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو رُوحُ القُدس یہ دیکھے گا اور وہ اچھے ہوجائینگے۔اب، اے باپ، ہم جانتے ہیں کہ یہ چیزیں سچی ہیں۔

(397) اور یہ جو لوگ کھڑے ہیں، یہ اُن خادموں کے ہاتھوں کے نیچے سے گزرنے والے ہیں جنھوں نے رُوحُ القُدس کو پالیا ہے، خُداوند، خادم تیار ہیں، کہ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں۔اور باپ، ہم جانتے ہے کہ اِن لوگوں کو صرف ایمان رکھنا چاہیے! یعنی اُس بات پر جس کا تو نے وعدہ کیا ہے، اور وہ ہوجائیگا، پس ایسا کر......اور یہ ایمان کے بغیر نہیں ہوسکتا، کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ ایمان کے بغیر خُدا کو خُوش کیا جاسکے۔ہم ہرگز ایسا نہیں کرسکتے۔

(398) اور اب اعتقاد کرتے ہوئے، ایمان کیساتھ، اور اُس وعدہ کیساتھ جو کہ ہمارے سامنے ہے، اور ہمارے لئے بائبل کی مُہریں کھولے جانے کیساتھ ہے کہ خُدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے! کاش کہ یہ بیش بہا لوگ، جو کہ بیمار ہیں، اے خُداوند......ایک انسان ہوتے ہوئے، اِنہی کی طرح اِس فانی بدن میں میرے اندر بھی جذبات ہیں۔اور اب اِن کے بھی ہیں......اور وہی رُوحُ القُدس جو ہمارے اندر ہے، خُداوند، اِن کے اندر بھی ہے۔ کیونکہ ہم ایک دوسرے کیلیئے دُکھ درد رکھتے ہیں۔اور یہ جانتے ہیں کہ ہم نئے خون کے عہد کے نیچے ہیں......اور اگر پُرانا والا شفا دیتا تھا، تو پھر یہ تو ''نیا اور بہتر ہے'' جو اُس سے کتنا زیادہ شفا دے گا؟ اے باپ ایسا ہی ہونے دے، تاکہ یہ لوگ ناکام نہ ہوں، بلکہ جیسے ہی یہ تیرے خادموں کے ہاتھوں کے نیچے سے گُزرتے ہیں تو یہ اپنی شفا کو حاصل کریں، یسُوع کے نام کے وسیلے یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(399) اب-اب، ہم ایسا ہی کرینگے، اِس طرف والے بیٹھ جائیں، جبکہ اُس طرف والے آئیں۔اور پھر یہ اُسطرف والے واپس چلے جائینگے، اور دوسری طرف والے آئیں گے...... بھائیو اب، آپ میں سے جو لوگ یہاں ہیں، وہ اُوپر کھڑے ہونگے۔مُجھے یقین ہے کہ آپ خادم حضرات یہاں موجود ہیں، آپ سب یہاں پر موجود ہیں۔

ڈاکٹر صاحب، یعنی بھائی نیڈ کہاں پر ہیں؟ کیا بھائی نیڈ، آپ بھی دُعائیہ قطار میں جارہے ہیں؟ [بھائی نیڈ آئیورسن کہتے ہیں، ''جی ہاں۔مَیں کسی اور کیلیئے کھڑا ہورہا ہوں۔'' -ایڈیٹر۔]

ٹھیک ہے، بھائی نیڈ۔ اچھی بات ہے۔ جیسے ہی آپ کیلئے دُعا ہو جائے، آپ قطار میں سے نکل جائیں۔

(400) اب آپ جو اِس طرف ہیں، ذرا ایک لمحے کیلئے بیٹھ جائیں، کیونکہ مَیں ایک قطار کو اِس طرف سے لونگا۔ اور، پھر ہم نیچے آئینگے اور درمیانی راستے سے لینگے، اور اُنھیں اِس طرف سے بھیج دینگے۔ پھر اِس راستے والوں کو لینگے، اور اِنھیں اِس راہ سے واپس بھیج دینگے، اور اِسطرح ہم اِن سب کیلئے دُعا کرینگے۔

(401) مَیں بھائی ٹیڈی سے کہونگا......وہ کہاں ہیں؟ [بھائی ٹیڈی آرنلڈ کہتے ہیں، ''مَیں یہاں پر ہوں۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ وہ گیت، ''عظیم طبیب اب قریب ہے گائیں۔'' اور پیانو بجانے والے بھائی، آپ جہاں کہیں بھی ہیں، ہوسکتا ہے، تو اِس بھائی کا ساتھ دیں۔

(402) سُنیں، کیا آپکو وہ وقت یاد ہے جب یہ بجایا رہا تھا، اور ایک ننھے بچے کو پلیٹ فارم پر لایا گیا تھا؟ اور ایک ایمش لڑکی اِسی گیت کو بجا رہی تھی، ''کہ وہ عظیم طبیب اب قریب ہے۔'' اور اُس کے لمبے، اور گھنے، یا- یا سُنہری بال تھے، شاید، وہ ایک، مینونیٹی یا ایک ایمش لڑکی تھی، اور وہ اپنے سر کے بالوں کو پیچھے کیئے ہوئے تھی۔

(403) اور رُوح القُدس نے ہاتھ رکھنے سے، اُس لڑکے کو چھوا؛ جو اپنے پاؤں سے معذور تھا۔ اور اُس نے میرے بازوؤں سے چھلانگ لگا دی تھی، اور وہ پلیٹ فارم سے نیچے دوڑ گیا تھا۔ اور اُسکی ماں نے اُسکو اُٹھالیا تھا، اور وہ نیچے گر گئی؛ میرا خیال ہے، کہ جب شروع کیا تھا، تو ایک مینونائٹ تھی۔

(404) اور خُدا کے رُوح نے اُس لڑکی کو جو مینونائٹ تھی، یا ایمش تھی چھوا، یا وہ جو کوئی بھی تھی۔ وہ اور اُس کا باپ وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور پھر......جیسے مینونائٹ، کپڑے پہنتے ہیں، یا جو کُچھ بھی تھا۔ اور وہ پیانو کے اُوپر سے چھلانگ لگا کر اُٹھی، اور اُسکے ہاتھ ہوا میں بلند تھے۔ اور اُس کے خوبصورت بال پھیلے ہوئے تھے؛ اور وہ ایک فرشتے کی مانند لگ رہی تھی۔ اور اُس نے روح میں گانا شروع کر دیا؛ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو پیانو مسلسل خود ہی بجے جا رہا تھا، ''وہ عظیم طبیب اب قریب ہے، وہ ترس کھانے والا یسُوع ہے۔''

(405) اور ہر ایک جو وہاں کھڑا تھا، وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے، اور وہ پیانو کے بٹنوں کو اُوپر

نیچے حرکت کرتے دیکھ رہے تھے۔'' اور یہ دھن بج رہی تھی وہ عظیم طبیب اب قریب ہے، وہ ترس کھانے والا یسُوع ہے۔'' لوگ وہیل چیروں سے، اور چارپائیوں سے، اور اسٹریچر سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، اور وہ چل کر واپس گئے تھے۔

(406) آج صُبح، بالکل وہی خُداوند یسُوع ٹھیک یہاں پر موجود ہے، بالکل وہی یکساں جیسا وہ اُس وقت تھا۔ اب صرف ایمان رکھیں۔

اگر آپ گا سکتے ہیں، تو اِس گیت کو گائیں، وہ عظیم طبیب۔

آئیں اب ہر کوئی دُعا کرے۔

تو اب آئیں اِن لوگوں کو ٹھیک اِس جگہ سے چلنے دیں، اور جیسے ہی آپ اپنی راہ لیتے ہیں، تو ٹھیک اِس طرف نیچے چلے جائیں، اور ٹھیک اپنی نشست پر یا جہاں کہیں آپ جانا چاہتے ہیں جائیں۔ کیا آپ پیچھے لوگوں کو ٹھیک طور پر سمجھ آ گئی ہے؟ ٹھیک ہے۔ تو پھر آپ ٹھیک اپنی نشست پر چلے جانا، پھر ہم کھڑے ہو جائینگے۔

(407) اب سُنیں جبکہ۔ جبکہ اِن کیلیئے دُعا کرنے لگے ہیں، تو آپ بھی اِن کیلیئے دُعا کریں۔ تاکہ جب آپ کیلیئے دُعا کی جائے گی، تو یہ لوگ آپ کیلیئے دُعا کرینگے۔

اب، آپ جو خادم یہاں پر ہیں، کھڑے ہو جائیں۔ اور جیسے ہی یہ آگے آتے ہیں تو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِن پر اپنے ہاتھ رکھیں۔

(408) اب، ہر کوئی، اپنے سروں کو جھکائے، اپنے سروں کو جھکائیں رکھیں۔ اور دُعا کو جاری رکھیں۔ اور جب آپ یہاں سے گُزرتے ہیں، تو تب...... آپ پر ہاتھ رکھے جائینگے۔ یاد رکھیں، یہ خُدا کا وعدہ ہے کہ وہ اپنی کتاب کے مُکاشفات کو عیاں کرتا ہے، اور انسانی دِل کے بھیدوں کو آشکارا کرتا ہے۔ وہی خُدا ہے جو اِسے ثابت کرتا ہے، آپ صرف اُس پر ایمان رکھیں۔ سمجھے؟ اب ہر کوئی دُعا میں ٹھہر جائے۔

اب آپ خادم بھائیو اگر آپ کھڑے ہو سکتے ہیں، تو کھڑے ہو جائیں۔

ٹھیک ہے، اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(409) اب، اے خُداوند یسُوع، جیسے ہی یہ لوگ آتے ہیں اور یہاں سے گُزرتے ہیں، تو قادرِ مطلق خُدا کی قوت فوراً اِن کے ایمان کو زندہ کرے، سب کُچھ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

(410) اب، ٹھیک ہے، آئیں اِسطرف سے قطار کو شروع کرتے ہیں۔ مَیں خادموں میں سے، ہر ایک سے کہتا ہوں، کہ جیسے ہی یہ لوگ یہاں سے گُزرتے ہیں، تو اِن پر ہاتھوں کو رکھیں۔

(411) [بھائی برنہم اور خدام دُعا کرنا اور اپنے ہاتھوں کو ہر ایک پر رکھنا شروع کرتے ہیں یعنی اُن لوگوں پر جو قطار میں آ رہے ہوتے ہیں، جب کہ آرگن والا مسلسل وہ عظیم طبیب، کی دھن بجاتا ہے۔ ایڈیٹر۔]

خُداوند یسُوع کے نام میں!

میرے بھائی، خُداوند یسُوع کے نام میں، مَیں اپنے ہاتھ رکھتا ہوں۔

خُداوند یسُوع کے نام میں!

اے خُدا، میری بہن روزیلا کو، یسُوع کے نام میں، یہ عنایت کر دے۔

یسُوع مسیح کے نام میں!

یسُوع مسیح کے نام میں!

(412) دیکھیں جب تک قطار ختم نہ ہو جائے؛ آپ ٹھہریں۔

خُداوند یسُوع کے نام میں! ......؟......

یاد رکھیں، وہ فروتن ہے۔ فروتنی سے آئیں۔

(413) [یہاں پر بھائی برنہم کے الفاظ بہت ہی کم سُنائی دے رہے تھے، اور ناکافی تھے کہ پوری بات کو بیان کر پاتے۔ جبکہ دُعائیہ قطار چھ منٹ اور پچیس سکنڈ تک جاری رہتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

(414) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ بھائی بلی پال برنہم مائیکروفون پر آتے ہیں اور کہتے ہیں، ''کیا آپ لوگ، مہربانی سے پیچھے ہٹ جائینگے؟ کیا آپ لوگ جو اِس راستے میں کھڑے ہیں، اِس راستے سے ہٹ جائیں گے اور پیچھے چلے جائیں گے؟ مہربانی سے، پیچھے چلتے چلے جائیں۔ آپکا شکریہ۔ آپ لوگ جو درمیانی راستے میں کھڑے ہیں، کیا آپ بھی، دوسری طرف چلے جائینگے؟ ایڈیٹر۔]

(415) [یہاں پر بھائی برنہم کے الفاظ بہت ہی کم سُنائی دے رہے تھے، اور ناکافی تھے کہ پوری بات کو بیان کر پاتے۔ جبکہ دُعائیہ قطار دو منٹ اور بیس سکنڈ تک جاری رہتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی مچل، اپنی شفا کو قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

میرے بھائی اپنی شفا کو، قبول کریں۔

اپنی شفا کو یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

میری بہن، اپنی شفا کو قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

بھائی، اپنی شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

اپنی شفا کو یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو......؟......، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

میرے بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو، یسُوع کے نام سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو، یسُوع کے نام سے قبول کریں۔ آمین۔

شفا کو قبول کریں۔

شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں۔

اپنی شفا کو یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

(416) بھائی بلی پال برینہم مائیکروفون پر آتے ہیں اور کہتے ہیں، ”کیا اور کوئی دُعائیہ قطار میں آنا چاہتا ہے؟ مہربانی سے، آپ قطار میں آجائیں۔ اگر کوئی اور دُعائیہ قطار میں آنا چاہتا ہے، تو مہربانی سے، آپ قطار میں آجائے۔“ -ایڈیٹر۔]

میرے بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

(417) بہن ووڈ، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح کے ہاتھ سے قبول کریں۔

اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

شفا کو قبول کریں......؟......

(418) بہن رابرسن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح کے ہاتھ سے قبول کریں۔

میرے بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح کے ہاتھ سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو......؟......، یسُوع مسیح کے ہاتھ سے قبول کریں۔

یسُوع مسیح کے نام سے، اپنی شفا کو قبول کریں۔

یسُوع مسیح، اِس شخص کو شفا دے۔

بہن، اپنی شفا کو قبول کریں......؟......

بیٹے، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی ویرٹس، میرے بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بہن، اپنی شفا کو یسُوع مسیح سے قبول کریں۔

بھائی، اپنی شفا کو قبول کریں۔

بھائی، یسُوع مسیح سے، شفا قبول کریں......؟......

یسُوع مسیح کے نام سے......؟......

یسُوع مسیح کے نام سے......؟

اپنی شفا کو، اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے قبول کریں۔

میرے بھائی، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح کے نام سے قبول کریں۔

یسُوع مسیح کے نام سے......؟

بہن، اپنی شفا کو، یسُوع مسیح کے نام سے قبول کریں۔

یسُوع مسیح کے نام سے......؟

(419) بھائی بلی پال برینہم مائیکروفون پر آتے ہیں اور کہتے ہیں، ''کیا یہی سب لوگ تھے جو دُعا کروانا چاہتے تھے؟'' -ایڈیٹر۔]

(420)[بھائی لی ویل بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] بھائی لی ویل، خُداوند یسُوع کا ہاتھ آپکی درخواست کو، جو کہ آپ کے پیارے کیلیئے ہے، یسُوع کے نام میں مقبول فرمائے۔

(421)[بھائی بلی پال برینہم بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] بلی پال نے، آپ کو کافی کارڈ دیئے تھے، خُداوند یسُوع کے نام میں، اپنی شفا کو قبول کریں۔

وہ عظیم طبیب اب قریب ہے،

وہ یسُوع ترس کھانے والا ہے،

وہ مُرجھائے دِل کو خوشی بخشتا ہے،

اوہ، یسُوع کی صدا کو سُنیں۔

سب مِل کر گائیں۔

عالی فرشتوں کے گیت میں سب سے شریں نام،

فانی زبان پر سب سے شریں نام،

سب سے شریں گایا گیا گیت،

(422) اے خُدا، اِس پیارے اور نئے جوڑے کو، جنھیں اِس دُنیا میں سے آگے لایا گیا ہے، جیسا کہ......؟......خُداوند، بخش دے کہ اِن کی درخواست، یسُوع مسیح کے نام سے پوری ہو جائے۔

(423)......؟......یسُوع مسیح، ہماری بہن کے اُس پیارے کو جو کہ اِسکی سوچ میں ہے، خُدا کی قوت اِسکی درخواست کے ساتھ جائے۔ اور اُسے رہائی مِل جائے۔ خُداوند، یہ مقبول ٹھہرا۔ آمین۔

(424) خُداوند خُدا، یسُوع کے نام میں، اِس شخص کی درخواست کو پورا کر۔ اور خُداوند، مَیں اپنی دُعاؤں کیساتھ، اِس کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ آمین۔

(425) اوہ، کیا یہ عُمدہ بات نہیں ہے! [جماعت خوش ہوتی اور کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر وہ شخص، جو آج صُبح یہاں آیا ہے، اُس مسح سے معمور ہے، مُجھے-مُجھے یقین ہے آپ صرف ایمان رکھیں...... اور کسی بھی بڑی اور عظیم چیز کو مت دیکھیں،۔ صرف سادہ چیز کو یاد رکھیں اور ایمان رکھیں، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(426) آئیں ہم سب مِلکر کہتے ہیں۔ ہم [جماعت کہتی ہے، ''ہم۔''-ایڈیٹر۔] کسی بڑی چیز [''کسی بڑی چیز کو''] نہیں دیکھتے۔ [''نہیں دیکھتے ہیں۔''] لیکن، یسُوع کے نام میں، [''لیکن، یسُوع کے نام میں،''] ہم اُس کے وعدے کو قبول کرتے ہیں۔ [''ہم اُسکے وعدے کو قبول کرتے ہیں۔'']

(427) اور یہ بات طے ہے۔ یہ اُسے مکمل کر دیتا ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین،'' اور زور سے خوشی مناتی ہے-ایڈیٹر۔] آمین! خُدا آپ کو برکت دے!

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برنہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org